ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار

فلاحِ دارین

مؤلفہ حضرت مولوی حافظ احمد اللہ صاحب چشتی

تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور کراچی

فلاح دارین

پرنٹر پریس

پیپر ازنوری

تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور۔ کراچی

فہرست مضامین

۲

۳

۵

گُذارِش

یہ کتاب بڑی قیمتی ہے۔ اس میں نعمتوں کے خزانے ہی خزانے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے کلام میں بڑی برکت ہے۔ اِس کتاب کا غور سے مطالعہ کیجئے اور اپنی دُعاؤں میں اس گنہگار کو بھی یاد کیجئے۔ دُعائیں بڑا اثر ہوتا ہے، جہاں اپنے لئے، اپنے بال بچوں کیلئے، اپنے عزیز و اقارب کیلئے دُعا کریں وہاں اس عاصی کے لئے بھی ضرور دعا فرمائیے ؛

خادم عنایت اللہ تاج کمپنی لمیٹڈ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

فضیلتِ نماز

حمد و صلوٰۃ کے بعد جاننا چاہیئے کہ ارکانِ اسلام میں سب سے بڑا رکن نماز ہے۔ اللہ کریم نے اپنے کلام مُبین میں بار بار اس کی تاکید فرمائی ہے۔ اسے اپنی خوشنودی و اطاعت کا نشان اور ایمان کی دلیل قرار دیا ہے۔

اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ○

(یعنی نماز پڑھو اور مُشرک نہ بنو) اور فرمایا

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ ط

(یعنی تحقیق نماز ایسی چیز ہے جو تمہیں بُری باتوں اور بے حیائیوں سے بچاتی ہی) اور فرمایا

وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ ط

(یعنی جب تم مصیبت میں مُبتلا ہو یا کسی امر میں کامیابی چاہتے ہو تو صبر و استقلال کے ساتھ نماز سے اِستعانت حاصِل کرو کامیاب ہو جاؤ گے)۔ اور فرمایا

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ صَلٰوتِھِمْ خَاشِعُوْنَ ○

(یعنی کامیاب ہو گئے وہ مومن جو نماز خدا کے خوف سے پڑھتے ہیں)۔ اور دُوسری جگہ فرمایا

وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی صَلَاتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ ○ط اُولٰٓئِکَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّکْرَمُوْنَ ○ط

(یعنی وہ لوگ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں اُن کو جنت کی بزرگیاں دی جائیں گی)

حضُور علیہ الصلوٰۃ والسّلام فرماتے ہیں نماز پروردگار کی خوشنودی، میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور

فرشتوں کی دوستی ہے۔ پیغمبروں کا طریقہ اور مغفرت کا ذریعہ ہے۔ ایمان کی اصل اور شرک سے برئیت ہے۔ دُعا کی اجابت اعمال کی قبولیت اور روزے کی برکت ہے۔ دشمنوں کے لئے ہتھیار اور شیطان سے بچاؤ ہے۔ ملکُ الموت سے سفارش کرنے والی، قبر میں ساتھی اور اندھیرے کا چراغ ہے۔ قیامت کے روز پڑھنے والے کے آگے نُور ہوگی۔ اور دوزخ کے آگے آڑ۔ پروردگار کے آگے شفاعت کرنے والی اور اطاعت کی سند ہوگی۔ فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے روزِ قیامت سب سے اوّل حساب نماز کا ہی لیا جائے گا۔ اگر نماز کا حساب صحیح ہوا تو باقی حساب آسان اور نجات ہوگی ورنہ ہلاکت۔ فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ کریم نے تم پر پانچ نمازوں کو فرض کیا ہے، اور اس کا عہد ہے۔ جو اِن کو پوری خوبی کے ساتھ ادا کرے گا اللہ تعالیٰ اُسے جنّتُ الفردوس میں جگہ دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝

(یعنی ہم نے جنّ و اِنس کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ ہماری ہی عبادت کریں)

گویا پیدائش انسان کا مقصدِ الٰہی عبادت ہے۔ بڑے بڑے محل اور کارخانے اور سینما ہال بنانا مقصود ذاتِ باری نہیں ظاہر ہے کہ تھوڑی سی دُنیاوی زندگی ہے۔ جس میں اچھا یا بُرا جو عمل بھی کرلیں گے اُسی کا پھل دُوسری زندگی میں جو عنقریب شروع ہونے والی ہے، جو پھر ختم نہ ہوگی، اس میں پائیں گے۔ وہاں کے باغ و بہار، راحت و آرام یہاں خُدا کے احکام کی تعمیل سے ہی حاصِل ہوں گے۔

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۚ

اور حضور علیہ السّلام فرماتے ہیں۔ جو شخص نمازوں کی حفاظت نہیں کرے گا، قیامت کے دن اس کی نجات نہ ہوگی اور وہ فرعون، ہامان، قارُون کے ساتھ اٹھایا جاوے گا۔ ان کے ساتھ جہنّم

میں دھکیلا جائے گا۔ خدا کی پناہ۔ فرمایا جب کوئی شخص مرتا ہے تو لوگ کہتے ہیں اس نے اتنا مال و دولت اور کھیتی چھوڑی۔ مگر فرشتے اللہ کے کہتے ہیں یہ بھی بتاؤ کہ پنج وقتہ نماز کا توشہ بھی ساتھ لے چلا یا نہیں۔ وہی اس کے کام کا ہے۔ دُنیا میں چھوڑا ہوا مال اس کے کسی کام کا نہیں۔ اور فرمایا جو شخص پانچ وقت کی نماز کامل وضو، پُورے وقت پر تعدیلِ ارکان کے ساتھ اچھی صورت سے ادا کرے اور سمجھے کہ یہ فرمانِ خدا ہے۔ صرف اسی کی رضا کے لئے پڑھتا ہُوں تو حق تعالیٰ اُس پر دوزخ حرام کر دے گا۔ سُبحان اللہ، الٰہی سب کو یہ توفیق دے۔ اور فرمایا حضور علیہ السلام نے جس کے گھر کے آگے نہر جاری ہو اور وہ پانچ بار اس میں نہائے تو کیا اسکے بدن پر میل و غلاظت رہ سکتی ہے؟ صحابہؓ نے عرض کیا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا یہی مثال اس شخص کی ہے جو دن میں پانچ بار نماز پڑھتا ہے، اس کے گُناہ کے میل دن میں پانچ دفعہ دُھل جاتے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں فرمایا ہے:۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفِیِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ

(اور قائم کرو نماز کو صبح و شام کہ تحقیق (اس نماز کی) نیکیاں (تمہارے دن بھر کے) گُناہوں کو مٹا دیتی ہیں) ۔۔ دُوسری جگہ فرمایا:۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزٰۤی اِلَّا مِثْلَهَا

(یعنی جو شخص ایک نیکی کرے (ایک نماز پڑھے) ہم اُسے دَس کا ثواب دیتے ہیں (یہ ہمارا کرم اور اظہار خوشنودی ہے) لیکن جو ایک بُرائی کرے ہم ایک ہی بُرائی رہنے دیتے ہیں اور ایک ہی کی جزا و سزا دیں گے) آگے فرمایا:۔

وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ○

(یعنی ہم ہرگز کسی پر ظلم نہیں کرتے)

کہ یُوں ہی کسی کو سزا دے دیں۔ نماز میں اکثر قرآن کریم کے کلمے اور سُورتیں پڑھی جاتی ہیں جن کے متعلق حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کا ارشاد ہے کہ قرآن کریم کے ہر حرف کے بدلے غیر نماز دس نیکی اور وضو کے ساتھ بیس نیکی۔ اور نماز میں پڑھیں تو سو نیکی ایک حرف کے بدلے اللہ کریم عطا کرتا ہے۔ اور الم تین حروف ہیں۔ غور کریں الحمد شریف اور قل شریف یا جو بھی آیات پڑھیں ان کے کتنے حروف ہوں گے، اور پھر ہر حرف کو سو گنا کریں تو خیال کریں کہ صرف الحمد شریف اور قل شریف کی نیکیاں کس شمار و حساب میں ہوں گی۔ لاکھوں کا خزانہ اللہ کریم اپنے فضل و کرم اور اپنے حبیب محترم کے صدقے میں دے رہا ہے۔ اگر ہم مسلمان ہیں تو اس پر ہمارا ایمان صحیح ہونا چاہئے کہ کلامِ خدا ہے اور اسی کا فرمان ہے کہ تمہاری نیکیاں تمہارے گناہوں کو نابُود کر دیتی ہیں :- اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ ط پھر اس پر ہمارا افضل یہ ہے کہ تمہارے گناہوں کو نابُود کرنے کے لئے ہم تمہاری نیکیوں کو دس گُنا بڑھا دیتے ہیں۔ پھر اس حال میں تھوڑے گناہوں کا ملیامیٹ ہو جانا پانچ نمازوں کی نیکیوں سے کیونکر بعید ہو سکتا ہے۔ اور فرمایا حضور علیہ السّلام نے بندہ کی سب سے پیاری حالت اللہ کے نزدیک یہ ہے کہ بندہ سجدے میں پڑا ہو اور مُنہ اس کا اللہ کے آگے خاک پر دھرا ہو حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، اگر مجھے اختیار دیا جاوے کہ میں جنّت لے لوں۔ یا دو رکعت نماز پڑھ لُوں، تو یقیناً میں نماز اختیار کروں گا۔ کیونکہ نماز میں اللہ کی خوشنودی ہے اور جنّت میں میرے نفس کی۔ ظاہر ہے کہ اللہ کی خوشنودی نفس کی خوشنودی سے افضل ہے پس چاہئے کہ اللہ کو خوش کیا جاوے اور وہ اس کے حکم کی تعمیل میں ہے۔ اگر وہ خوش ہوا تو پھر کمی کس بات کی۔ فرمایا مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے :-

رَکْعَتَانِ الْفَجْرِ خَیْرٌ مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا

(یعنی صُبح کی نماز کی دو رکعتیں دُنیا و مافیہا سے بہتر ہیں، اور گراں قدر ہیں)

(غافل آٹھ نو بجے چارپائی سے اُٹھ کر ناشتہ کرنے والے سوچ لیں کہ وہ ہر روز کس قدر نقصان اُٹھاتے ہیں) اور فرمایا حضور علیہ السّلام نے:

اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ فَمَنْ اَقَامَھَا اَقَامَ الدِّیْنَ وَمَنْ ھَدَمَھَا ھَدَمَ الدِّیْنَ ۝

(یعنی نماز دین کا ستون ہے جس نے اسے قائم رکھا اس کا دین قائم رہا اور جس نے اسے ترک کیا اس نے دین اسلام کو ترک کیا یا دین کے ستون کو ڈھایا)

اور فرمایا حضور علیہ اسلام نے فجر اور عشاء کی نماز منافقوں پر بھاری ہیں لیکن اگر ان کو ان کے درجے اور ثواب کا علم ہوتا تو وہ گھٹنوں کے بَل چلکر مسجد میں آتے۔ سلف صالحین کے حال میں حضرت امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں۔ ایک بزرگ کی شیطان لعین سے ملاقات ہوئی، پوچھا تیری شہرت چار دانگِ عالم میں ہے۔ ہر شخص تجھ سے ڈرتا ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہُوں کہ تو مجھے وہ کام بتا کہ میں بھی تجھ سا ہو جاؤں۔ اُس نے کہا، عجب ہے تو، کہ کسی نے آج تک یہ نہ چاہا، اور تو چاہتا ہے کہ مَیں تجھ سا ہو جاؤں۔ اگر تیری یہ ہی خواہش ہے تو صِرف دو باتیں ہیں اِن پر عمل کر مجھ سا ہو جائے گا۔ اوّل یہ کہ نماز میں سُستی اور غفلت کر، حتیٰ کہ اسے چھوڑ دے۔ دُوسرے یہ کہ جھُوٹی سچّی قسمیں (شیطان کو بھی جب لعنت کا تمغہ مِلا تو اُس نے قسم کھا کر کہا: وَقَاسَمَھُمَا اِنِّیْ لَکُمَا۔ الخ) کھانے کی پرواہ نہ کر۔ بس مجھ سا ہو جائے گا۔ اس بزرگ نے سُن کر کہا۔ میرا مطلب حل ہوا مَیں عہد کرتا ہُوں نماز میں کبھی غفلت نہیں کرونگا اور نہ غلط قسم کھاؤں گا۔ شیطان نے کہا واللہ کسی نے آج تک اس طرح دھوکہ دے کر مجھ سے بچنے کی تعلیم حاصِل نہیں کی۔ گویا شیطان سے دُوری نماز میں ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ صحابہؓ سے فرمایا جانتے ہو بدنصیب کون ہے۔ صحابہؓ

نے عرض کی اللہ اور اللہ کا رسول ہی خوب جانتا ہے۔ فرمایا حضور علیہ السلام نے بدنصیب بے نماز ہے۔ کیونکہ بے نمازی کو اسلام (اور آخرت) سے کچھ نصیب نہیں (استغفر اللہ) لکھا ہے انسان مرنے کے بعد پانچ مصیبتوں میں مبتلا ہوگا۔ پہلی مصیبت موت کی، کہ خاتمہ ایمان کے ساتھ ہو یا کفر کے ساتھ دوسری قبر کی، کہ معلوم نہیں کیسی گذرے، تیسری حشر کی، کہ معلوم نہیں نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں دیں یا بائیں ہاتھ میں۔ چوتھی پل صراط کی، کہ پار ہونا نصیب ہو یا نہ ہو۔ پانچویں یہ حالت کہ بہشت نصیب ہوگی یا دوزخ۔ ان پانچ مصیبتوں سے نجات پانے کے لئے اللہ نے ہمیں پانچ نمازیں دی ہیں۔ چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں موت کے وقت نماز ملک الموت سے شفاعت کرنے والی ہے۔ قبر میں نکیرین کو جواب دینے والی ہے اور دوزخ کی آڑ بہشت میں لے جانے والی ہے۔ قرآن اس پر گواہ ہے:۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلٰوتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ پ

(نجات پا گئے وہ مومن جو نماز خدا کے خوف سے پڑھتے ہیں)

افسوس ہم اس فلاح سے کس قدر بے پرواہ ہو رہے ہیں۔ اپنے ہی فائدہ کو نقصان سے بدل رہے ہیں۔ قرآن کریم میں ہے:۔

فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۝ پ ۲۹

(جنت کے لوگ دوزخ میں جلنے والوں سے پوچھیں گے کس چیز نے تمہیں دوزخ کی آگ میں ڈالا۔) وہ کہیں گے:۔

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ حَتّٰى اَتٰنَا الْيَقِيْنُ ۝ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ۝

(پہلی چیز تو یہ کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔ اور بھوکے مسکین لوگوں کو کھانا نہیں دیتے تھے۔

(اُمراء توجہ کریں)، اور اگر ان دونوں باتوں کے لئے کوئی ہمیں نصیحت کرتا تو اس سے جھگڑتے اور لڑتے تھے۔ اور خدا کی پرسش کے دن کی ہم تکذیب کرتے تھے۔ کہ ہم سے کس نے پرسش کرنی ہے۔ حتیٰ کہ آج وہ دن آگیا۔ اب ہماری کوئی سفارش کرنے والا نہیں ہے) ....

کیا قرآن کریم کی یہ آیات ہماری آج کی حالت اور کل قیامت کو پیش آنے والی کیفیت کا نقشہ نہیں سنا رہی ہیں۔ دولت و اقتدار کے نشہ میں سرشار، نماز سے بے پرواہ، مسکینوں کو بھوکے رکھ کر امیروں اور لینڈلارڈوں کے گوداموں کی نگہداشت کرنے والے و موٹے جسم والے سوچیں کہ خدا آج کیا کہہ رہا ہے۔ اور کل وہ آگے کیا کرنے والا ہے۔ جہاں ظالمین کے لئے کوئی سفارش کوئی قانون کوئی ترمیمی ایکٹ رہائی نہ دلا سکے گا۔

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝

(کسی کا ملک نہ کسی کا قانون ہوگا نہ کوئی حاکم ہوگا ایک اکیلا قہار اللہ پوچھ لیگا)

نماز کی اہمیت

نماز کی اہمیت صرف اسی ایک بات سے سمجھ لینی چاہیئے کہ اللہ نے عزازیل فرشتوں کے اُستاد کو جسے ربّ شیطان کہا جاتا ہے، حکم دیا کہ وہ آدم علیہ السّلام کو سجدہ کرے مگر اُس نے حکم نہ مانا اور خود کو بہتر جانا۔ اس پر اُسے مردُود اور لعنتی قرار دے دیا یعنی صِرف ایک حکم نہ ماننے اور ایک سجدہ نہ کرنے کے سبب کہ وہ بھی خدا کو نہیں آدم کو سجدہ نہ کرنے کے سبب اسے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے راندۂ درگاہ کر دیا۔ تو کیا حال ہوگا ان لوگوں کا جنہیں خالقِ کُل، بار بار خاص اپنے آگے سجدہ کرنے کا حکم قرآن کریم میں دے رہا ہے لیکن وہ کوئی پرواہ نہیں کرتے، سوچنا چاہیئے کہ ذاتِ حق شیطان کو تو صرف ایک سجدہ کے انکار سے ابدی لعنتی

کر دے حالانکہ وہ سجدہ اس کے بندے کے لئے تھا اور جس سجدے کا حکم وہ خاص اپنی ذات کے لئے کرے اس کا عملاً انکار کیا حال رکھتا ہوگا۔

ہم اُس کے بندے ہیں، بندے کا کام بندگی، حکم کی تعمیل ہے۔ سرکشی، انکار اور بغاوت نہیں۔ یہ خدا سے عداوت ہے۔ ظاہر ہے کہ مالک کے حکم کی تعمیل نہ کرنے والے کو باغی کہا جاتا ہے اور مالک اُس سے کبھی خوش نہیں ہوا کرتا۔ ضروری ہے کہ وہ خوشنودیٔ آقا سے مایوس اور اُس کے انعامات سے محروم رہے۔ شیطان صرف ایک حکم نہ ماننے اور ایک سجدہ نہ کرنے کے سبب ابدی مردود ہو کر راندۂ درگاہ ہوا۔ لیکن ہم ہر روز پانچ بار اس کے حکم کا انکار عملاً کرتے ہیں مگر نہیں سمجھتے کہ ہمارا کیا حال ہوگا۔ اللہ پاک بار بار حکم فرماتا ہے:۔

اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ اور وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ اور فَاسْجُدُوْا لِلّٰہِ وَاعْبُدُوْا وَغَیْرَ ذٰلِکَ

لیکن ہم پرواہ نہ کریں۔ کیا ہم پر عتاب نہ ہوگا۔ کیا شیطان لعین سے اللہ کریم کی کچھ عداوت تھی جو اسے سزا دی۔ اور ہم نے خدا پر کوئی احسان کیا ہے کہ وہ ہماری سرکشی پر ناراض نہ ہوگا۔ ظاہر ہے کہ اس انکارِ حکم میں ہم شیطان سے آگے ہیں۔ سرکشی و انکار خدا سے بغاوت و عداوت ہے۔ خدا تو کسی پر ظلم نہیں کرتا۔

وَلَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ٥

(ایک بال برابر بھی ہم کسی پر ظلم نہیں کرتے)

بجائے اس کے ایک نیکی کے دس اجر دیتے ہیں۔ مگر برائی برابر سرابر۔ فرمایا حضور علیہ السلام نے نماز ایک امانت ہے جو اللہ نے اپنے بندوں کو دی۔ اس کی امانت میں خیانت نہ ہونا چاہئے۔ فرمایا حضور علیہ السلام نے خدا کی خوشی اس کی اطاعت میں ہے اور اس کی ناراضگی اس کی بغاوت میں ہے۔ ہر مالک یا ہر بادشاہ اپنے باغی کو سزا دیتا ہے اور ہر فرمانبردار کو

انعام حضرت غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ اگر کوئی شخص نماز ترک کرے تو اللہ اسے پندرہ عذابوں میں مُبتلا کرتا ہے۔ ان میں چھ عذاب تو دنیا میں ہی دیئے جاتے ہیں۔ اوّل یہ کہ صالحین کی فہرست سے نام اس کا خارج کر دیا جاتا ہے۔ دُوسرے اس کے رزق میں تنگی ہو جاتی ہے۔ تیسرے اس کی دُعا مقبول نہیں ہوتی۔ چوتھے نیکوں کی دُعا سے اُسے کچھ نہیں ملتا (اَلْعِیَاذُ بِاللّٰہِ) پانچویں اُس کی عمر میں برکت نہیں ہوگی۔ چھٹے جب تک وہ نماز کی تکمیل نہیں کرتا تب تک اس کے دوسرے نیک عمل قبول نہیں کئے جاتے۔ باقی نو عذاب عاقبت میں ملیں گے۔ ان سے چھٹکارہ نہ ہوگا۔ اَللّٰھُمَّ احْفَظْ۔ اور یہ بھی فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نماز ترک کرنے والا میری اُمّت سے نہیں اس کے پاس بیٹھنا حرام ہے اور وہ جنّت سے محروم ہے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ثُمَّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔ فرمایا حضور علیہ السلام نے جس کی عصر کی نماز فوت ہو گئی تو گویا اس کا سب مال و اہل و عیال لُٹ گیا۔ قرآن کریم میں ہے:۔

حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى

(یعنی خاص طور سے عصر کی نماز کی حفاظت کرو کہ دنیا کے کام کاج کا وقت ہوتا ہے)

حضورؐ فرماتے ہیں جو عصر کی نماز (جماعت سے) پڑھے گا وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہوگا کہ گویا ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ یہ ہی وہ وقت ہے جس میں حضرت آدم علیہ السّلام کی دُعا قبول ہوئی، اور حج کے قبول کا بھی یہ ہی وقت ہے۔

غرض بار بار قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نماز کا حکم فرما رہا ہے۔ حضور علیہ السّلام فرماتے ہیں میری آنکھ کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔ (سُبحان اللہ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اپنے بچّوں کو نماز پڑھاؤ۔ جبکہ وہ ساتؔ برس کے ہو جائیں اور جب وہ دس برس کے ہوں پھر اگر وہ نہ پڑھیں تو ان پر سختی کرو کہ وہ

نماز پڑھیں۔ اگر بچپن میں تم نے نماز نہ پڑھائی تو بڑے ہو کر اُن کا نماز پڑھنا مشکل ہو گا۔ گیلی لکڑی کو جس طرف چاہو موڑ لو۔ لیکن جب وہ سُوکھ جائے تو سوائے آگ کے سیدھی نہ ہوگی فرمایا حضور علیہ السّلام نے ہر چیز کی ایک علامت ہے۔ اور ایمان کی علامت نماز ہے۔ اور فرمایا حضور علیہ السّلام نے جب انسان اللہ کی عبادت میں کوتاہی کرتا ہے تو اللہ اُسے مصیبت میں مبتلا کر دیتا ہے۔ بیوی بچّوں کا غم، بیٹے کی نافرمانی، کاروبار میں خسارہ، رزق کی تنگی، جورو کی نفرت، دل کی راحت نصیب نہیں ہوتی۔ اور بموجب ارشاد نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم یہ اللہ کا حکم نہ ماننے کی ایسے مُسلمان کو سزا ہوتی ہے۔ جن کو عاقبت میں اس نافرمانی کی بڑی سزا سے بچانا ہوتا ہے اور جن نافرمانوں کو بچانا نہیں اُنہیں یہاں کچھ سزا نہیں دیتا اور وہ اس پر غرہ ہوتے ہیں۔ اور فرمایا حضور علیہ السلام نے مؤمن اور کافر میں فرق صرف نماز سے ہے۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں قیامت کے روز سب سے اوّل نماز کا ہی حساب ہوگا۔ اگر فرائض میں کمی ہوئی تو اللہ کریم فرمائیں گے اس کی نفلوں کو فرضوں کی جگہ شمار کر لو۔ اگر نوافل ملانے سے کام بن گیا تو نجات ہے ورنہ سوائے رحمتِ حق کے کہیں ٹھکانا نہیں۔ اسی لئے سلف صالحین اور اصحاب رسولؐ بلکہ خود رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم تمام تمام رات نوافل پڑھتے رہتے۔ حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ہر رات پانچسو نفل پڑھتے۔ پھر آپ کو معلوم ہوا کہ لوگ گمان رکھتے ہیں کہ یہ تمام رات سوتا نہیں۔ (اور یہی حقیقت تھی) عبادت ہی کرتا رہتا ہوں تو آپ نے رات کو سونا ترک کر دیا۔ امام شعرانی اپنی کتاب تنبیہ المغترین میں لکھتے ہیں کہ حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ رات میں ہزار رکعت نماز پڑھتے، چالیس سال آپ رات کو نہیں سوئے دن میں اُونگھ آجاتی تو استغفار پڑھتے۔ پھر لکھتے ہیں۔ ابن جریر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مَیں نے رات کی محنت (نوافل) کرنے والے بہت سے دیکھے ہیں۔

لیکن امام ابوحنیفہؒ جیسی کوشش کرتا کسی کو نہیں دیکھا۔ اللہ اللہ حضرت امام زین العابدینؓ کا کثرت سجدہ کے سبب سجّاد نام پڑ گیا تھا۔ حضرت مائی رابعہ بصریہؒ کے حال میں لکھا ہے۔ رات بھر عبادت کرتیں اور سحری کے وقت کہتیں "کس قدر مجھ پر خدا کا کرم ہے کہ اس نے مجھے رات بھر عبادت کی توفیق دی، لازم ہے کہ میں اس کے شکرانہ میں کل کا روزہ رکھوں"۔ پھر ایک گھونٹ پانی یا تھوڑے سے کھانے سے آیندہ دن کا روزہ رکھ لیتیں، اسی طرح کئی دن گذر جاتے۔ سُبحان اللہ، اللہ کے مقبول بندے اللہ کی بندگی کا کس قدر احساس رکھتے تھے۔ آج ہماری حالت یہ ہے کہ ہم وہ جُزئیں تلاش کرتے ہیں کہ جن کے سہارے ہم کم سے کم رکعتیں پڑھ سکیں۔ نوافل ترک کر دیئے۔ تین وِتروں کا ایک وِتر منفرد کر لیا۔ سُنّتیں نذرِ مصروفیت ہوگئیں۔ انتہا یہ کہ ایسے لیڈر پیدا ہو گئے کہ نماز عبادت نہ رہی۔ لیفٹ، رائٹ کی پریڈ ہوگئی۔ اللہ اللہ۔

صحیح بخاری و مُسلم میں ہے کہ حضورؐ رات کو اس قدر قیام فرماتے کہ پاؤں مُبارک پر ورم آجاتا، صحابہؓ عرض کرتے حضور اس قدر کیوں تکلیف اُٹھاتے ہیں۔ اللہ نے آیۂ تطہیر آپ کے حق میں نازل فرمائی۔ خاتمِ رُسل بنایا، اور ہر قسم کے گناہ سے معصوم رکھا۔ تو آپ فرماتے

أَفَلَا أَكُوْنُ لَهٗ عَبْدًا شَكُوْرًا

(کیا میں اس کا شُکر گذار بندہ نہ بنوں)

سُبحان اللہ کس قدر نصیحت آموز کلمات ہیں کہ چاہیے یہ کہ جس قدر خدا بزرگی دے اسی قدر اس کی شکر گذاری اور عبادت سے انکساری کریں۔ فرعون بے سر و سامان نہ بنیں۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے حال میں لکھا ہے جب آپ خلیفہ مقرر ہوئے تو رات کے سونے کا بستر

آپ نے اُٹھا دیا۔ حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ عاشق رسول اللہ فرماتے ہیں۔ تعجب ہے اس شخص پر جسے معلوم ہو کہ اُس کے سر پر جنّت آراستہ ہے اور نیچے دوزخ دہک رہی ہے۔ پھر وہ بے فکر سوتا ہے۔ ایک دفعہ حضرت سُفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کو لوگوں نے کہا کہ اے امام تھوڑا وقت تو رات کو آرام کر لیا کریں۔ آپ نے فرمایا تم کو معلوم ہے کہ ہمارے سردار اور اللہ کے محبوب رسول صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اِتنا اِتنا قیام فرماتے کہ حضورؐ کے پاؤں پر ورم آجاتا۔ حالانکہ اللہ نے آپؐ کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے تھے۔ (مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ) اور میں کیونکر سوؤں حالانکہ مجھے معلوم نہیں کہ خدا نے میرا ایک ہی گناہ معاف کیا ہو۔ حضرت فضیل ابن عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اصحاب رسول اللہ صبح کو بکھرے بال غبار آلودہ اُٹھتے۔ کیونکہ انہوں نے رات قیام اور سجدے میں گذاری ہوتی۔ جب اللہ کا ذکر سُنتے تو جھومتے۔ جیسے درخت ہوا سے جھومتا ہے۔ بزرگانِ سلف میں بے شمار ایسے بزرگ گذرے ہیں جنہیں شب زندہ دار کہا گیا ہے۔ یہ لوگ کثرتِ عبادت خدا کا کرم سمجھتے اور شکر کرتے۔ لیکن آج جو ہماری حالت ہے اُسے بیان کرتے شرم آتی ہے۔ اللہ کریم اپنے حبیبؐ کا صدقہ ہمیں توفیق بندگی عطا کرے۔ امام شعرانیؒ لکھتے ہیں جب حضرت عمرؓ کو خلافت ملی تو اس کے بعد آپ نہ دن کو سوئے نہ رات کو۔ کسی وقت اُونگھ جاتے، اور فرماتے اگر دن کو سوؤں تو رعیت کا نقصان ہوتا ہے، خبر گیری میں کمی ہوتی ہے۔ اور اگر رات کو سوؤں تو اپنا زیان ہوتا ہے۔ اور خسارۂ عاقبت نظر آتا ہے۔ سُبحان اللہ یہ اُن لوگوں کا حال ہے جنہیں جنّت کی خوشخبری زبانِ حق بیان نبیٔ آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم سے مل چکی تھی۔ اور رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ کا خطاب خدا دے چکا تھا۔ وہ اطاعتِ خدا اور ادائے حقوق العباد کا کیا احساس رکھتے تھے۔ ان کے صحیح اسلامی کارنامے تاریخ میں

محفوظ ہیں۔ اور آج کے اپاہج مادّہ پرست مسلمان کو درسِ عبرت دے رہے ہیں۔ بزرگانِ سلف زیادتی عبادت کی کوشش کرتے۔ امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں حضرت ابراہیم خواص رحمۃ اللہ علیہ آخر عمر میں روتے اور فرماتے اے پروردگار میں بُوڑھا ہوگیا ہُوں میرا جسم کمزور ہوگیا ہے۔ عبادت گھٹ گئی ہے۔ پس تُو محض اپنے فضل سے میری بخشش کر، اور میرے نحیف بدن کو دوزخ کی آگ سے بچا۔ کیونکہ اس میں ایک لمحہ بھی ٹھہرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ حبیبہ عدویہ رحمۃ اللہ علیہا جب عشاء کی نماز سے فارغ ہوتیں تو اپنے کُرتے اور اوڑھنی کو مضبوط باندھتیں۔ پھر صبح تک نوافل پڑھا کرتیں۔ اور مُناجات میں کہتیں: اے اللہ نماز میں میری طرف سے جو کوتاہی اور بے ادبی ہوئی ہے معاف کردے۔ عفیرہ عابدہؒ تمام دن اور رات زمین سے پہلو نہ لگاتیں اور فرماتیں مجھے خوف ہے کہ کہیں غفلت کی حالت میں بے خبر پکڑی نہ جاؤں۔ آپ لکھتے ہیں جب کوئی شخص مرتا ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ اس نے اتنا اور اتنا مال پیچھے چھوڑا لیکن فرشتے کہتے ہیں کہ زادِ عاقبت کا مال، پنجوقتہ نماز بھی ساتھ لایا ہے یا نہیں۔ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کو بعد رحلت کسی نے خواب میں دیکھا۔ پُوچھا کیا حال گذرا۔ فرمایا علم و عمل اور اشارات سب اُڑتے نظر آئے۔ وہ جو دو نفل میں رات کو اُٹھ کر پڑھا کرتا تھا میری مغفرت کا باعث ہوئے۔ (اس لئے کہ رات کا اُٹھنا خالص اللہ کے لئے ہے جسے سوائے خدا کے کوئی نہیں دیکھتا) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں آدھی رات کی نماز (نوافلِ تہجّد) سب نمازوں سے افضل ہے۔ لیکن اس کے پڑھنے والے بہت کم ہیں۔ یہ وہ پیاری نماز ہے جس کا حکم ذاتِ حق نے ذاتِ محبوبؐ کے لئے خاص رکھا۔ زواجر ابن حجر میں لکھا ہے کہ جس وقت بندہ دو رکعت نماز پڑھتا ہے تو حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے بندے تو باوجود اپنے ضعف و ناطاقتی کے، نماز میں طرح طرح

کی عبادت از قسم قیام، رکوع، سجود، حمد و ثنا، تہلیل و تکبیر اور سلام وصلوٰۃ کے میری درگاہ میں نذر لایا۔ پس میں کہ سب سے زیادہ قوی اور جلال و عظمت کا مالک ہوں، مجھے یہ سزاوار نہیں کہ میں تیری محنت کا پھل نہ دوں اور تجھے جنّت نہ دوں پس ایسی جنت کہ جس میں انواع و اقسام کی نعمتیں ہیں اور جہاں تیری کلفت کا بدلہ راحتیں ہیں تیرے لئے واجب کرتا ہوں۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ۔

نماز جماعت سے پڑھو

جہاں تک ممکن ہو جماعت سے نماز پڑھیں۔ ارشاد وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ بھی ہے اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جماعت کی تاکید بہت فرمائی ہے۔ فرمایا حضور علیہ السلام نے جماعت کے ساتھ ایک نماز کا ثواب اللہ کریم ستائیس نمازوں کا دیتا ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ فرمایا حضور علیہ السلام نے جس نے ایک نماز کسی پرہیزگار امام کے پیچھے پڑھی۔ اس نے گویا ایک بنی اسرائیل کے نبی کے پیچھے نماز پڑھی۔ اور جس نے کسی عالم باعمل متقی کے پیچھے نماز پڑھی اس نے گویا میرے پیچھے نماز پڑھی۔ سُبحان اللہ اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت جماعت کی ہو سکتی ہے۔ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں جو شخص ہمیشہ پانچوں نمازیں جماعت سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُسے پانچ خوبیاں عطا کرے گا۔ اوّل یہ کہ اس کی تنگدستی دُور کر دے گا، دوسرے یہ کہ عذابِ قبر سے محفوظ رکھے گا، تیسرے یہ کہ قیامت کے دن نامۂ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، چوتھے پُل صراط پر تیز پرند کی طرح گذر جائے گا، پانچویں یہ کہ اللہ کریم اپنے علم و قدرت کے سبب بلا حساب اُسے جنّت میں داخل فرمائے گا۔ اس کے برخلاف فرمایا: جو شخص قصداً نماز ترک کرے گا،

اللہ اسے تین بلاؤں میں گرفتار کرے گا۔ اوّل یہ کہ اس کے چہرے کا نور اُڑ جائے گا، دُوسرے یہ کہ مرتے وقت اس کی زبان لڑکھڑائے گی، تیسرے مرتے دم کلمۂ شہادت نصیب نہ ہوگا بے ایمان مرے گا۔ استغفراللہ ثم استغفراللہ۔ اللہ بچائے۔

ایک روز حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے چند صحابہؓ کو جماعت میں نہ دیکھا۔ تو فرمایا اگر مجھے بچّوں کے جلنے کا خیال نہ ہوتا تو مَیں ان لوگوں کے گھروں کو آگ لگا دیتا جو جماعت کے لئے گھر سے نہیں نکلتے۔ اللہ اللہ سوچنے کا مقام ہے۔ آج ہمارے بڑے بڑے اُمراء کا کیا حال ہے۔ جماعت سے نماز کا اہتمام تو ایک طرف نماز سے ہی سبکدوش ہیں۔ اِلاّ مَاشَآءَ اللہ۔ نرم گدے اور گرم قالین ہوتے ہوئے مسجد کی سرد اور سخت چٹائی، یہ تکلیف کون گوارا کرے۔ فاروق اعظم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے۔ تم اپنے بھائیوں کو مسجد میں جماعت نماز کے وقت دیکھا کرو۔ اگر نہ پاؤ تو معلوم کرو کہ بیمار تو نہیں اگر بیمار ہوں تو اُن کی عیادت کو جاؤ۔ اگر تندرست ہوں تو سرزنش کرو۔ کیونکہ ترک جماعت پر ملامت کرنا اپنے مسلمان بھائی کی خیر خواہی ہے۔ سلف صالحین ترک جماعت پر زجر و توبیخ میں مبالغہ کرتے۔ حضرت عبداللہ ابن عمر کے متعلق لکھا ہے اگر کسی وقت آپ کو جماعت نہ ملتی تو ماتم داروں کی طرح بیٹھ جاتے اور غم کرتے۔ حتّٰی کہ کھانا پینا چھوٹ جاتا۔

حضرت تمیم انصاریؓ ایک رات اتفاقیہ سو گئے تو عشاء کی جماعت چھوٹ گئی۔ آپ نے عہد کیا کہ اس کی قضا میں ایک سال رات کو نہ سوؤں گا پھر آپ سال بھر رات کو نہیں سوئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایک نماز جماعت سے رہ گئی۔ اس کے کفّارہ میں آپ نے اپنا ایک باغ کھجوروں کا جو بہت گراں قیمت تھا خیرات کر دیا۔ حضرت فضیل ابن عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مجھے ان لوگوں پر تعجب آتا ہے کہ اگر میرا فرزند فوت ہو جائے

تو ہزاروں تعزیت کے لئے آئیں گے۔ لیکن اگر میری نماز کی جماعت فوت ہو جائے تو کوئی بھی تعزیت کو نہیں آتا۔ بخدا میرے نزدیک ایک جماعت کا چھوٹنا اپنے عاقل، بالغ، صالح بیٹے کے مرنے سے کم نہیں۔ بلکہ اس سے زیادہ اندوہناک ہے اللہ۔ اللہ۔

تذکرۃ الاولیاء میں ایک بزرگ کا حال لکھا ہے کہ شاہِ وقت نے انہیں قید میں ڈال دیا، جماعت سے معذور ہو گئے لیکن جب جمعہ کا روز ہوتا تو وضو کرتے پھر مُصلّا کاندھے پر ڈال کر دروازۂ جیل تک آتے، اور دربان سے کہتے ہیں نے جمعہ خدا کا فرض جماعت سے پڑھنا ہے۔ دروازہ کھول کہ مَیں ادا کروں۔ وہ کہتا تم قیدی ہو قیدی کو باہر جانے کی اجازت نہیں، واپس جاؤ۔ یہ سُن کر آپ کہتے الٰہی جو میرا کام تھا کہ وضو کروں اور جمعہ کی جماعت کے لئے چلوں، مَیں نے وہ کر دیا۔ اب یہ مجھے نہیں نکلنے دیتے ان پر میرا اختیار نہیں پس مجھے معاف فرما۔ یہ کہہ کر اپنے مقام پر واپس جاتے۔

نماز خوشدلی اور عمدگی سے پڑھو

فرمایا مخبرِ صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص پانچوں نمازیں کامل وضو اور تعدیلِ ارکان یعنی پُورے آرام اور خشوع سے پڑھے گا یہ جان کر کہ یہ فرمان خداوندی ہے صرف اُسی کی رضا کے لئے پڑھتا ہُوں تو حق تعالیٰ اُس کے وجود کو دوزخ پر حرام کر دے گا۔ (الٰہی ہمیں ایسی ہی نماز کی توفیق دے) اور فرمایا ایسی نماز قیامت کے روز نجات کا باعث ہو گی اور نمازی کے لئے سَندامان ہو گی۔ لیکن بیگار کی طرح بُرے طور پر پڑھی ہوئی نماز کہتی ہے۔ اللہ تجھے خراب کرے جس طرح تو نے مجھے خراب کیا۔ اور جو اچھے طور پر پُورے

سکون اور قیام و قعود پورے سے پڑھتا ہے تو اُس کی نماز کہتی ہے اللہ تجھے اچھا رکھے جس طرح کہ تو نے مجھے اچھا ادا کیا۔ پھر وہ نماز قبولیت کے ساتھ آسمان پر جاتی ہے۔ اور اللہ کے حضور میں حاضر ہو کر اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی ہے۔ پس اللہ کریم اس بندے کے گناہ معاف کرتا ہے۔ اللہ کریم ہر مسلمان کو اچھی نماز پڑھنے کی توفیق دے۔ حدیث میں ہے ایک شخص نے حضور علیہ السلام کے سامنے جلدی جلدی نماز پڑھی۔ حضورؐ نے فرمایا پھر پڑھ کہ تیری نماز نہیں ہوئی۔ اس نے پھر پڑھی لیکن رکوع سجود و قیام پورا ادا نہ کیا۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا یہ ایسی نماز ہے جو لپیٹ کر مُنہ پر ماری جاتی ہے۔ نماز خدا کے سامنے عاجزی وانکساری اور ادب سے پُورے ارکان کے ساتھ ادا کرنی چاہیے۔ اور ایسا سمجھے کہ مَیں خدا کو دیکھ رہا ہُوں۔ اگر یہ نہ ہو تو اتنا تو ہو کہ یہ جانے کہ خدا میرے حرکات کو اور میرے طریق کو دیکھ رہا ہے۔ خدا کی عظمت کا دل میں خیال رکھے اور یہ جانے کہ بحیثیت مجرم مَیں اس کی حضوری میں ہاتھ باندھ کر کھڑا ہوں اور التجا کر رہا ہُوں کہ وہ میرے قصور معاف کر دے۔ الحمد میں اس کی تعریف اور اپنا عجز ہے۔ رکوع میں عجز، قیام میں اقرار جرم، سجدے میں انتہائی بے کسی اور خاکساری پیش کرے اور کہے کہ اس سے بڑھ کر میں اپنی عاجزی کی صورت اور کیا تیرے حضور میں پیش کر سکتا ہُوں میں خاک و پست ہُوں مگر تیری ذات پاک ہے، بہت بلند و اعلیٰ ہے یہ سمجھتے ہوئے کہے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی۔ پھر سر اُٹھا کر اپنا غُبار آلود چہرہ ربِّ اعلیٰ کو دِکھائے اور کہے:۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ ؕ

(اے اللہ مجھے بخش دے میرے گناہ معاف کر دے میرے حال پر رحم کر، مجھے ہدایت دے،

مجھے اپنی پناہ اور عافیت میں لے تو ہی رزق دینے والا اور تو ہی بلند کرنے والا ہے)....
پھر دوبارہ سجدے میں گر جائے اور خدا کی بزرگی اور اپنی پستی کا عاجزی سے اقرار کرے اور سُبحان ربّ الاعلیٰ کہے۔ پھر مجرم کی حیثیت میں طلب بخشش کے لئے کھڑا ہو جائے اور اس کی حمد وثنا وتعریف الحمد پڑھ کر کرے۔ اور خود کو سائل جانے کہ اس کے دروازے پر کھڑا اس کی تعریف کر رہا ہوں کہ وہ ارحم الراحمین خوش ہو کر سائل کو خالی نہ جانے دے گا. سُبحان اللہ اگر اس تصوّر اور عجز سے نماز ادا ہو تو یقین جانے کہ اس کی محنت رائیگاں نہیں گئی، اس کے سب گناہ معاف ہو گئے۔ جاننا چاہئے کہ یہ دنیا دار عمل ہے یہاں جو عمل کریں گے اسی کا پھل عاقبت میں پائیں گے۔ حضور علیہ السّلام نے اسے :۔

اَلدُّنیَا مَزرَعُ الاٰخِرَۃِ

(یعنی دُنیا آخرت کی کھیتی ہے) فرمایا

یہاں جو بوؤ گے اسی کا پھل آخرت میں پاؤ گے۔ مطلب یہ کہ اگر نیک صالح اعمال کرو گے تو آخرت میں جنّت اور اگر بُرے عمل کرو گے خدا کے احکام کی تعمیل نہ کرو گے۔ شراب پیو گے زنا کرو گے نماز نہ پڑھو گے، رشوت اور حرام مال جمع کرو گے تو ان کا بدلہ عاقبت کی بربادی اور دوزخ کا عذاب نصیب ہو گا۔ کس قدر عجیب بات ہے کہ اس چند روزہ دُنیا کی فلاح اور کامرانی کے لئے ہم بے انتہا جد وجہد کرتے ہیں۔ اور یہ بھی جانتے ہیں جس طرح باپ دادا، بھائی یا غیروں میں سے ایڈورڈ، جارج، ہٹلر، سر شفیع، سر سکندر وغیرہ چلے گئے ہم کو بھی عنقریب اُن کے پاس پہنچنا ہے لیکن پھر بھی ظلم اور نافرمانی سے باز نہیں آتے۔ اور جہاں ہمیشہ ہمیشہ اچھے یا بُرے حال میں مستقل رہنا ہے وہاں کی آسائش اور سامان کی کچھ پرواہ نہیں کرتے۔ واحسرتا اور ظلم پر ظلم کئے جاتے ہیں۔

وضو نماز کی کُنجی ہے

عن جابرؓ۔ فرمایا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنّت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو ہے۔ (مشکوٰۃ شریف) ـــ عن عمر بن الخطاب :۔ فرمایا رسُول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص نہایت عمدہ طور سے وضو کرے اور پھر بعد اس کے اللہ کی توحید کا اقرار کرے اور کہے کہ وہی عبادت کے لائق ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دے کہ محمدؐ خدا کے بندے اور رسُول ہیں پس اس کے لئے جنّت کے دروازے کھولے جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔ مُسلم شریف، مشکوٰۃ شریف اور ترمذی میں یہ بھی زائد ہے کہ کلمہ شریف :۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

کے بعد یہ دُعا بھی پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل باب طہارت) اور یہ دُعا بھی ہے :۔

اَللّٰهُمَّ كَمَا طَهَّرْتَنَا بِالْمَآءِ فَطَهِّرْنَا مِنَ الذُّنُوْبِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الخ

عن عثمانؓ : فرمایا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح خوبی کے ساتھ وضو کرے اُس کے تمام گناہ اُس کے جسم سے نکل جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ ناخنوں سے بھی۔ (بخاری و مُسلم و مشکوٰۃ شریف) اور اُس کے وضو ختم کرنے سے پہلے اللہ اُس کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔

عن عقبہ بن عامرؓ : فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص وضو عمدہ طور سے کرے پھر کھڑے ہو کر دو ۲ رکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھے اور دل اور مُنہ سے پُوری توجہ سے

پڑھے، دل سے باتیں نہ کرے تو اس کے لئے جنّت واجب ہو جاتی ہے۔ اور اُس کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔ (بخاری ومسلم ومشکوٰۃ شریف)

وضو کرتے وقت

پہلے بسم اللہ پڑھیں۔ دائیں ہاتھ پر پانی ڈالیں تو پڑھیں:۔

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا ؕ

(اے اللہ میرا نامۂ اعمال میرے دائیں ہاتھ میں دینا اور میرا حساب آسان کر دینا)

بائیں پر یہ پڑھیں:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ ظَھْرِیْ

(اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اِس امر سے کہ مجھے بائیں ہاتھ میں اور پیچھے سے نامہ نہ دیا جائے)

پھر منہ میں کُلّی کرتے وقت یہ پڑھیں:۔

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ وَذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

(اے اللہ میری مدد کر اس امر میں کہ میں تیرا ذکر اور شکر کرتا رہوں اور تیرا پاک کلام پڑھتا رہوں)

پھر ناک میں پانی ڈال کر یہ پڑھیں:۔

اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَآئِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَلَا تُرِحْنِیْ رَآئِحَۃَ النَّارِ۔ وَاَنْتَ رَاضٍ عَنِّیْ

(یعنی اے اللہ مجھے جنّت کی خوشبو دینا جہنّم کی نہ دینا اور تو مجھ سے راضی رہ) منہ دھوتے وقت یہ پڑھیں

اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ بِنُوْرِكَ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہُ اَوْلِیَآئِكَ

(اے اللہ میرے چہرے کو مثل اپنے دوستوں کے چہرے کے نور سے سفید کر دے)

بعض یہ پڑھتے ہیں:۔ اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ ؕ

بازو دھوتے وقت یہی دُعا کریہ پڑھے کہ اے اللہ میرے بازوؤں کو نیک اعمال کی توفیق دے. پاؤں دھوتے وقت بھی یہ ہی پڑھے کہ الٰہی مجھے نیک کاموں میں چلنے کی توفیق دے اور بُرائی کی طرف میرے پاؤں کو نہ چلنے دے، پھر فارغ ہو کر کلمہ شہادت بھی اور یہ دُعا بھی پڑھیں:۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ

پھر ایک بار سورۂ قدر:۔ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ خدا کا شکر کریں کہ اُس نے اچھی صورت سے وضو کرایا۔ یہ دُعائیں خود حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے، اس لئے پڑھنے کا ثواب بھی اور بہتر دُعا بھی۔ اللہ توفیق دے۔ اگر مجبوری سے دُعائیں نہ پڑھ سکیں اپنی زبان میں مفہوم ادا کریں۔

بعض فضیلت کی نمازیں

پانچ نمازیں پانچ وقت تو فرض ہیں جن کے متعلق پہلے صفحات میں اللہ و رسولؐ کے ارشادات لکھے گئے ان کے سوا عام نوافل اور چند خاص نمازیں خاص نوافل ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بھی پڑھیں اور پڑھنے کا ارشاد بھی فرمایا۔ جیسے تہجّد، اشراق، اوآبین، نماز تسبیح وغیرہ ہیں. بلکہ آپؐ ہر تکلیف و مصیبت کے وقت نوافل بطلب حاجت پڑھتے۔ بالخصوص نماز تہجّد، حضور اکرمؐ کو بہت محبوب تھی۔ اس کے پڑھنے کا خاصکر ارشاد اللہ کریم نے حضور علیہ السلام کو فرمایا: وَمِنَ الَّیْلِ فَتَھَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰٓى اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ یعنی اے میرے محبوب :۔ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ۝ نِّصْفَهٗ

(آدھی رات کو کھڑے ہو جائیے)

اور نوافل مقبولہ پڑھئے اور مقام محمود آپ کے لئے ہے۔ حضورؐ ہمیشہ اس پر قائم رہے، اور بزرگانِ دین نے اسے کبھی نہ چھوڑا۔ آٹھ رکعت، دس رکعت، بارہ رکعت جتنی چاہیں پڑھیں،

ان کی بڑی فضیلت ہے۔ حضرت مجدد الف ثانی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ ان رکعتوں میں سورۂ یٰسین شریف پڑھا کرتے ۔ صفائی قلب و انوارِ ربّانی کے لئے خاص ہے۔ میرے مخدوم و مکرم صاحبزادہ حضرت سیدنا پیر محمد فضل شاہ صاحب جلال پوری نے مجھ غلام کو فرمایا تہجد ضرور پڑھو، اور ہر رکعت میں سورۂ اخلاص ایک بار زیادہ کرتے جاؤ۔ اللہ کا احسان ہے کہ اس نے اپنے فضل سے اس کے پڑھنے کی توفیق عطا کی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

حضرت جُنید بغدادیؒ کا رحلت کے بعد کا واقعہ پچھلے صفحات میں لکھ چکا ہوں۔ حضرت ابراہیم بن ادہمؒ سے کسی نے عرض کی میں رات کو قیام نہیں کر سکتا، اس کا علاج فرمایئے۔ فرمایا دِن کو خدا کی نافرمانی نہ کر، اور گناہگاری میں مُبتلا نہ ہو، وہ تجھے رات کو اپنے سامنے کھڑا ہونے کی توفیق دے دیگا۔ سُبحان اللہ۔ فی الحقیقت رات کا قیام بڑے شرف کی چیز ہے۔ لیکن خدا کے نافرمانوں کو یہ شرف حاصِل نہیں ہوتا۔ صحیح حدیث میں وارِد ہے اور امام شعرانیؒ لکھتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص سردیوں میں تہجد پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر فخر کرتا ہے اور فرشتوں کو مخاطب فرما کر کہتا ہے۔ دیکھو میرا بندہ میری خوشنودی کے لئے گرم لحاف سے نکلا ہے، اور اپنی خوبصورت بی بی کو چھوڑا ہے، اور میرا کلام پڑھ کر مجھ سے ہمکلام ہوا ہے۔ تم گواہ رہو میں نے اس کے گناہ معاف کر دیئے (تنبیہ المغترین صہ ۹۲)

یا اللہ اپنے مقبولوں کا صدقہ ہمیں بھی توفیق دے کہ خالِص تیری رضا کے لئے رات کو اُٹھ کر تیری عبادت کریں۔ یقین جانئے جب تک اللہ کا فضل شامِل حال نہ ہو اِس عبادت کی توفیق نہیں ہوتی۔ حضرت شعوانہ عابدہ رحمۃ اللہ علیہ سے ایک بزرگ نے سُنا دعا فرما رہی ہیں۔ اے اللہ اس محبت کا صدقہ جو تجھ کو مجھ سے ہے، میری مغفرت کرنا۔ اُنہوں نے پوچھا کیا عجیب دُعا ہے۔ بھلا آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ اُس کو آپ سے محبت ہے؟ فرمایا میں نے اِس سے

جاناکہ اگر اُس کو میرے ساتھ محبت نہ ہوتی تو وہ اندھیری رات میں مجھے اپنے سامنے کھڑا نہ کرتا جبکہ اوروں کو غفلت میں سونے دیا اور مجھے ہمکلامی کے لئے بیدار کرلیا۔ اور توفیق عبادت دی۔ اِسی لئے فرمایا،۔

وَاللّٰہُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ۭ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۝

(ہم جس پر چاہتے ہیں رحمت خاص کرتے ہیں ہم فضل عظیم کے مالک ہیں) اور

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْیِیَنَّہٗ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً ۚ وَلَنَجْزِیَنَّھُمْ اَجْرَھُمْ بِاَحْسَنِ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝

(اور پھر خاص بھی کرتے ہیں جو بھی عمل صالح کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو، ہم انہیں نیک پاکیزہ زندگی عطا کرتے ہیں۔ اور پھر عاقبت میں ان کے صالح اعمال کا بدلہ بہت ہی بہتر دیں گے)

نماز اوابین

شام کی نماز کے بعد ۶ رکعت نفل پڑھے جاتے ہیں۔ ہر رکعت میں الحمد کے بعد قُل شریف تین بار پڑھیں۔ بعض بزرگ سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ پڑھتے ہیں۔ اکثر بزرگ اِسے قضا نہیں کرتے۔ حضرت شبلی کا عمل ص۳۳ پر ملاحظہ کریں۔ اس کے فوائد بہت ہیں اللہ توفیق دے۔

نمازِ اشراق کی فضیلت

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں جو شخص صبح کی نماز پڑھ کر وہیں بیٹھا رہے اور خُدا کی حمد و ثنا ذکر و اذکار یا قرآن شریف کا کچھ حصّہ پڑھتا رہے۔ حتّٰی کہ سورج نکل آئے پھر

دو رکعت یا چار رکعت نفل اشراق پڑھے اللہ تعالیٰ اسے حج یا عمرہ کا ثواب مرحمت فرماتا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف و بخاری و مسلم) سُبحان اللہ، اللہ کا کس قدر احسان ہم پر ہے۔ ایسی نعمت عظمیٰ کے لئے صبح کا ایک آدھ گھنٹہ صرف کر دینا دین و دُنیا کے لئے کس قدر سرمایۂ گراں مایہ بنانا ہے۔

نماز تسبیح کی فضیلت

یہ بڑی ہی فضیلت کی نماز ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے چچا عبّاس رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمائی اور فرمایا اے چچا یہ نماز ہر روز پڑھو اگر روز نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو سات دن بعد پڑھو۔ اگر یہ بھی نہ ہو تو ہر ماہ ایک بار، ورنہ سال بھر میں تو ضرور ایک بار پڑھ لیا کرو حق تعالیٰ دس طرح کے گناہ چھوٹے یا بڑے، قصداً یا سہواً، ظاہر یا پوشیدہ سب معاف کر دے گا۔ صحیح بخاری، ترمذی، ابوداؤد وغیرہ میں اس کا بیان مفصّل لکھا ہے۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ سوائے زوال اور اوقات ممنوعہ کے ہر وقت پڑھ سکتے ہیں۔ بہتر وقت جمعہ سے قبل یا بعد از جمعہ ہے۔ چار رکعتیں مثل چار سنّتوں کے ایک سلام سے پڑھنا ہے۔ پہلی رکعت میں:۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ الخ

پڑھ کر پندرہ ۱۵ بار تسبیح:۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط کلمہ تمجید

پڑھیں، پھر الحمد اور کوئی سُورت پڑھ کر رکوع کریں۔ رکوع میں:۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ط

کے بعد دس ۱۰ بار وہی تسبیح پڑھے پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط کہہ کر کھڑے ہوں اور دس ۱۰ بار یہاں بھی تسبیح اُوپر والی پڑھیں، ایسے ہی دونوں سجدوں میں

اوران کے درمیان اور دوسرے سجدے کے بعد جلسۂ استراحت میں یعنے اُٹھنے سے پہلے جلسہ میں بیٹھ کر دس بار پڑھیں پھر کھڑے ہوکر پہلی رکعت کی طرح بعد الحمد اور سورت کے پندرہ بار تسبیح پڑھ کر رکوع کریں۔ ایسے ہی چاروں رکعتوں میں ترتیب رکھیں اور درمیان کے اور آخر کے التحیات میں تشہد کے بعد درود سے پہلے دس دس بار پڑھنا ہے اخیر سلام پھیر کر چند بار استغفار پڑھیں اور

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

دس بار پڑھیں پھر جو چاہیں دُعا مانگیں۔ اللہ قبول فرمائے گا۔ ابوداؤد ابن ماجہ میں ایسا ہی طریقہ لکھا ہے۔ لیکن ترمذی میں اس طرح ہے کہ ثناء کے بعد پہلی، دوسری تیسری، چوتھی رکعت میں الحمد وقل سے پہلے پندرہ بار، اور پھر الحمد وقل کے بعد دس بار، اور جلسۂ استراحت میں نہ بیٹھیں نہ وہاں پڑھیں یعنے دُوسرے سجدے کے بعد کھڑے ہو جائیں۔ (حنفیہ کا یہی طریق ہے) یہ نماز ضرور پڑھا کریں۔

نماز طلب حاجت

جواہر خمسہ سے نقل ہے: فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نماز کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے جس حاجت کی طلب کریں گے اللہ پُورا کرے گا۔ خاصکر فراخیٔ رزق نصیب ہوگی۔ اچھے وقت میں دو، دو کر کے دو سلاموں سے چار رکعت نفل اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں بعد از الحمد شریف:- قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ دو آیتہ بِغَیْرِ حِسَابٍ تک (پارہ تیسرا رکوع گیارہ) پندرہ بار پڑھیں اور دوسری رکعت میں

بعد الحمد سورۃ

إِنَّآ أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾

پندرہ بار پھر سلام۔ دو رکعت ختم کریں۔ تیسری رکعت میں بعد از الحمد

قُلْ يٰٓأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿١﴾

پندرہ بار، اور چوتھی میں بعد از الحمد سورۃ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ﴿١﴾

پندرہ بار پڑھ کر نماز ختم کریں۔ سلام کے بعد درود شریف جس قدر پڑھ سکیں پڑھیں پھر اپنی حاجت کی دعا مانگیں انشاءاللہ ضرور پوری ہوگی۔ دعا میں یہ شعر اگر پڑھیں تو زیادہ قبولیت کا باعث ہوگا:۔

فَسَہِّلْ یَا اِلٰہِیْ کُلَّ صَعْبٍ ※ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَہِّلْ

حصولِ بارش کے لئے نماز

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب تنگیٔ بارش کے وقت نماز استسقاء پڑھتے بارش ہو جاتی۔ اس گناہگاری کے زمانہ میں بھی ہم دیکھتے رہے ہیں کہ جب بارش کی سخت ضرورت ہوتی تو ہندو کافر بھی مسلمانوں کو کہتے جاؤ باہر جاکر نماز پڑھو کہ بارش ہو۔ چنانچہ مسلمان شہر سے باہر نکل کر جماعت سے نماز پڑھتے، اللہ کریم ضرور بارش کر دیتے۔ لیکن اب اس قدر ظلمت چھا گئی ہے کہ نہ اس طرف توجہ ہے نہ مسلمانوں کو اس پر ایمان رہا ہے۔ بہرحال اللہ کریم کا وعدہ حق ہے:۔ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

(تم مانگو میں دوں گا)

حضورؐ عموماً چاشت کے وقت تمام صحابہؓ کے ساتھ باہر جا کر نماز پڑھتے اور قرأت آواز بلند یعنے جہری قرأت فرماتے۔ مجھے ایک بزرگ نے فرمایا اگر زیادہ نہ ہوسکیں تو چند آدمی مل کر جماعت سے دو نفل خواہ مسجد میں عشاء کی نماز کے بعد پڑھیں اور ان میں یہ آیت ہر رکعت میں سَو سَو بار امام پڑھے سلام کے بعد دُعا طلب بارش کریں، کم سے کم تین دن ضرور پڑھیں، انشاء اللہ بارش ہوجائے گی۔

وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ

میں نے اسے چند بار پڑھا۔ اکثر صحیح پایا۔ پہلے ہی دن آثار بارش ہوجاتے۔ پارہ ۲۵ رکوع ۳

دُوسرا حصّہ وظائف اور اعمالِ مختلفہ

ان میں سب سے اوّل درود شریف کا وظیفہ ہے۔ پھر قرآنی وظائف واعمال جن کا زیادہ حصہ سرمایۂ آخرت وفلاحِ عاقبت ہے۔ پھر حاجاتِ مشکلہ اور فراخئ رزق ورفع قرض کے اعمال ہیں۔ اس کے بعد عام امراض کا کلام پاک سے علاج اور زہروں کے تریاق لکھے ہیں۔ اللہ کریم انہیں نافع عامۃ الناس بنائے اور اپنے فضل سے ان میں وہ شافی اثر ڈالے جس کی اُس کے ناچیز بندوں کو حاجت ہے۔ آمین۔ آمین۔ آمین۔

بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ الطّٰهِرِيْنَ آمین

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

وظیفہ خداوندی

وہ وظیفہ جو خداوند تعالیٰ نے اپنے بندوں کو تلقین فرمایا اور اپنے پڑھنے کا اظہار فرمایا

وہ درود شریف یہ ہے:۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

تحقیق اللہ اور اس کے فرشتے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام پڑھتے ہیں، اے ایمان والو تم بھی اُنؐ پر درود وسلام کثرت سے پڑھا کرو) پارہ ۲۲ رکوع ۴

اس سے بڑھکر اور کیا تاکید وفضیلت درود وسلام کی ہوسکتی ہے۔ حدیث کنز العمال میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ روایت فرماتے ہیں کہ حق تعالیٰ نے بہت سے نُورانی فرشتے پیدا کئے ہیں، جو صِرف جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات اور دن جمعہ کو آسمان سے اُترتے ہیں اُن کے ہاتھوں میں سونے کے قلم، چاندی کی دَوَاتیں اور لوہے کے کاغذ ہوتے ہیں۔ اُن کا کام صِرف یہ ہے کہ جہاں کہیں بھی کوئی شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ رہا ہو وہ لکھ لیتے ہیں (کہ عاقبت میں نجات کی سند ہو) اور فرمایا محبُوبِ دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ نے ایسے فرشتے مقرر کر رکھے ہیں کہ جو شخص بھی خواہ کہیں ہو مجھ پر دُرود پڑھتا ہے تو وہ اس کے لئے مغفرت کی دُعا کرتے ہیں۔ پھر اللہ اور اس کے فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں لیکن وہ شخص جو میرا نام سُنتا ہے اور مجھ پر دُرود نہیں پڑھتا اُس کے لئے کہتے ہیں کہ اللہ تجھے نہ بخشے، اس پر بھی اللہ اور اس کے فرشتے آمین کہتے ہیں۔ (استغفر اللہ) یاد رکھنا چاہئے جب بھی کسی وقت کسی سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کا نام پاک سُنیں کم از کم صلی اللہ علیہ وسلم ضرور کہہ دیں۔ کیونکہ یہ بھی ارشادِ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہے کہ جس نے میرا نام سُنا اور مجھ پر درود نہ بھیجا اس نے مجھ پر ظلم کیا۔ اور یہ بھی ارشاد فرمایا جس نے مجھ پر درود پڑھنا لازم کیا، اللہ اس کی تمام حاجتیں بَرلاتا ہے اور جو شخص مجھ پر دُرود پڑھنا بھُول گیا وہ جنّت کی راہ سے بھُول گیا۔ اور یہ بھی

فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مجھ پر سَو بار درُود پڑھتا ہے اللہ اس کی سَو حاجتیں پوری کرتا ہے۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے روز اپنے درُود پڑھنے والوں کی شفاعت کریں گے۔ جو قبول کی جاوے گی۔ تذکرۃ الاولیاء میں ایک بزرگ کے حال میں لکھا ہے کہ اُن کے باپ کا انتقال کے بعد چہرہ سیاہ ہوگیا۔ جسے دیکھ کر وہ بزرگ بیہوش ہو گئے۔ اسی حال میں وہ دیکھتے ہیں کہ ایک نُور مجسّم تشریف لائے اور اُن کے باپ کے چہرے پر اپنا دست مبارک پھیرا، تو وہ سیاہ چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوگیا۔ پوچھا حضرت، آپ اپنے اسم مبارک سے مطلع فرمائیں۔ فرمایا: محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور فرمایا تیرا باپ مجھ پر درُود پڑھا کرتا تھا، اس لئے مَیں نے اس کی سیاہی دُور کی۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ہم نے جو کچھ پایا درود شریف کی کثرت سے پایا، میرے قبلہ وکعبہ حضرت خواجہ غریب نواز سیّدی حیدر شاہ صاحبؒ جلال پُوری ہر مُرید کو سَو بار روزانہ درُود شریف پڑھنے کا ارشاد فرماتے (ہر نماز بعد) اور قریباً ہر بزرگ نے اسے سرتاج وظائف قرار دیا ہے۔ ہر مشکل کا حل اس میں ہے۔ جہاں تک ممکن ہو پاکیزگی کے ساتھ نہایت محبت اور خلوص کے ساتھ درود شریف پڑھنا چاہیے بالخصوص صبح بعد نماز سَو بار کم از کم معمولِ زندگی کرنا چاہیے۔

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت میں لکھا ہے کہ آپ ہر نماز کے بعد دس بار درُود شریف اور دس بار قُل شریف اور دس بار کلمۂ توحید یعنی:-

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

پڑھتے اور دس بار سبحان اللہ، دس بار الحمد للہ اور دس بار اللہ اکبر کہتے۔ پھر دُعا مانگتے تو دُعا میں اکثر وہی دُعائیں پڑھتے جو سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے وقت اکثر پڑھا کرتے اور قریب یہ ہی معمول میرے قبلہ حضرت جلال پوری رحمۃ اللہ علیہ کا تھا۔ اور ستّر بار اسم یَا وَھَّابُ کا اضافہ فرماتے مُصنّف حصنِ حصین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ فوائد درُود شریف کے حدو حساب سے باہر ہیں، اور اس کے ثمرات دُنیا و آخرت میں بے تعداد ہیں۔ خصوصاً تنگیوں اور قضائے حاجات کے لئے اکسیر ہے۔ مَیں جب کبھی خوف وہلاکت میں مُبتلا ہُوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود شریف پڑھنے سے مجھے نجات حاصل ہوئی۔ مَیں نے اس کا بارہا تجربہ کیا۔ ارشاد ہے حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کا کہ جس دُعا کے اوّل و آخر درود شریف ہو وہ ضرور قبول ہوتی ہے۔ اور جس کے اوّل وبعد درُود نہ ہو وہ یقیناً مردُود۔ درود شریف کے لفظ میں ہر وہ درُود شامل ہے جس میں صلوٰۃ وسلام صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا آئے۔ نماز کا درُود بہترین درود ہے۔ جس کا اختصار دُوسرے درود شریف ہیں۔ ہرگز کسی کا انکار نہ کرنا چاہئے۔ غرض محبّت ذات رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے۔ حضور علیہ الصّلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ جو شخص پوری محبّت اور پاکیزگی کے ساتھ مجھ پر درُود پڑھتا ہے مَیں خود اُسے سنتا ہوں، خواہ وہ کہیں ہو۔ اور جو بھی درود شریف پڑھتا ہے، اللہ نے فرشتے زمین پر پھیلائے ہیں کہ وہ ہر شخص کا درُود لاکر مجھے پیش کرتے ہیں۔

صلی اللہ علیہ وسلم بھی درُود ہے، اور بڑے سے بڑا طویل درُود بھی درُود ہے۔ اکثر بزرگوں نے اختصار کے طور پر کہ تعداد درُود شریف زیادہ ہو مختلف درُود شریف لکھے ہیں۔ میرے قبلہ حضرت خواجہ جلال پُوریؒ نور اللہ مرقدہٗ یہ ارشاد فرمایا کرتے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

خاندان چشت میں یہ ہی معمول ہے۔ الٰہ العالمین ہم گناہگاران اُمت کو اپنے حبیب لبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بکثرت پڑھنے کی توفیق رفیق کر اور اسی پر خاتمہ فرما۔ (آمین)

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا آمِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا كَثِیْرًا ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ ۔ یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا ۔ عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّھِمْ

سَلِّمُوْا یَا قَوْمِ بَلْ صَلُّوْا عَلَی الصَّدْرِ الْاَمِیْنِ ؛ مُصْطَفٰی مَا جَآءَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ○

وظیفہ قرآن حکیم

حضور علیہ الصّلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ قرآن کریم کو اور سب کلاموں پر ایسی ہی فضیلت ہے جیسی اللہ تعالیٰ کو تمام عالم دُنیا و مافیہا پر ہے۔ خود خدا فرماتا ہے:۔

كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ط اور ھٰذَا الْقُرْاٰنَ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ اور فرماتا ہے: ھَاتُوْا بُرْھَانَكُمْ اور بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ (یعنی سب مل کر اس کی مثل ایک ہی لے آو) لیکن نہیں لاسکو گے۔ حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام فرماتے ہیں:۔

اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ قِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ ط

(یعنی سب عبادتوں سے افضل عبادت پڑھنا قرآن شریف کا ہے)

اور فرمایا:۔ خَیْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

(یعنی تم میں بہتر وہ ہے جو خود قرآن پڑھے اور لوگوں کو پڑھائے)

اور ارشاد فرمایا حق تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص اس کے پڑھنے پڑھانے میں مصروف رہا

حتیٰ کہ مجھ سے کوئی حاجت طلب نہ کر سکا۔ میں اُسے وہ سب کچھ بلا طلب دُوں گا جس کی اُسے حاجت ہوگی۔ (الحق سچ ہے مَیں اس کی صداقت کا گواہ ہُوں) اور فرمایا مخبرِ صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اسے پڑھتے رہو کہ کل قیامت کے روز یہ اپنے پڑھنے والے اور عمل کرنے والے کی شفاعت کرے گا۔ اور اس کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ اور فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ہر حرف کے بدلے ایک نیکی ہے جو دُوسری دس نیکیوں کے برابر ہے۔ جس نے الف۔ لام۔ میم (الم) کہا اس نے تیس نیکیاں حاصل کیں۔ اور فرمایا جو شخص قرآن شریف کی قدر نہیں کرے گا (یعنی باوجود مسلمان ہونے کے نہ اسے پڑھے نہ اس پر عمل کرے نہ اس کے فائدہ واثر کو تسلیم کرے گویا حقیر جانے) وہ ہمیشہ رنج وغم اور بُرائی کی مصیبت میں مُبتلا رہے گا۔ قرآن کریم کی عظمت وشان میں کتابیں بھری پڑی ہیں جن کے تفصیلی بیان کی یہاں گنجائش نہیں یقیناً سمجھنا چاہیے کہ دین ودنیا کی سب حاجات کی دَوا ہے۔ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ بھی ہے اور ھُدًی لِلنَّاسِ بھی اور سرمایۂ آخرت بھی، فرمایا محبوب ذوالجلال صلی اللہ علیہ وسلم نے جس دل میں قرآن حکیم کی کوئی سُورت نہیں یا آیت نہیں وہ دل مثل ویران گھر کے ہے۔

ایک بار حضرت ابوذر غفاریؓ سے حضورؐ نے فرمایا۔ اے ابوذر اگر تو ایک آیت قرآن کی سیکھے تو سو رکعت نفل سے افضل ہے۔ سرمایۂ آخرت کے لئے اس کی روزانہ تلاوت کرنی چاہیئے۔ اور فلاح ونجات آخرت کیلئے اس کے احکام پر عمل چاہیئے۔ اور حل مشکلات ودفیعۂ امراض کے لئے اس کے اثرات فرمودہ فخرِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے استمداد حاصل کرنی چاہیئے۔ میں نے اس رسالہ میں زیادہ تر قرآنی اعمال اور وظائف مجرّبہ لکھے ہیں کہ ہم خُرما وہم ثواب کا موجب ہوں۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ

اوّل بسم اللہ شریف کے فضائل و اعمال

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ہر کام کرتے وقت اوّل بسم اللہ پڑھو کہ جس کے اوّل بسم اللہ ہوتی ہے وہ رَد نہیں ہوتا۔ نہ وہ دُعا رَد ہوتی ہے جس کے اوّل بسم اللہ ہو۔ اور فرمایا بسم اللہ آیت قرآن کی ہے، اور اللہ تعالیٰ نے زینت دی قرآن کریم کو بسم اللہ شریف سے کہ ہر سُورۃ کے اوّل لکھی گئی۔ اور فرمایا جو شخص چاہتا ہے کہ دوزخ سے نجات پائے وہ اکثر بسم اللہ شریف پڑھا کرے۔

(گھر سے نکلتے وقت یا سفر کو جاتے وقت) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھو۔

اللہ تعالیٰ شرِ شیطان اور ہر نقصان سے بچائے گا۔ اور جب گھر میں داخل ہو تو بسم اللہ اور قل ہو اللہ احد پڑھو، اللہ تعالیٰ غنی کر دے گا۔ (پوری بسم اللہ اور پوری سورۃ قل ہو اللہ)

تذکرۃ الاولیاء میں حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کے ذکر میں لکھا ہے کہ آپ کی توبہ کا آغاز یُوں ہوا کہ ایک بار آپ نے ایک کاغذ کا ٹکڑا کہ جس پر بسم اللہ شریف لکھی تھی پلید جگہ پڑا پایا۔ اُٹھا لائے اور اُسے پاک صاف کر کے خوشبُو لگا کر بلند محفوظ جگہ رکھا۔ اسی رات ایک بزرگ نے خواب دیکھا کہ وکیلانِ قضا و قدر کہہ رہے ہیں کہ تو جا اور بشر رند مشرب کو کہہ کہ تو نے ہمارے نام کی عزّت کی ہے ہم تجھے بزرگی بخشتے ہیں۔ وہ آئے، یہ پیغام دیا۔ آپ تائب ہوئے اور درجۂ ولایت کو پہنچے۔ وضو کرتے وقت اوّل بسم اللہ پڑھو مغفرت ہوگی۔ کھانا کھاتے وقت، کوئی چیز لیتے یا اُٹھاتے وقت، پرچۂ امتحان لکھتے وقت غرض کہ ہر کام کی ابتدا کرتے وقت بسم اللہ شریف ضرور پڑھو برکت ہوگی۔

ارشاد ہے کہ جو شخص ساری عمر میں ایک لاکھ بار بسم اللہ شریف کامل پڑھے گا اللہ تعالےٰ اُس پر دوزخ حرام کر دے گا۔ اور جنّت عطا کرے گا۔ جو شخص سوتے وقت ۲۱ بار بسم اللہ شریف پڑھے اس رات وہ ہر قسم کے ناگہاں حادثات وشر جن وانسان سے محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ بسم اللہ اسم اعظم ہے۔ پیشانی اور سینہ پر پوری بسم اللہ شریف لکھیں باعثِ نجات مُردہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ عَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ کہکر میّت کو لحد میں رکھیں۔ انشاء اللہ عذابِ قبر سے محفوظ ہوگا۔ (الحدیث) رحمتِ حق بہانے جوید بہانہ می جوید۔

ہر قسم کے ضرو زہر سے حفاظت

جس چیز یا طعام میں ضر یا زہر کا خطرہ ہو، کھانا کھانے سے پہلے یہ دُعا پڑھ لیں۔ انشاء اللہ ضرر و نقصان سے محفوظ رہیں گے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝

دفع غم و سختی وحلِ مشکلات

حدیث بخاری شریف میں ہے۔ حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام فرماتے ہیں جو کوئی غم و سختی یا کسی مشکل میں مبتلا ہو، یہ کلمات پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کو تمام سختیوں سے نجات دے گا اور مشکل اُس کی آسان کر دے گا:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَکِیْمُ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ——— لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ۝

اکثر اس کا ورد رکھے اور اس کے ساتھ اللہ سے حاجت طلب کرے۔

رُویت حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم

ارشاد ہے جو کوئی سوتے وقت باوضو ان کلمات کو پڑھا کرے وہ مجھ کو خواب میں دیکھے گا۔ کلمات یہ ہیں:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَالشَّھْرِ الْحَرَامِ وَالرُّکْنِ الْمَکَارِمِ۔ اِقْرَأْ رُوْحَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنِّی السَّلَامْ ط

قرآن کریم کے وظائف و اعمال

اللہ تعالیٰ نے اپنی پیدا کردہ اشیاء میں اپنی مخلوق کے فائدے کے لئے جس طرح مختلف اثرات و فوائد رکھے ہیں۔ جیسے گلاب، کیوڑہ، بید مُشک، کرنا، چنبیلی، موتیا وغیرہ۔ یُوں تو سب پھول ہیں لیکن خواص و فوائد مختلف ہیں۔ اسی طرح اس نے اپنے کلام پاک کی آیات کو بھی طرح طرح کے فوائد سے مالا مال کیا ہے، اور ان کے درجات و اثرات میں تفاوت رکھا ہے اس کے حبیب لبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض کے فوائد خاصہ سے اپنی ضعیف اُمت کو آگاہ فرمایا اور بزرگانِ دین نے اُمتِ مرحومہ کی بھلائی کے لئے ان کی اشاعت فرمائی۔ دین اور عاقبت کی بھلائی بھی ان میں ہے اور ہمارے جسمانی امراض کی شفا بھی ان میں ہے۔ بیک وقت دونوں فوائد حاصِل ہوتے ہیں۔ نیّت میں ہر دو فوائد شامل رکھیں۔ اللہ کے خزانے میں کمی نہیں ؞

الحمد شریف کے فوائد و فضائل

الحمد شریف کے فضائل و فوائد بے شمار ہیں۔ نماز میں اگر الحمد نہ پڑھی جائے نماز ہی نہیں ہوتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ الحمد شریف اصل قرآن "اُم القرآن" ہے۔ جس نے اسے دو بار پڑھا اُسے پورے قرآن شریف پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ حفظِ امن کے لئے فرمایا بعد از نماز جمعہ ۷ بار سورۃ الحمد اور ۷، ۷ بار اخیر کے تینوں قُل شریف جو شخص پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُسے آیندہ جمعہ تک حفظِ امن و شرِّ شیطان سے پناہ میں رکھے گا۔ حضورؐ فرماتے ہیں:۔

اَلْفَاتِحَۃُ شِفَآءٌ مِّنْ کُلِّ دَآءٍ

فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ فاتحہ ہر مرض کی شفا ہے، اور ہر حاجت کے لئے مشکل کُشا ہے، ہر مرضِ سخت اس سے دُور ہوتا ہے۔ پڑھنے کی ترکیب یہ ہے۔ صبح کی نماز کے بعد باوضو مع بسم اللہ شریف کے ۴۱ بار سُورۃ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو چالیس روز پلائیں انشاء اللہ خواہ کوئی مرض ہو دُور ہو جائے گا۔ میرے قبلہ حضرت جلال پُوری رحمۃ اللہ علیہ مرض خنازیر کے لئے بھی ارشاد فرمایا کرتے۔ پڑھنے والا صالح شخص ہو، روزی حلال کھانے والا، ضروری یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا اخیر میم الحمد شریف کے الف سے وصل کر کے پڑھیں۔ الحمدُ للہ کہیں، اوّل آخر درود شریف پڑھیں۔ اس ترکیب سے جس بھی مرض یا حاجت کے لئے پڑھیں۔ انشاء اللہ صحت پائیں گے مریض کو پانی یا دُودھ وغیرہ دم کر کے پلائیں اور ویسے بھی دم کریں۔ اور حاجت کے لئے پڑھ کر طلب حاجت خدا سے کریں۔

سورۂ اخلاص یعنی قُل شریف کے فضائل

حضور علیہ الصّلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں جس نے تین بار قُل شریف پڑھا اُسے پورے قرآن شریف کا ثواب حاصل ہو گا۔ حضورؐ نے فرمایا سورۂ اخلاص سے محبّت رکھو۔ اس کے پڑھنے والے کو اللہ دوست رکھتا ہے۔ ایک صحابی نماز میں اکثر قل شریف پڑھتے۔ حضورؐ نے پوچھا کس سبب سے تم اسے پڑھتے ہو۔ عرض کی حضورؐ مجھے اس سے محبت ہے۔ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی محبت تجھے جنّت میں لے جائے گی۔ نیز فرمایا اس کا پڑھنے والا اپنی مُرادوں کو پائے گا خواہ دِینی ہوں یا دُنیاوی۔ فرمایا جب گھر میں داخل ہو بسم اللہ کے ساتھ سورۂ اخلاص پڑھو۔ اللہ اس گھر سے فقر و فاقہ دُور کر دے گا۔ کشایش رزق ہو گی حضورؐ علیہ الصلوٰۃ والسلام سوتے وقت سُورۂ اخلاص اور آخر کے دونوں قُل پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے چہرے اور سارے بدن پر مَلتے۔ اور فرمایا مرض الموت میں پڑھنے والا اسلامتی ایمان سے مرے گا۔ صدقنا یا رسول اللہ، پہلے گذر چکا ہے کہ حضرت مجدّد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ اور میرے قبلہ ہر فرض نماز کے بعد دس بار قل شریف اور دس بار دُرود شریف پڑھا کرتے، لکھا ہے جو شخص سوتے وقت داہنی کروٹ لیٹے اور دسؔ یا بیسؔ بار قُل شریف پڑھ کر سوئے اللہ کریم اس کا گھر جنّت میں قائم کرتا ہے۔ جو شخص صبح و شام یہ اخیر کے تینوں قُل شریف پڑھے تین تین بار، اللہ کریم اُسے ہر چیز کے شر سے بچاتا ہے۔ اور فرمایا اگر کوئی سفر کو جائے اور گھر کے دروازے کا دونوں بازو پکڑ کر درود، بسم اللہ اور گیارہ بار قُل شریف پڑھ کر اللہ کے سُپرد کرے تو حق تعالیٰ اس کا نگہبان ہوتا ہے جب تک کہ وہ واپس گھر آئے۔

مرنے سے پہلے جنّت میں مقام دیکھنا

جو شخص جمعہ کے روز، نماز جمعہ سے پہلے چار رکعت نماز نفل اس طرح سے پڑھے کہ الحمد شریف کے بعد ہر رکعت میں ۵۰ بار قل شریف پڑھے اور اکثر ایسی نفل ہر جمعہ کو پڑھے تو انشاء اللہ مرنے سے پہلے وہ اپنی جگہ بہشت میں دیکھ لے گا۔ اللہ کریم ہر مؤمن کو نصیب کرے۔ حضرت عائشہؓ سے منقول ہے کہ فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فجر کی سُنّتوں میں:۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ

پہلی رکعت میں اور قُل ھو اللہ احد دُوسری رکعت میں پڑھا کرو۔ ایسے ہی ارشاد ہے چار رکعت سنّتوں میں چاروں قُل شریف پڑھا کرو۔ ایک بار حضورؐ نے ایک شخص کو شوق سے قُل شریف پڑھتے دیکھا فرمایا جنّت اس پر واجب ہوگئی۔ سُبحان اللہ، اللہ کا پاک کلام جس قدر بھی اس کی عظمت ہو حق ہے۔ ہمہ وقت وِرد زیادہ رکھنا چاہیئے۔ جو شخص چاہتا ہے کہ مرنے سے پہلے اپنا مقام جنّت میں دیکھے، اسے چاہیئے کہ وہ ہر جمعہ، جمعہ کی نماز سے پہلے چار رکعت نماز نفل برائے حصولِ جنّت اس طرح پڑھے کہ اوّل وضو کر کے دو نفل تحیۃ الوضو پہلے پڑھے پھر یہ چار رکعت نفل جنّت کہ ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے پچاس ۵۰ بار قل شریف مع بسم اللہ شریف کے پڑھے۔ دو رکعت بعد درمیان میں التحیات ورسولہٗ تک پڑھے اور بغیر سلام پھیرے متصل دو رکعت باقی پڑھے۔ چہار رکعت کے بعد سلام پھیرے پھر درود شریف چند بار پڑھ کر اپنے مطلب کی دُعا مانگے۔

سلامتیٔ ایمان و خاتمہ بالخیر

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے فرمایا نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص چاہتا ہے سلامتیٔ ایمان سے مرے اور قیامت کے روز ایمان کے ساتھ ہو، وہ نماز مغرب کے بعد دو۲ رکعت نماز نفل بہ نیت سلامتیٔ ایمان اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد شریف کے چھ۶ بار قُل شریف اور آخر کے دونوں قُل ایک ایک بار پڑھے اسی طرح دوسری رکعت میں بھی۔ بعد سلام کے پچیس۲۵ بار سُبحان اللہ کہے پھر دُعا سلامتیٔ ایمان کی مانگے اس پر عمل رکھے انشاءاللہ سلامتیٔ ایمان کے ساتھ اپنے رب سے ملے گا۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ

سُورۂ یٰسٓ کے فضائل

حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام فرماتے ہیں سُورۂ یٰسٓ قرآن شریف کا دل ہے۔ اسکے فضائل احادیث سے بے شمار ثابت ہیں۔ حضور علیہ السّلام فرماتے ہیں، اِسے صبح وشام ہمیشہ پڑھنے والا قطعی جنّتی ہے۔ عذابِ قبر و عذابِ حشر سے نجات پائے گا۔ کم سے کم صبح ضرور بلا ناغہ پڑھا کریں، اللہ کریم سکرات موت بھی آسان کرے گا۔ حضور علیہ السّلام نے فرمایا اسے نزعِ موت پر پڑھا کرو کہ میّت کے لئے مغفرت اور سکراتِ موت سے آرام کا موجب ہوگی، اور پڑھنے والا خود بھی ثواب پائے گا۔ اسے حفظ کرلینا ہر مسلمان کو لازم ہے، یہ وہ دولت لازوال ہے کہ جس کی مثال نہیں۔ خصوصاً نجاتِ آخرت کے لئے۔ حضورؐ کا ارشاد ہے سُورۂ یٰسٓ جس نیّت سے پڑھیں گے وہ پوری ہوگی اور اس کا ہمیشہ پڑھنا (خصوصاً صبح) نجات کا باعث ہوگا۔ یہ بھی مروی ہے کہ اِس کے ایک بار پڑھنے سے دس۱۰ بار قرآن شریف پڑھنے کا ثواب اللہ تعالےٰ

عطا کرتا ہے۔

وَاللّٰہُ یُضَاعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ط

غرض اس کا صبح پڑھنا ترک نہ کریں یقیناً اللہ مغفرت کرے گا۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں میرا دل چاہتا ہے کہ سورۂ یٰسٓ ہر اُمتی کے دِل میں ہو، اور فرمایا جو شخص اِسے بلاناغہ ہر رات پڑھے گا اُسے شہید کی موت نصیب ہو گی، وہ مثل شہید کے مرا۔ اور فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہ سورۂ یٰسٓ کے ایک بار پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دس قرآن کریم کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ (مشکوٰۃ و ابن ماجہ) چاند پہلی رات کا دیکھ کر یٰسٓ پڑھنا برکت کا موجب ہے، سارا چاند امن سے گذرے گا۔

برائے دفع غم و سختی

جس کسی کو غم واندوہ پیش آئیں اُسے چاہئے کہ سورۂ یٰسٓ کو ہر روز ایک بار پڑھا کرے اور جب آیت :۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ○

پڑھے تو اُسے بہتر بار مکرر پڑھے پھر ختم سورۃ کر کے درود شریف پڑھ کر اپنی حاجت کی دُعا کرے انشاء اللہ اس کی حاجت اللہ پُوری کرے گا اور غم واندوہ سے خلاصی نصیب ہو گی۔

حصُول برکت و رفع تنگی

صِرف :۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ط ۔ پانچسو بار صبح کی نماز کے بعد پڑھنا موجب خیر و برکت اور حصُولِ حاجات و رفع تنگی میں بزرگوں کا معمول ہے۔ تلاوت کا ثواب زائد ہے۔ اگر ڈر ہو کہ دشمن نقصان کے درپے ہیں قتل کریں یا ضرر پہنچائیں گے تو ہر صبح کو گھر سے نکلنے سے پہلے سورۂ یٰسٓ شریف پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ ہرگز نقصان نہ کر سکیں گے۔ حضور

صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں سورۂ یٰسٓ جس مطلب سے پڑھی جائے اللہ تعالیٰ اُسے پورا کرتا ہے۔ اگر اکتالیسؓ بار بیمار مایوس یا کوئی حاجت مند پڑھے اللہ صحت دے گا، حاجت پوری ہوگی۔

سورۂ مُلک کے فضائل و فوائد

فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے سورۂ مُلک عذابِ قبر سے نجات دلانے والی ہے۔ جو شخص رات کی نماز کے بعد اسے ہر روز پڑھے گا وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ (ترمذی شریف) اور فرمایا یہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرے گی اور اس کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ اور وہ بخشا جائے گا۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ جو شخص سونے سے پہلے اِسے پڑھا کرے گا جاں کنی کے عذاب سے بچایا جائے گا۔ امرِ مغفرت میں اِن دونوں سورتوں یعنے سورۂ یٰسٓ اور سورۂ مُلک کا ذکر بار بار آیا ہے۔ صبح سورۂ یٰسٓ اور رات کو سورۂ مُلک نمازِ عشاء کے بعد نجات و مغفرت کا باعث ہے۔ دو رکوع کی سورۃ ہے یاد کرلینی چاہئے۔ اور یہ بھی ارشاد ہے اِسے پڑھ کر اپنے موتے کو بخشو کہ اُن کی مغفرت کی جائے گی۔ اور جو شخص ہر رات اسے پڑھے گا سکراتِ موت سے امن پائے گا بفضلہٖ تعالےٰ۔

سورۂ واقعہ کے فضائل

سورۂ واقعہ پارۂ ۲۷ کو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے سورۂ غناء فرمایا ہے۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دولتمندی کی سورۃ کہا ہے۔ اسے خود بھی پڑھو اور اولاد کو بھی یاد کراؤ اور فرمایا جو شخص مغرب کی نماز یا عِشاء کے بعد اسے ہر روز پڑھا کرے گا کبھی فقر و فاقہ میں مبتلا نہ ہوگا۔ حضرت عثمان ابن عفّان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نے حضرت ابن مسعودؓ کو مال دینا چاہا کہ اپنی لڑکیوں کو دیں یا اُن پر خرچ کریں۔ حضرت ابن مسعودؓ نے فرمایا۔ کیا آپ ان کے فقر و فاقہ کا خوف کرتے ہیں۔ حالانکہ میں نے ان کو سورۃ واقعہ یاد کرادی ہے کیونکہ میں نے حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا تھا کہ حضورؐ نے فرمایا جو کوئی سُورۃ واقعہ کو ہر رات پڑھتا ہے۔ اُسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ یہ کہکر مال واپس کر دیا۔ یہ ہے یقین و ایمان عاشقانِ رسُول علیہ السلام کا۔ اس کے ہر دو فائدے یقینی ثابت ہیں کہ رفع تنگی بھی اور بوجہ تلاوت لاکھوں نیکیاں سرمایہ آخرت بھی۔ اللہ پڑھنے کی توفیق دے۔

سُورۃ مزمّل کے فضائل و فوائد

جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ مزمل کو مصیبت کی حالت میں پڑھے گا خدا تعالےٰ اُس سے اُس کی مصیبت کو دُور کرے گا (بیضاوی) جو شخص سورت مزمل کا ہمیشہ ورد رکھے گا وہ خواب میں جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت مبارک سے مشرف ہوگا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورت کو پڑھے گا۔ اللہ تعالےٰ دُنیا و آخرت میں اُسے خوش رکھے گا اُس کا افلاس دُور ہو جائے گا اور جس مشکل کے لئے پڑھی جائے گی وہ مشکل آسان ہوگی۔ اگر یہ سورۃ لکھ کر مریض کے گلے میں لٹکا دی جائے تو اس کو صحت نصیب ہوگی جو شخص یہ سورت روزانہ سات مرتبہ پڑھے گا اس کے لئے رزق میں کشائش ہوگی ۔

تہجدؐ کے برابر ثواب

مشکوۃ شریف میں ہے۔ فرمایا نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے سونے سے پہلے رات کو سُورۃ بقرہ کی (پارہ تین۳ نصف) اخیر کی دو۲ آیتیں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے پڑھیں اس رات اُسے تہجّد کی نماز کے برابر ثواب دیا جاتا ہے۔ حضورؐ خود انہیں پڑھا کرتے۔

سُورۃ دُخان پارۃ (۲۵) کے فضائل

ترمذی شریف میں ارشاد ہے فرمایا حضور رسُول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص رات کو سُورۃ دُخان کو پڑھ کر سوئے اس کے لئے ستّر ہزار فرشتے رات بھر دُعائے مغفرت کرتے ہیں۔

سُورۃ دہر پارۃ (۲۹) کے فضائل

فرمایا سُورۃ دہر روزانہ پڑھنے والے پر جنّت واجب کی جاتی ہے۔ اَلحق شاید اسی سبب سے اکثر امامانِ مساجد صبح کی نماز میں بالعموم اسے پڑھتے ہیں۔

سُورۃ کہف پارۃ (۱۵) کے فضائل

فرمایا مخبر صادق صلے اللہ علیہ وسلم نے سُورۃ کہف جو شخص ہر جمعہ کو پڑھے گا وہ دجّال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ (میرا معمول ہے) کم سے کم اِس سُورۃ کا آخری رکوع ہی پڑھیں، اور معمول بنائیں انشاء اللہ فتنۂ دجّال و شرِ شیطان سے محفوظ رہیں گے۔ اور حضورؐ نے فرمایا اس کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز نُور عطاء فرمائے گا۔ مُسلم شریف و

ترمذی شریف میں حدیث ہے۔ فرمایا نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سورۃ کہف کی پہلی دس آیتیں یاد کرے گا وہ فتنۂ دجّال سے محفوظ رہے گا اور نسائی و حاکم اور مسلم میں یہ بھی ہے کہ جو کوئی آخر کی دس آیتیں ہر جمعہ پڑھے گا دجّال اس پر مسلّط نہ ہو سکے گا۔ حضور علیہ السّلام نے فتنۂ دجّال سے پناہ مانگی ہے۔ حضورؐ فرماتے ہیں آخر زمانہ میں دجال ہوں گے وہ ایسی باتیں (حدیثیں) تمہیں سُنائیں گے جو تمہارے پہلے بزرگوں میں سے کسی نے بھی نہ سُنائی ہوں۔ (مُسلم شریف)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ

سلامتیِ ایمان ونجات

فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے سورۂ والعصر پ۳۰ کی مدام تلاوت سلامتیِ ایمان اور خاتمہ بالخیر کا موجب ہے۔ اور سورۂ شمس پ۳۰ کا پڑھنے والا نجات پائے گا۔

خاتمہ بالخیر ومغفرت

مشکوٰۃ شریف میں ہے کہ فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو کوئی آخر سورۂ حشر پ۲۸ ع۶ کی تین آیتیں مع اس اعوذ کے صبح پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ ستّر ہزار فرشتے اس پر مقرر کرتا ہے کہ پڑھنے والے کے لئے شام تک بخشش ورحمت کی دُعا کرتے ہیں اور اگر پڑھنے والا اس دن فوت ہو جائے شہید مرے گا۔ اور پھر جو شام کو یہ ہی آیتیں پڑھے گا یہی درجہ اُسے نصیب ہوگا۔ اوّل تین بار یہ اعوذ پڑھے:۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط

تا آخر تین آیت عزیز الحکیم تک سبحان اللہ۔ یہ فضل عظیم ہے۔

آیت کریمہ ۱۷

حضرت سعدؓ بن ابی وقاصؓ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ :۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○

ہر غم و رنج کی دعا ہے۔ جو شخص اپنی کسی مشکل میں پڑھے گا اور اس کی طفیل حاجت طلب کرے گا اس کی دعا قبول ہوگی اور مشکل حل ہوگی۔ اس آیت کریمہ کی بڑی فضیلتیں لکھی ہیں۔ خاصکر رات کو اٹھ کر پڑھنا ہر مشکل کا حل ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ تہجد کے وقت یا عشاء کے بعد باوضو دو سو بار چند دن جو شخص جس حاجت کے لئے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری کرے گا۔ میں نے دیکھا ایک ہندو معزز شخص اسے اسی طور رات کو پڑھتا، اس کا کہنا تھا کہ مجھے جب کبھی کوئی مشکل پڑتی ہے، میں پڑھتا ہوں، میرا کام درست ہوجاتا ہے۔ اللہ اللہ۔ ایک روایت میں پڑھا کہ جو شخص اپنی بیماری کے دنوں میں اس آیت کو پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کردے گا۔ اور اگر وہ اسی بیماری میں فوت ہوگیا تو اسے شہید کی موت نصیب ہوگی، انشاء اللہ۔ قرآن کریم میں قصہ ہے کہ مچھلی کے پیٹ میں حضرت یونس علیہ السلام یہ ہی دعا یعنے آیت کریمہ پڑھتے تھے کہ اللہ نے انہیں اس اندھیرے سے نجات دی۔

فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ ط

قرآن کریم اس پر شاہد ہے یہ دعا دفع غم میں اور کشائش حاجت میں مجرب ہے۔ اس

آیتِ مقدسہ میں اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے اور اپنے عجز وخطا کا اقرار ہے جو باعثِ قبولیت ہے۔ اکثر بزرگ اسے وقت بے وقت پڑھتے رہتے ہیں۔ تلاوت کے ثواب کا دوہرا فائدہ ہے۔ حضرت امام جعفر صادق رضؓ فرماتے ہیں۔ کوئی غم و رنج نہیں جسے یہ آیت دُور کرنے کے لئے کافی نہ ہو۔ جناب نواب صدّیق حسن صاحب لکھتے ہیں مجھے کثرتِ غم نے گھیر لیا تھا۔ میں نے اِسی آیتِ کریمہ کی بکثرت تلاوت کی اللہ نے میرے تمام رنج وغم دُور کر دئے اور فرمایا یہ ہی وہ دُعا ہے جو قرآن وحدیث دونوں سے ثابت ہے۔ یہ ہی وہ دُعا ہے جس نے پیغمبر کو قیدِ غم سے نجات دلائی، خدا اس پر گواہ ہے۔ اور حضورؐ فرماتے ہیں جس مؤمن نے اپنی بیماری میں اِسے چالیس ۴۰ بار پڑھا پھر اگر وہ اسی بیماری میں مَر گیا تو اس کو اجر شہید کا اللہ دے گا اور صحتیاب ہُوا تو اس کے سارے گناہ معاف کرے گا۔

فوائد آیت الکُرسی پ ۳

مخبرِ صادق صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں یہ آیت شریف قرآن شریف میں افضل و اشرف ہے سب سے اس لئے کہ اِس میں اسما و صفات ذات باری عزّ واسمہٗ ہیں (مُسلم شریف و ترمذی) آیت الکرسی کے تین سو تیرہ ۳۱۳ عدد ہیں۔ اِن میں سرِّ عظیم ہے۔ جنگ بدر میں بھی تین سو تیرہ ۳۱۳ اصحابِ رسُول تھے۔ اِسے تین سو تیرہ ۳۱۳ بار پڑھنے سے بے حساب خیر و برکت اور نُصرت حاصِل ہوتی ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسُول اللہ مجھے ایسی چیز بتائیے کہ مجھے اس سے نفع ہو۔ فرمایا آیت الکرسی پڑھا کر نگہبانی کرے گا اللہ تیری اور تیری اولاد کی۔ اور نگاہ رکھے گا تیرے گھر پر یہاں تک کہ تیرے ہمسایہ اور اُن کے گھر بھی اللہ کی حفاظت میں ہوں گے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد ایک بار

آیت الکرسی ہمیشہ پڑھتا رہا جنت اس پر واجب کی گئی۔ جنّت اور اس کے درمیان سوائے موت کے کوئی چیز حائل نہ ہوگی۔

(صدقت یا رسول اللہ) (خدا کے فضل سے میرا اس پر عمل ہے) ظاہر فوائد اس سے یہ ہے کہ جو شخص رات کو ڈرتا ہو یا بُرے خواب دیکھتا ہو وہ سوتے وقت درُود شریف کے بعد بسم اللہ اور آیت الکرسی تینؔ بار پڑھ کر سینہ پر دم کردے، انشاء اللہ کچھ خوف نہ کھائے گا۔ اور اگر بچّہ ڈرتا ہو یا اُمّی ہو تو کوئی دُوسرا شخص پڑھ کر ان پر دم کردے، انشاء اللہ نہ ڈریں گے۔ اور جہاں جنّ و شیاطین سے ڈرنے کا خوف ہو وہاں اِسے پڑھتے رہیں، انشاء اللہ اِن کے شر سے محفوظ رہیں گے۔

وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا

کو بار بار پڑھیں۔ بزرگوں نے اِس آیت کو اسم اعظم قرار دیا ہے اور بے شمار فوائد اِس کے لکھے ہیں۔ نفع خاص یہ کہ ہر نماز کے بعد اِسے ضرور پڑھا کریں، اللہ تعالیٰ دوزخ سے محفوظ رکھے گا اور جنّت عطا فرمائے گا۔ کشایشِ حاجت کے لئے جمعہ کے روز ستّر بار باوضو اوّل آخر درُود شریف عصر کی نماز کے بعد پڑھیں۔

بعض سُورتوں کے خاص فائدے

فرمایا، سُورہُ مُلک ہر شب پڑھنے والا عذاب قبر (وحشر) سے محفوظ رہے گا۔

فرمایا، سُورہ یٰسٓ ہر صبح پڑھنے والا یقیناً جنّتی ہوگا۔ ہر مشکل حل ہوگی۔ مخبرِ صادق نے فرمایا، ہر نماز فرض کے بعد آیت الکرسی پڑھنے والے کو اللہ جنّت عطا کرے گا۔ یقیناً۔ فرمایا، ہر روز سُورہ دہر پڑھنے والے پر جنّت واجب کی جاتی ہے۔ مخبرِ صادق نے۔

فرمایا ہر شام سورۃ واقعہ پڑھنے والے کا فقر وفاقہ دُور ہوتا ہے۔ مخبر صادق نے

فرمایا سورۃ والعصر مدام پڑھنے والے کا سلامتی ایمان سے خاتمہ ہوگا۔ مخبر صادق نے

فرمایا سورۃ اخلاص بکثرت پڑھنے والے کو حضورؐ نے جنّت کی خوشخبری فرمائی ہے۔

فرمایا سورۃ فاتحہ کو کلید جنّت اور ہر مرض کی دوا، شِفَآءٌ لِّکُلِّ دَآءٍ فرمایا ہے۔

فرمایا آیت کریمہ کو ہر مشکل کا حل اور کشائش حاجات فرمایا ہے۔ ۱۰۰ سو بار رات کو پڑھیں۔

فرمایا آیت :- حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

ہر روز سات بار پڑھیں اللہ تعالیٰ دُنیا و آخرت کے مہمّات کو کافی کرے گا۔

فرمایا سورۃ قدر پ۳۰ (اِنَّآ اَنْزَلْنَا) صبح وشام تین ۳ تین بار پڑھنے سے فراخیٔ رزق اور لوگوں میں عزّت ہوتی ہے۔

فرمایا سورۃ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ، پ۳۰ پانچ ۵ آیتیں ہیں، چھوٹی چھوٹی لیکن ہزار ۱۰۰۰ آیت کے برابر ثواب اور رزق میں فراخی فرمایا۔

فرمایا سورۃ مدثر پ۲۹ (یٰٓاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ) محتاج غریب روزانہ پڑھا کرے انشاء اللہ غنی مالدار ہو جائے گا۔

فرمایا سورۃ قریش پڑھ کر کھانا کھائیں نظر بد سے محفوظ رہیں گے۔ اور تلاوت کا ثواب زائد۔

فرمایا آخر کے دونوں قل شریف پڑھ کر دَم کریں شرّ حاسد وسحر و بلیّات دُور ہوں گے۔

فرمایا آنکھ کا درد سورۃ ھُمَزَہ پڑھ کر دَم کریں انشاء اللہ آرام ہوگا چند بار تکرار کریں۔

حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے بعض معمولات

سونے سے پہلے حضور ستر دفعہ یا سو بار استغفار پڑھتے پھر کلمۂ تمجید پڑھتے اور اصحاب

کو بھی ارشاد فرماتے۔ دیگر الحمد شریف اور اخیر کے تینوں قُل شریف پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے بدن پر پھیرتے۔ اور سُورہ بقرہ کی اخیر دو آیتیں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے کافِرِیْنَ تک۔ اور سُورۂ مومنون پ۱۸ رکوع ۱۱ کی آخری چار آیتیں۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ سے کافِرُوْنَ ۝

تک بھی پڑھتے اور لوگوں کو سکھاتے۔ اور سوتے وقت حضورؐ یہ آیت بھی پڑھتے:۔

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۝

پھر یہ آیتیں پڑھتے:۔ فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ یُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ پ

جب نیند آتی تو فرماتے (ترجمہ) اے اللہ میں تیری پناہ میں سوتا ہوں اور تیرے نام پر مرتا ہوں

اَللّٰھُمَّ اَمُوْتُ وَ اَحْیَا

اے اللہ تُو ہی مارتا ہے اور تُو ہی زندہ کرتا ہے

اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

اور پھر جب آسمان پر نظر اطہر پڑتی تو پڑھتے:۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

مع اگلی آیتوں کے پ۴ ع۱۱ اور اَفَحَسِبْتُمْ پارہ ۱۸ ع ۶ کی چار آیتیں بھی پڑھتے۔

ان آیات کے خواص میں بھی لکھا ہے کہ جو شخص چاہتا ہے اسے اللہ سے محبت بڑھے وہ صبح وشام مدام تین تین بار ان کو پڑھا کرے۔ ہم خرما و ہم ثواب۔

حضورؐ کا خاص اِرشاد

فرمایا، اللہ نے ہر درد و مرض کی دوا پیدا کی ہے۔ گناہ کی دوا اللہ کی جناب میں استغفار ہے۔ صبح وشام سو سو بار یا حسب طاقت پڑھیں:۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّی مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

جب چاند پہلی یا دوسری تاریخ کا دیکھتے تو فرماتے:۔

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ مِنْہُ وَالاسلام رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللہ

(اے میرے رب یہ چاند میرے لئے امن اور سلامتی ایمان کا کر)

جب مرغ کی آواز سنتے تو فرماتے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

(یعنے اے اللہ میں تجھ سے فضل اور رحمت کا سوال کرتا ہوں)

اور جب مسجد سے باہر نکلتے تو پہلے بایاں پاؤں نکالتے اور پڑھتے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

اُمّت کو سکھانا تھا۔

گدھے کی آواز یا غصہ کی آواز سنتے تو:۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

پڑھتے۔

جب آئینہ دیکھتے تو فرماتے:۔

اَللّٰھُمَّ کَمَآ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ وَحَرِّمْ وَجْھِیْ عَلَی النَّارِ ؂

(اے اللہ جس طرح تو نے میرا چہرہ اچھا بنایا ہے ایسے ہی میرا خُلق بھی اچھا بنا اور میرے چہرے پر دوزخ حرام کر)

جب چھینک آتی تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتے۔ کسی اور کو آتی یَرْحَمُکَ اللہ کہتے۔ اسی کی تلقین فرماتے

ہر اچھا کام داہنے ہاتھ سے شروع فرماتے۔ اور ہر کام بسم اللہ پڑھ کر شروع کرتے۔ کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھوتے۔ پھر بسم اللہ پڑھ کر شروع فرماتے۔ کھا چکتے تو یہ دُعا پڑھتے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ؂

(اللہ کا شکر جس نے مجھے کھلایا پلایا اور مُسلمان بنایا) سُبحان اللہ

دُودھ پی کر یہ پڑھتے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ

(اے اللہ مبارک کر میرے واسطے اور زیادہ کر میرے واسطے)

رفع حاجت کے لئے جاتے تو پڑھتے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ ؂

فارغ ہو کر باہر تشریف لاتے تو غُفْرَانَکَ کہتے۔ نیز یہ بھی:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی ؂

مُصیبت یا نُقصان کے وقت

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اور اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا فرماتے۔

ہر نماز کے بعد آپؐ کی دُعائیں

اُمّت کو سکھانے کے لئے نماز کے بعد حضور اکثر یہ دُعا پڑھتے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ○

اور نماز کے اندر بھی۔ اور یہ آیت بھی:۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ○

اور یہ دُعا بھی ہدایت فرماتے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ

اور یہ بھی:۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

یہ دُعا حصولِ غنا کے لئے بھی ارشاد فرمائی ہے۔

حضورؐ نے حضرت معاذؓ سے فرمایا نماز کے بعد یہ دُعا پڑھا کر:۔

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

فرمایا جو شخص استغفار پڑھا کرتا ہے اللہ اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ حضورؐ ہر نماز کے بعد استغفار:۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

تین بار پڑھتے — اور اکثر کلمہ توحید:۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا

يُمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

پڑھتے۔ تین بار، یا دس بار۔ یہ حضورؐ کی فرمودہ دُعائیں ہیں۔ جو بھی ہوسکے پڑھیں۔ دین و دُنیا میں فلاح پائیں گے۔

سواری پر سوار ہوتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ○ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى

اور یہ آیت بھی کافی ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

پڑھ کر سوار ہوں۔ اللہ پر توکل:۔

کسی نئے مکان میں داخل ہوتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

پڑھیں کوئی ضرر نہ ہوگا۔

گھر سے باہر نکلتے وقت یا سفر کو جاتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔ پڑھیں اللہ حافظ ہوگا

بازار جاتے وقت حفظِ شر

کلمہ توحید:۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ

وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

پڑھیں بازار کے شر سے اللہ بچائے گا۔

صدقہ دیتے وقت

یہ آیت پڑھیں:۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؕ

مال حلال ہو۔ اللہ قبول فرمائے گا۔

نئی بستی میں داخل ہوتے وقت

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْهَا

(ترجمہ) اے اللہ اس بستی کو ہمارے لئے مبارک کر۔ حضورؐ پڑھتے تم بھی پڑھو۔ اور دعا میں آپؐ یہ کلمات بھی فرماتے:۔

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ

اور یہ بھی دُعا فرماتے:۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ؕ

وِردِ فاطمہؓ

حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک بار حضورؐ سے گھر کے کام کے لئے غلام مانگا۔ حضورؐ نے فرمایا بیٹی اس سے بہتر چیز میں تجھے دیتا ہوں یہ کہ تو ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ اور ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور ایک بار:——

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ

اَبَدًا اَبَدًا بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

پڑھ لیا کر۔ اس کا اجر اللہ تعالیٰ تجھے غلام سے بہتر دے گا۔ یہ بہت مشہور وظیفہ ہے۔ اکثر مسلمان پڑھتے ہیں۔ اللہ توفیق دے۔

فراخیٔ رِزق، آسانیٔ موت اور جنّت

ایک بزرگ لکھتے ہیں جو شخص ہر نماز فرضوں کے بعد سلام پھیرنے کے ساتھ ہی ایک بار آیت الکرسی اور آیت :-

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ

فَھُوَ حَسْبُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝ پ

پڑھے اور ایک بار سورۂ فاتحہ اور تین۳ بار سورۂ اخلاص اور تین۳ بار درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف دم کرے پھر دعا مانگے۔ حق سبحانہٗ اسے جاں کنی کے عذاب سے بچائے گا۔ اور مرتے ہی اس کی روح کو جنّت میں داخل کرے گا۔ اور جب تک جیتا رہے روزی اس کی فراخ رہے گی۔ اور قبر میں اُسے راحت ہوگی۔ اللہ کے فضل سے یہ امر بعید نہیں۔ حضورؐ کے فرمان کے عین مطابق ہے۔ اس پر پختہ ایمان رکھنا چاہئے۔

بقائے نعمت وعدم زوالِ دولت

صلحا فرماتے ہیں جو شخص چاہے اپنے مال واہل وعیال میں خوشی وبقا دیکھے اسے چاہیے کہ وہ اکثر :- مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ

پڑھا کرے۔ حضرت امام مالکؒ نے اپنے مکان کے دروازے پر یہ آیت شریفہ لکھ رکھی تھی۔
کسی نے وجہ پوچھی فرمایا حق تعالےٰ فرماتا ہے :۔

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

میرا گھر میری جنّت ہے۔

سُورَۃ مُدّثّر فراخیٔ رزق

فرمایا حضور علیہ السّلام نے کہ جو شخص سُورۃ مُدّثّر پ۲۹ روزانہ پڑھے اللہ تعالیٰ اُسے غنی کردے گا۔

سُورۃ تکاثر پ۳۰ چار سطر کی

حضور علیہ السّلام فرماتے ہیں سُورۃ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ چھوٹی سی ہے لیکن اس کے پڑھنے کا ثواب ہزار آیت کے برابر ہے جو شخص اسے پڑھے گا اللہ اس کے کام آسان کردے گا۔ فراخیٔ رزق نصیب ہوگی۔ اہلِ قبور کو پڑھ کر بخشو اللہ اُنہیں راحت نصیب کرے گا۔ اوران کی بخشش ہوگی۔

حصُولِ مقاصِد

جمعہ کی نماز کے بعد سورۃ وَالْعَصْرِ پ۳۰۔ ایک سَو ایک بار پڑھیں اوّل آخر درود شریف پھر دُعا اپنے مقاصد وحاجت کی مانگیں انشاءاللہ مقصد حاصل ہوگا۔ ۳ جمعہ تک۔

حفظ و امان وپناہ شرِ شیطان

جمعہ کی نماز کے بعد الحمد شریف اور آخر کے تینوں قُل شریف سات سات بار پڑھیں

اللہ تعالیٰ آیندہ جمعہ تک ہر نقصان سے اور شرِ شیطان سے بچائے گا۔ بسم اللہ اوّل آخر درود۔

دِن بخیر گذرے

طلوعِ آفتاب کے وقت سورۃ قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھیں۔ دن بخیر گذرے۔ اور ساری دُنیا کے شر سے اللہ محفوظ رکھے۔ تلاوت کا ثواب زائد۔

سلامتی ایمان وخاتمہ بالخیر

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص چاہتا ہے سلامتی ایمان سے مرے اور قیامت کے روز ایمان ساتھ ہو، وہ نماز مغرب کے بعد دو رکعت نماز نفل بہ نیت سلامتی اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد شریف کے چھ بار قُل شریف اور آخر کے دونوں قُل ایک ایک بار پڑھے۔ اسی طرح دُوسری رکعت میں بھی بعد سلام کے ۲۵ بار سُبحان اللہ کہے پھر دُعا سلامتیٔ ایمان کی مانگے، اس پر عمل رکھے۔ انشاء اللہ سلامتی ایمان کے ساتھ اپنے رب سے ملے گا۔

سلامتیٔ ایمان سے خاتمہ

ترمذی شریف میں ہے کہ فجر کی نماز کے بعد اکتالیس ۴۱ بار یہ دُعا پڑھا کریں۔ انشاء اللہ سلامتی ایمان سے خاتمہ ہوگا:۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ، یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ یَا اَللّٰہُ۔ یَا اَللّٰہُ۔ یَا اَللّٰہُ

الٰہی میرا خاتمہ سلامتی ایمان سے کیجیو دعا کیا کریں۔

حضورؐ کی پیاری آیت

تذکرۃ الاولیاء میں حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے عزیز شبلیؒ موجود ہیں۔ حضور سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ حضورؐ نے حضرت شبلی کی پیشانی کو بوسہ دیا پھر تشریف لے گئے۔ صبح میں نے شبلی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا تو کیا عمل کرتا ہے جو آج رات میں نے اس طرح دیکھا۔ اُنہوں نے بتایا کہ نماز مغرب کی سُنّتوں کے بعد میں دو نفل پڑھتا ہوں جن میں یہ آیت:۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ (پ ۱۱ ع ۴)

پڑھتا ہوں۔ اس لئے کہ اس میں حضور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت و عزت کا ذکر ہے۔ اس آیت شریف کے خواص سے یہ بھی ہے کہ اس کے پڑھنے والے کی عمر دراز ہوتی ہے۔ بیماریوں سے حفاظت اور بیماری میں پڑھنے سے شفاء حاصل ہوتی ہے۔ ہر نماز کے بعد مثل آیت الکرسی اسے بھی پڑھیں اللہ تعالیٰ جنّت نصیب کرے گا۔ ارشاد مصطفٰے ایک بزرگ فرماتے ہیں۔ اس آیت کو روزانہ صبح و شام پڑھنے والے کی عمر دراز ہوتی ہے اور امراض سے بچا رہتا ہے۔

حسبِ خواہش بیدار ہوں

مسند دارمی میں حضورؐ کا ارشاد ہے کہ سوتے وقت سورۃ کہف (پ ۱۶) کی آخری تین آیتیں

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تاختم سورۃ اَحَدًا ○ پڑھ کر دُعا کریں کہ یا اللہ ان آیات کی برکت سے مجھے فلاں وقت (۲ بجے یا ۴ بجے وغیرہ) بیدار کر دینا۔ (پ ۱۶ رکوع ۳)۔ انشاء اللہ جس وقت کی نیت کریں گے اسی معیّنہ وقت پر جاگ آجائے گی۔ نیز یہ بھی سُنا ہے کہ نیک شخص اتنا ہی کہہ دے یا اللہ مجھے فلاں وقت جگا دینا، نام اپنا لے کر کہے انشاء اللہ جاگ آجائیگی۔

جمیع حاجات اور خیر و برکت کیلئے

روزِ روشن میں بہتر جگہ باوضو بہتر وقت میں پانچ سَو بار کلمہ آیت کا صِرف اتنا

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ○

پڑھنے سے کامیابی اور فراخی نصیب ہوتی ہے۔ ثواب زائد۔

دُشمنوں سے نجات

ہر نماز کے بعد ۲۱ بار صِرف اتنی آیت وَاللّٰہُ یَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ پڑھا کریں، اللہ کریم دُشمنوں سے محفوظ رکھے گا۔ کوئی دشمن نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

چوروں سے حِفاظت

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص سورۃ بنی اسرائیل (پ ۱۵) کی آخری دو آیتیں:۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ○

اکثر اوقات گھر میں پڑھتا رہے گا اس کے گھر میں چور نقصان نہ کر سکیں گے۔

خیر و برکت حاصل قرض دور

ہر نماز کے بعد خاص کر فجر کی نماز کے بعد پانچ یا سات بار یہ دو آیتیں پڑھا کریں۔ حضورؐ فرماتے ہیں پہاڑ برابر بھی قرض ہو گا تو اللہ اُسے اتار دے گا۔

اَللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِیَدِکَ الْخَیْرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَ تُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ ز وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ز وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○

پارہ ۳۔ ع ۳

بعض جگہ آگے یہ دُعا بھی لکھی ہے۔

یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَ رَحِیْمَ الْاٰخِرَۃِ ط

اور یہ بھی :۔ رَحِیْمُھُمَا تُعْطِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْھُمَا وَ تَمْنَعُ مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِیْ رَحْمَۃً تُغْنِیْنِیْ عَنْ رَحْمَۃٍ مَّنْ سِوَاکَ ط

انشاءاللہ مالامال ہو جائیں گے۔ ہم خرما ہم ثواب۔

قید سے خلاصی

سورۃ وَالطُّوْرِ پ ۲۷ قیدی ہر روز پڑھتا رہے۔ انشاءاللہ بہت جلد رہائی حاصل ہو گی اور تلاوتِ قرآن کا ثواب یعنی دوہرا فائدہ۔ استغفار اور درود شریف بھی ساتھ پڑھیں۔

تحصیلِ علم و حفظِ قرآن ہو

سورۂ مدثر شریف ۲۹ صبح پڑھا کریں اور سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ پوری چینی کی طشتری میں پاک قلم دوات سے لکھ کر ۲۱ دن پیا کریں۔ لکھنے سے پہلے ۷۸۶ اُوپر یعنے بسم اللہ شریف کے عدد یا بسم اللہ پوری لکھ لیا کریں۔ پانی سے دھو کر روز پیا کریں۔ دیگر یہ ہی سُورت کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈال دیں، انشاءاللہ علم نصیب ہوگا:

دشمنوں کے غلبہ یا خطرہ کے وقت

حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے فرمایا جب کبھی دشمنوں کا غلبہ یا خطرہ ہو جائے تو یہ دُعا پڑھا کرو۔ اللہ تعالیٰ ان سے محفوظ رکھے گا اور نقصان سے بچائے گا۔ اکثر وقت خاصکر نمازوں کے بعد ضرور پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِىْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

سُبحان اللہ ۱۹۴۶-۴۷ء کے فساد کے دنوں میں مُسلم پارک راج گڑھ میں اسکی ظاہر طور سے کرامت دیکھی گئی ہے۔ ہندو آتشیں اسلحہ سے مُسلّح ہو کر آئے لیکن بے تحاشا واپس بھاگے گویا کسی لشکر نے بھگایا۔

برائے دفع دُشمن

بزرگوں کا معمول ہے۔ نماز فجر کی سُنّتوں میں اگر علیحدہ پڑھ رہے ہوں تو فرض میں پہلی رکعت میں بعد الحمد شریف کے سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ پڑھے اور دُوسری

رکعت میں بعد الحمد کے سورۃ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ پڑھا کریں اور نیت میں دفع دشمن رکھیں، انشاء اللہ دشمن دور ہو جائیں گے اور سورۃ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ بکثرت پڑھا کریں۔

دُشمنوں سے نجات

رات کو سوتے ہوئے جس وقت بیدار ہوں لیٹے لیٹے اسی حال میں آیت شریفہ۔

فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝

ایک سو ۱۰۰ بار پڑھیں۔ وضو کی شرط نہیں غرض یہ ہے کہ آنکھ کھُلتے ہی پڑھنا شروع کر دیں۔ چند دن نہ گذریں گے کہ دشمن ذلیل خوار ہو کر دُور ہو جائے گا۔ پڑھتے وقت دِل میں تصور دشمن کی ذلّت و خواری کا رکھیں کہ اللہ اس کی برکت سے دشمن کو دُور کرے۔

(میرا مجرب ہے)

دُشمنوں کی زبان بند ہو

اِن آیات کو باوضو لکھ کر بازُو پر باندھیں انشاء اللہ دشمن ساکت ہو جائیں گے اور کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔ آیات یہ ہیں:۔

یَوْمَئِذٍ یَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ تا اخیر۔ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ۝ پوری چار آیات ہیں هَضْمًا تک

دَفعِ شرِّ دُشمن

شام یا عشاء کی نماز کے بعد ایک سو تیرہ ۱۱۳ بار یہ دُعا:۔

اَللّٰهُمَّ اکْفِنِیْ شَرَّهُمْ بِمَا شِئْتَ

اوّل اور آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھا کریں۔ انشاء اللہ شر دشمن سے اللہ کریم

قطعی محفوظ رکھے گا۔ (ارشاد حضرت ﷲ شریف، پانچ یا چھ منٹ لگتے ہیں۔

استخارۂ مجرّبہ

عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے بستر پاک پر بیٹھ کر یا لیٹ کر تین بار درود شریف پڑھیں۔ پھر دس بار الحمد شریف اور گیارہ بار قُل شریف پڑھ کر سینہ پر دم کریں اور رُو بہ قبلہ دائیں پہلو سوئیں۔ نیّت دل میں یہ کریں کہ اللہ کریم اپنے پاک کلام کی برکت سے خواب میں آگاہی بخشیں کہ یہ کام کروں یا نہ کروں۔ یا کون سا کام بہتر ہے۔ انشاءاللہ صحیح حال معلوم ہوگا۔ چند دن عمل کریں۔

نکاح پڑھکر یہ پڑھو

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْنَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي الْخَيْرِ ۝

اللہ نکاح مُبارک کرے گا۔

بُری مجلس سے اُٹھتے وقت

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

اس کے پڑھنے سے اللہ اس کے گناہ معاف کر دے گا جو اِس بُری مجلس میں جانے سے اس کو لگ گئے تھے۔

معصوم بچّہ یا اچھّا پودا

جب حضورؐ کسی خوبصورت چیز کو دیکھتے تو پڑھتے: فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ۝

ہمیں بھی پڑھنا چاہیئے کہ خدا کی تعریف ہے۔ ادائے سنّت حبیبؐ ہے اور تلاوت آیت کا ثواب ہے۔

جنازہ دیکھیں تو پڑھیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ؕ

پڑھنے والا بخشا جائے گا۔ ارشاد ہے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا۔

باعثِ مغفرتِ میّت

میّت کی پیشانی اور سینہ پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ لکھیں انشاء اللہ اس کی مغفرت ہوگی۔ اور جب میّت کو لحد میں رکھیں تو یہ پڑھ کر رکھیں:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ؕ

اور ایک مٹھی میں تھوڑی مٹی لے کر اس پر سات بار سورۃ قدر یعنی:۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ ۔ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَۃُ الْقَدْرِ ؕ پ ۳۰ ع

پڑھ کر دم کریں اور وہ مٹی میّت کے ساتھ لحد میں رکھیں۔ ببرکت قرآن کریم اللہ تعالےٰ مغفرت کریں گے۔

سیّد الاستغفار

فرمایا ؐ جس نے صبح وشام یہ استغفار پڑھی وہ جنّتی ہوا:۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ

اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ○

بخاری شریف میں ہے جو شخص صبح و شام اس استغفار کو پڑھے وہ بخشا جائے گا۔ اور روزی اس کی فراخ ہو گی۔ ایسے ہی:-

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ○

پانچ بار روزانہ پڑھنے والے کے گناہ معاف اور روزی فراخ ہو گی۔ ہر نماز کے بعد پڑھیں۔

کلمہ شریف کے فضائل

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ بہترین ذکر کلمہ شریف لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ہے، ظاہر ہے کہ اسی کلمہ کے پڑھنے سے آدمی مسلمان اور مومن بنتا ہے۔ اگر یہ کلمہ نہ پڑھے تو نہ اُسے مومن کہا جا سکتا ہے اور نہ کوئی عمل قبول ہوتا ہے۔ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مکتوبات شریف ۹/۲۹ جلد اوّل میں فرماتے ہیں حق تعالیٰ کے غضب کو دُور کرنے کے لئے کلمہ شریف سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ اور کفر کی ظلمتوں اور کدورتوں کو دفع کرنے کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی کلمہ نہیں۔ جس شخص نے صدقِ دل و ایمان سے کلمہ پڑھا پھر اگر وہ کسی گناہ میں بھی مبتلا ہوا تو بھی یقین ہے کہ اس کلمہ کی شفاعت سے اس کا عذاب دُور ہو جائے گا کیونکہ حضور مخبر صادق صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- مَنْ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَقَدْ دَخَلَ الْجَنَّۃَ

اور یہ اعتراض کہ کس طرح فقط اسی کلمہ کے کہنے سے جنت عطا ہو گی۔ فقیر کہتا ہے یہ لوگ اس کی عظمت کو نہیں جانتے۔ اگر حق تعالیٰ تمام جہان کو اسی ایک کلمہ کی برکت سے بخش دے تو بھی اس کے لئے کوئی بڑی بات نہیں اور پھر اس کے ساتھ جب دُوسرا کلمہ اسکے حبیبؐ

کے اقرار کا محمد رّسُول اللہ جمع ہو جائے۔ اور توحید و رسالت جو نجات کا اصل ہیں، مل گئے تو
کفر و ظلمت کو ختم جانو۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کلمہ شریف جنّت کی کنجی ہے۔ اور
یہ بھی فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہے کہ میرے گناہ بخشے جائیں وہ کلمہ شریف کثرت سے پڑھا
کرے۔ فرمایا ؐ جو شخص باوضو کلمہ شریف لاکھ بار (۱۰۰۰۰۰) پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے بارہ (۱۲) درجے
بلند کرے گا۔ اور وہ دُنیا سے سلامتی ایمان کے ساتھ جائے گا۔ (جاں کنی کے وقت اسی
لئے کلمہ پڑھا جاتا ہے اور پڑھایا جاتا ہے، اقارب پڑھیں تاکہ فوت ہونے والا ان کی موافقت
سے کلمہ پڑھے) اور اس کے پڑھنے والے پر جاں کنی آسان ہو گی۔ اور قبر اس کی منور ہو گی،
منکر نکیر اچھی صورت سے ملیں گے۔ قیامت کے روز شہدا کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ میزان پر
اس کا پلہ بھاری ہو گا۔ پُل صراط سے آسانی سے گذرے گا۔ حضور نبی اکرم ؐ کی شفاعت نصیب
ہو گی۔ یہ بھی ارشاد ہے کہ جس فوت شدہ کے لئے ایک لاکھ بار کلمہ شریف باوضو پڑھ کر اسے
ثواب پہنچایا جاوے اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دیتا ہے۔ اور جس نے اپنی زندگی میں باوضو
اپنے لئے پڑھا ہو گا اللہ اسے جنّت عطا فرمائے گا۔ وہ دنیا سے سلامتی ایمان سے جائے گا۔
دسویں یہ کہ اللہ کا اسے دیدار نصیب ہو گا۔ فرمایا ؐ اللہ کریم فرماتے ہیں میرے سوا اگر ساتوں
زمین اور ساتوں آسمان میزان کے ایک پلّہ میں رکھیں اور دوسرے میں اس کلمہ شریف کو
اس کا پلّہ بھاری ہو گا۔ لازم جانو کہ اپنی عاقبت کی بہتری کے لئے زندگی میں ایک
لاکھ بار کلمہ شریف ضرور پڑھا جائے ایک وقت کی ضرورت نہیں ہر نماز کے بعد کچھ تعداد
پڑھ لیا کریں، اور نیت لاکھ کی کر لیں پھر اگر پہلے بھی فوت ہو جائیں گے تو بھی اللہ لاکھ
کا ثواب مرحمت فرمائیں گے انشاءاللہ۔

جب میّت دفن کر چکیں

تو ایک شخص قبر کے پاؤں کی طرف کھڑا ہو کر بسم اللہ کے بعد الٓمّٓ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ سے مُفْلِحُوْنَ
تک پڑھے دوسرا یا وہی سرہانے کھڑا ہو کر اخیر سورۃ بقر کا رکوع لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوٰتِ ختم سورۃ بقر
کَافِرِیْنَ ○ تک اور جب :- وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا پڑھیں تو اللہ کی طرف
خاص خیال کر کے رقّت کے ساتھ بلکہ رو کر ان کلمات کو پڑھیں اور دل میں طلبِ مغفرت
میّت کریں اور پھر بعدازاں دُعائے مغفرت کریں انشاء اللہ میّت کی مغفرت ہوگی۔ جب
قبر پر پانی ڈالیں تو پڑھیں :- اَللّٰھُمَّ بَرِّدْ مُضْجَعَہٗ (اے اللہ اس کی قبر کو ٹھنڈا کر دے)

دوزخ سے نجات

فرمایا نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص صبح کی نماز کے بعد بغیر کسی سے کلام کئے سات
بار یہ پڑھے : اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ سات بار۔ اگر اس دن وہ شخص فوت ہو جائے
تو اللہ اسے دوزخ سے بچائے گا۔ اور پھر اگر شام یا عشاء کی نماز کے بعد سات بار اس کو
پڑھا اور وہ اس رات فوت ہو گیا تو اللہ کریم اس سے دوزخ دُور رکھے گا۔ الحق حضورؐ
کا فرمان سچ ہے۔ صبح و شام پڑھنے کی اُسے ہی توفیق مرحمت ہوگی، جسے خدا نے دوزخ
سے بچانا مقصود ہو گا۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ ایسے ہی فرمایا مخبر صادق صلے اللہ علیہ وسلم نے
جو شخص صبح و شام یہ مختصر کلمے تین تین بار کہے گا۔ اللہ پر حق ہو گا کہ قیامت کے روز اُسے
خوش کرے۔ (مسند احمد و ترمذی شریف) کلمات یہ ہیں :-

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

اور یہ بھی ارشاد ہے صبح وشام تین تین بار کلمہ شریف: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِؐ پڑھنا مغفرت کا باعث ہے۔ اللہ ہر مسلمان کو پڑھنے کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین۔ اور فرمایا:۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِؕ

یہ دو کلمے زبان پر ہلکے ہیں۔ لیکن قیامت کے دن میزانِ عمل پر بھاری ہوں گے۔ سُبحان اللہ

اور فرمایا جو شخص روزانہ ۱۰۰ سو بار

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِؕ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَؕ

۱۰۰ سو بار ہر روز پڑھے گا اس کے گناہ معاف کئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ برابر ہوں۔ اور فرمایا یہ کلمات اسم اعظم ہیں۔ صدقنا یا رسول اللہ۔

سونے سے پہلے کے خاص اعمال

سورۂ ملک پ ۲۹ فائدہ صفحہ ۱۴ پر پڑھو۔ (۲) استغفار ۱۰۰ سو بار دس منٹ خرچ ہوتے ہیں، سارے دن کے گناہ اللہ تعالیٰ معاف کرے گا۔ قُل شریف ومعوذتین اور آیت الکرسی پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے بدن پر ملیں۔ اللہ تعالیٰ شیطان سے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ (۳) دو آیتیں اخیر سورہ بقر کی اٰمَنَ الرَّسُوْلُ تا کَافِرِیْنَؕ تک پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ تہجد کی نماز کے برابر ثواب دیتا ہے۔ (۴) اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ چار آیت تا خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَؕ اور فَسُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ تین آیت اور لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ پ ۱۱ صبح وشام پڑھنا سنّتِ رسول، اور ثواب بے شمار ہے۔

میرے منتخب وظائف و اعمال

اللہ کا احسان ہے کہ اُس نے مجھے ان وظائف کے پڑھنے کی توفیق دی۔ اور زندگی کے آخری دَور میں توفیق رفیق کی۔ یہ بھی ظاہر کردُوں کہ ان اعمال کی توفیق مجھے ادائے حج کے بعد ہی نصیب ہوئی ہے۔ مَیں اسے حج مکرم کا معجزہ تسلیم کرتا ہوں۔ مجھے زمانۂ گذشتہ میں شاید چند بار ہی تہجد نصیب ہوئی ہوگی۔ لیکن حج کی یہ ظاہر برکت اور کرامت ہے کہ جس دن میں مکہ مکرمہ پہنچا۔ اس کے دوسرے دن سے یہ فضلِ خدا شاملِ حال ہوا کہ جب تک میں مکہ مکرّمہ اور مدینہ طیّبہ میں رہا ایک دن بھی نہ تہجد قضا ہوئی اور نہ نماز پھر اس کے بعد بھی اب تک اللہ کا کرم ہے۔ شاید ہی کسی دن تہجد یا نماز قضا ہوتی ہے۔ اور جس روز قضا ہوتی ہے تو سمجھتا ہوں آج ضرور مجھ سے کوئی خاص گناہ سرزد ہوا ہے کہ جس کے سبب محروم رکھا گیا ہُوں۔ یہ حال میں نے صرف اس لئے لکھا ہے تاکہ مسلمانوں کو حج کی ترغیب و تحریص ہو اور وہ ذاتی طور سے حج کے برکات دیکھ لیں۔ یقین و ایمان کامل ہو اور اللہ اور اللہ کے سچّے رسُول سے سچّی محبت پیدا ہو۔ لیکن حج کے لئے چند باتیں لازم سمجھیں: (۱) اوّل نیت خالص رضائے حق اور محبت رسُولؐ ہو۔ (۲) دُوسرے مال حلال ہو۔ (رشوت یا سُود یا حرام طریقے کی کمائی نہ ہو) (۳) تیسرے ادائے حقوق و قرض وغیرہ سے سبکدوش ہو۔ (۴) چوتھے ادب و عجز ہر مقام پر خصوصاً حرم کعبہ و حرمِ نبوی صلے اللہ علیہ وسلم حد سے زیادہ ہمہ وقت ملحوظ رکھے۔ (۵) پانچویں کسی کی دِل آزاری دورانِ حج میں نہ کرے اور جہاں تک ہو سکے حجّاج کے آرام پہنچانے میں سعی کرے، کسی سے لڑے جھگڑے نہیں۔ اِن پانچ باتوں پر عمل کرے پھر اللہ کے فضل پر اُمیّد رکھے انشاءاللہ

ظاہر طور پر اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم دیکھے گا۔ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ

اِس عاصی ؔ کے بعض معمولات

ہر صبح کسی وقت سُورۂ یٰسٓ پڑھنا، ہر رات سُورۂ ملک، ہر شام سورۂ واقعہ، ہر جمعہ سورۂ کہف، ہر نماز فرض کے بعد آیت الکرسی لازم کر رکھے ہیں۔ بفضلہٖ ایسے ہی ہر نماز کے بعد ورد فاطمہ اور استغفار اور آیت لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ پ اور آیت کریمہ پڑھنے کی کوشش رکھتا ہوں۔ اور اب خدا کے فضل سے فجر کی نماز کے بعد یہ عمل ہے کہ اوّل آیت الکرسی، پھر استغفار تین بار پھر آیت لَقَدْ جَآءَكُمْ ایک بار پھر دس بار درود شریف پھر دس بار کلمہ توحید پھر دس بار کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ پھر سات بار اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ؕ اور تین بار رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ پڑھتا ہوں۔ اور یہ ہر دو دُعائیں شام یا عشاء کی نماز کے بعد بھی پڑھتا ہوں، پھر دس بار قُل شریف (سُورۂ اخلاص)، پھر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ تین بار، پھر اس کے ساتھ سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ الخ قرآن سے دیکھ کر یاد کر لو۔ پھر اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ؕ پڑھ کر دُعا، پھر ایک سو بار درود شریف، پھر سو بار اَللّٰهُ الصَّمَدُ، پھر سو بار یَا کَرِیْمُ، پھر ستّر بار یَا وَهَّابُ، پھر ایک بار درود تاج یہ ترتیب لازمی نہیں گا ہے۔ آگے پیچھے بھی کلمات ہو جاتے ہیں یعنے مقدم و مؤخر۔ پھر حسب حاجت دُعا، پھر اگر سورج نکل آیا ہو تو چار نفل دو، دو رکعت کر کے اشراق کی

پڑھتا ہوں اور اگر سورج نہ نکلا ہو تو سورہ یٰسٓ شریف پڑھتا ہوں کہ سورج نکل آئے، اسی دوران کسی وقفہ میں تین بار درود شریف، دو بار الحمد شریف، ایک بار سورۃ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ پ۳۰ سورہ ۲۷. اور تین بار قل شریف، سورۃ اخلاص اور اخیر کے دونوں قل شریف ایک ایک بار، آخر میں ایک بار درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب بطفیل حبیبؐ خدا اپنے والدین، ہمشیرگان، بھائیوں کو اور تمام خویش و اقارب کو بخش کر اللہ سے عرض کرتا ہوں اور ساتھ ہی یہ بھی کہتا ہوں یا اللہ تیرا فضل و کرم بڑا وسیع ہے تمام جہان کے مرحوم مسلمانوں کو اپنے اس پاک کلام کے ثواب سے مستفید فرما اور ان کے گناہ معاف فرما۔ اور جن کے کچھ دنیاوی مجھ پر حق ہیں اُنہیں بھی اس ثواب سے مستفیض کر اور ادائیگی حق کا اسے وسیلہ بنا۔ پھر مزید ایک بار الحمد شریف اور قل شریف تین بار اور آیت لَقَدْ جَآءَكُمْ پ۱۱ اور درود شریف پڑھ کر دعا کرتا ہوں کہ الٰہی حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اور تمام صحابہؓ اور میرے قبلہ مرشدی سید حیدر شاہ صاحب اور میرے قرآن کریم کے اُستادوں کو اس پاک کلام کا ثواب پہنچا۔ پھر اپنے اہل و عیال کی صحت و سلامتی و اقبال دین و دُنیا کی دُعا کرتا ہوں۔ الٰہی اسی عمل پر میرا خاتمہ کیجیو کہ تیرا فضل ہر امر پر حاوی ہے بکر یہ کہ صبح حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۷ بار، اور حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ۷ بار ضرور پڑھتا ہوں۔ اس کے علاوہ خدا توفیق دے تو سورۃ ملک اور کچھ قرآن کا اور سورۃ والعصر و سورۃ کافرون وغیرہ بھی پڑھتا ہوں اکثر تحیۃ الوضو کی دو نفل ضرور پڑھتا ہوں کہ حضورؐ کا ارشاد ہے مغرب کی نماز کے بعد جو دو نفل ہیں، ان میں بعد الحمد آیت لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ الخ پ۱۱ بھی لازم کی ہیں۔ بموجب عمل حضرت شبلی علیہ الرحمۃ کے۔ عشاء کی نماز میں وتروں سے پہلے

جو دو نفل ہیں ان میں سورۃ والضّحیٰ پہلی رکعت میں اور سورۃ الم نشرح لک دوسری رکعت میں پڑھتا ہوں کہ یہ عمل حضرت اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ یہ محض اللہ کریم کی کرم نوازی اور حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ جلال پور شریف کی دُعا و برکت کے سبب ہے، جو مجھ عاصی ناتواں کو توفیق نصیب ہوئی۔ مَیں اللہ سے معافی چاہتا ہوں اُن کوتاہیوں اور قصوروں کی جو ان اعمال کے تساہل سے مجھ سے سرزد ہوں۔ صبح وشام فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ الخ ۳ آیت، پارہ (۲۱) رکوع ۵، پڑھنا خیر و برکت اور اللہ کی محبّت حاصل ہوگی۔

متفرق وظائف کشائش وغیرہ

فرمایا مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں برکت ہو وہ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد ہاتھ دھولیا کرے اور بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کرے۔

گناہ اور تنگی دُور

فرمایا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے گناہ زیادہ ہوں وہ استغفار پڑھا کرے۔ جو تنگ دست ہو وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھا کرے اور فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ دوا ہے ۹۹ مصائب کی۔ اس کے پڑھنے سے فقر و فاقہ اور غموں سے نجات ملتی ہے۔ (بخاری و مشکوٰۃ) مجھے ایک بزرگ نے حصولِ غنار کے لئے اس طرح فرمایا کہ صبح اور عشار کی نماز کے بعد دو دو سو بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ، وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ کم از کم سو سو بار دونوں وقت جوانی میں دوکان کے کام کی افزائش کے وقت جب بھی پڑھا

بیّن طور پر افزونی و آمد زر پائی، تینوں چیزیں دین و دنیا کی فلاح کی آخری چیزیں ہیں ثواب بھی اور فراخی بھی یقینی۔ اور یہ بھی حضورؐ کا ارشاد ہے: جسے غم اور دکھ گھیرے وہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھا کرے۔

حضرت شاہ ولی اللہؒ فرماتے ہیں: جو شخص سو بار روزانہ لَاحَوْلَ وَلَا پڑھا کرے گا ہرگز کبھی مبتلائے عسر نہ ہوگا۔ فقر و فاقہ سے محفوظ رہے گا۔

نقصان و مصیبت کا اجر

فرمایاؐ اگر کسی کا نقصان جان و مال ہو اور وہ اس پر صبر کرے اور یہ کلمات کہے:۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط اَللّٰھُمَّ اٰجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا ط تو اللہ اُسے اُس سے بہتر چیز دے گا۔ بالکل حق ہے آزمایا جا چکا ہے۔

ادائے قرض و رفع غم

ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ مجھے قرض اور رنج و غم نے تنگ کر رکھا ہے۔ آپؐ نے فرمایا یہ دعا (نماز میں اور بعد نماز بھی) اکثر پڑھا کر:۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ ط (ابوداؤد وغیرہ) (رنج و غم اور ادائے قرض میں یہ مجرب و مشہور ہے) وہ شخص کہتا ہے میں نے اسے چند روز پڑھا مجھے رنج و غم اور قرض سے نجات ہوئی۔ پ ۲۹ سورۃ مدثر روزانہ پڑھنے والا مالِ دنیا سے مالا مال اور ثواب آخرت سے سرفراز ہوتا ہے۔

ادائے قرض و حصولِ غنا

حضرت علیؓ سے ادائے قرض کی تدبیر پوچھی۔ آپؓ نے فرمایا میں تجھے وہ سکھاتا ہوں

جو مجھے میرے آقا حضرت نبی اکرمؐ نے سکھایا۔ اگر پہاڑ برابر بھی تجھ پر قرض ہو گا تو اُتر جائیگا۔
وہ یہ ہے:۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَنْ مَّنْ سِوَاكَ ۔
دُوسری جگہ یہ بھی کلمے زائد ہیں:۔ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ اَکْفِنِیْ الخ ہر نماز کے بعد، بار پڑھا کرو۔ قرض دُور فراخی نصیب۔

کشائشِ رِزق

سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ پ۳۰ روزانہ باوضو ۲۱ بار یا ۴۰ بار پڑھنا کشائشِ رزق و ثواب کا موجب ہے۔ اوّل آخر دُرود شریف پھر دُعا، حاجت مانگیں: یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ

کشائشِ رِزق وجاہ

خاندانِ چشت سے منقول ہے کہ صبح کی سنّتوں کے بعد اور فرضوں سے پہلے ایک سو ایک بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اوّل آخر دُرود شریف پڑھا کریں۔ کشائشِ رزق و ترقی جاہ کے لئے اکسیر ہے۔ ہر نماز کے بعد اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ پ۳۰ کا پڑھنا فراخیٔ رزق کا موجب زائد ثواب ہے۔

حصولِ غنا و راحتِ قبر

حضرت علیؓ فرماتے ہیں، فرمایا سرورِ دو جہاں صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے روزمرہ سَو بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اپنا وظیفہ مقرر کر لیا زندگی میں وہ محتاجی سے بچے گا اور قبر میں اُسے وحشت نہ ہوگی۔ وباللہ التوفیق۔

کشائش رزق وحصولِ غناء

جو شخص ہر نماز کے بعد سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۳ بار، الحمد شریف ایک بار اور سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنَا گیارہ بار پڑھا کرے گا، اللہ اس پر بغیر مشقت کے فتوح رزق کریگا۔

دیگر وسعتِ رزق

جمعہ کی نماز کے بعد جب سب فارغ ہوں یہ آیت لکھ کر دوکان یا مکان میں رکھنے سے فراخی رزق ہوتی ہے۔ آیت:۔

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

دوکان یا مکان میں کہیں چسپاں کردیں۔

دُوکان کی آمدنی بڑھے

کسی نیک طالع مند آدمی کے کُرتہ کی کترپر آیت:۔

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

لکھ کر دوکان یا خرید و فروخت کی جگہ لٹکاوے خوب آمدنی ہوگی۔

استغفار کے فوائد

جاننا چاہیے کہ بعض لوگوں کو بوجہ گناہوں کے تنگی و عسرت کی سزا ملتی ہے اور حکمت اس میں خدا کی یہ ہوتی ہے کہ وہ سزا جو گناہ کی عاقبت میں سخت ملنی ہوتی ہو اللہ تعالےٰ

بوجہ اسلام ان کی عاقبت کو بہتر بنانے کے لئے یہاں ہی اُنہیں تنگی میں مبتلا کر دیتا ہے۔ اگر وہ اس پر صبر کریں تو اللہ تعالیٰ انہیں اپنا دوست قرار دیتا ہے، اگر شکوہ کریں تو اور تنگی کرتا ہے۔ اس عُسرت کا علاج سوائے استغفار کے اور کچھ نہیں۔ اسی لئے حضورؐ نے فرمایا جس کے گناہ زیادہ ہوں وہ استغفار کیا کرے۔ استغفار کے کلمات متعدد ہیں۔ بہترین استغفار سید الاستغفار ہے جو کہیں دوسری جگہ لکھا گیا ہے اور عام استغفار یہ بھی ہے :-

اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

اور یہ بھی ہے :- اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ ٥

اور یہ بھی ہے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

حضورؐ فرماتے ہیں استغفار کرنے والے کے گناہ معاف کر دئے جاتے ہیں۔ اگرچہ وہ جہاد سے بھاگا ہوا ہو۔ اور اللہ رزق فراخ کر دیتا ہے۔

برائے طلب حاجت

صبح کی نماز کے بعد سورۃ مزمل برائے طلبِ حاجت صرف ایک بار اس طرح پڑھیں کہ پہلے درود شریف ۳ یا ۵ بار پڑھ کر سورۃ مزمل بسم اللہ پڑھ کر شروع کریں۔ جب آیت :- رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا ٥

پڑھیں تو اسے ۳ بار تکرار کریں۔ پھر آگے جب :-

وَاللہُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ

اسے بھی تین بار تکرار کریں۔ پھر آگے :-

يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ ط

کو بھی ۳ بار۔ پھر اخیر پر

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

بھی ۳ بار پڑھ کر درود پڑھیں پھر اپنی جو حاجت ہو اللہ کریم سے مانگیں انشاء اللہ پوری ہوگی۔

جابر ظالم حاکم زیادتی نہ کرسکے

یہ لکھ کر پاس رکھے۔ اور اسی آیت کو پڑھتا جائے انشاء اللہ حاکم زیادتی نہ کرے گا انصاف کرے گا۔ آیت :۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ط اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝

فراخیٔ رزق

کسی نماز کے بعد باوضو اسم یَا وَهَّابُ تین سو بار پڑھا کریں اول آخر درود شریف ۳،۳ بار انشاء اللہ فراخی نصیب ہوگی۔ ۵، ۶ منٹ لگتے ہیں۔ از حضرت لِلّٰہ شریف۔

ادائے قرض وفراخیٔ رزق

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ کو ادائے قرض کے لئے فرمایا تو یہ دو آیتیں پڑھا کر اللہ قرض سے نجات دے گا

اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تا حِسَابٍ ط پارہ ۳ ع ۱۱ رکوع

قرآن سے دیکھ کر یاد کرلو۔ دو آیات۔

ختم حضرت مُجدّد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

یہ ختم واسطے کشائش رزق و جمیع حاجاتِ مشکلہ کے مجرب ہے۔ اکثر بزرگ ایک دوسرے کو وصیت کرتے تھے۔ صبح کی نماز کے بعد یا تہجّد کے بعد اوّل ایک سو بار درود شریف پھر پانچسو۵۰۰ بار

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

پھر ایک سو بار دُرود شریف پڑھ کر اللہ کریم سے اپنی حاجت طلب کریں۔ صالحین فرماتے ہیں جو شخص اسے ہمیشہ پڑھے گا اللہ اس کی مشکل حل کر دے گا۔ اور کسی کا محتاج نہ ہو گا۔ ثواب اس کا حضرت مجدّدؒ کو بخشے۔

ختم خواجگان رضی اللہ عنہم اجمعین

ایک آدمی یا ۳۔ یا ۵ یا ۷، غرض طاق ہوں خواہ کتنے ہی ہوں۔ ۹۔ ۱۱۔ ۱۵ وغیرہ حلقہ باندھ کر دوزانو باوضو پاک جگہ بیٹھیں۔ اوّل کسی قدر شیرینی پر سورۃ فاتحہ ایک بار اور سُورۃ اخلاص ۳ بار پڑھ کر اس کا ثواب بزرگانِ سلسلہ نقشبند کو پہنچائیں۔ پھر مع بسم اللہ سُورۃ الحمد سات بار، پھر درود شریف سو۱۰۰ بار پھر مع بسم اللہ سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ ۷۹ بار۔ پھر مع بسم اللہ سورۃ اخلاص سو بار پھر الحمد ایک بار پھر درود شریف سو بار پھر اسماءِ ذیل سو بار ہر ایک اسم یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ سو بار یَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ سو بار، یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ۔ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ۔ یَا حَلَّالَ الْمُشْکِلَاتِ۔ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ۔

یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ۔ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ۔ یَا مُنَزِّلَ الْبَرَکَاتِ۔ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ۔ سو سو بار۔

بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ آمین

پر دُعا اور ثواب بزرگانِ دین کو پہنچائیں پھر اپنی حاجت طلب کریں۔

حَاجَاتِ مُشْکِلہ کی نماز

چاند کی گیارہ۱۱ اور بارہ۱۲ دن کی درمیانی رات کو عشاء کی نماز کے بعد ۱۲ رکعت نفل چھ سلام سے اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں بعد فاتحہ قُل شریف ۱۲-۱۲ بار پڑھیں۔ اسی طرح بارہ نفل پڑھ کر ایک سو بار درود شریف پڑھ کر سب کا ثواب بحضور شفیعِ یوم نشور صلی اللہ علیہ وسلم کے پہنچائیں۔ اور حضورؐ کے طفیل اپنی حاجت اللہ کریم سے مانگیں، انشاء اللہ حاجت برآئے گی۔ روزی حلال شرط ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ فرماتے ہیں اگر کسی کو کوئی مشکل پیش آئے تو یہ نماز بہ نیّت قضائے حاجات اس طرح پڑھے۔ چار رکعت ایک سلام سے، پہلی رکعت میں بعد فاتحہ آیت کریمہ یعنی :-

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

اگلی آیت بھی :- فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ تا نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ

سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

سو بار پھر التحیات میں بیٹھ کر عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ تک پڑھے۔ پھر تیسری رکعت میں

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

سَو بار۔ چوتھی رکعت میں

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ؀

سَو بار پڑھے۔ بعد سلام اسی طرح بیٹھے اور سَو بار :۔

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ؀

پڑھ کر چند بار درود شریف پڑھے۔ پھر اللہ کریم سے اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ تھوڑے دنوں میں حاجت پوری ہوگی۔

ادائے حمد حصولِ غنا وظیفہ اُمراء

حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام فرماتے ہیں۔ جس کو اللہ دُنیا میں سرفرازی دے اس کو لازم ہے کہ وہ اللہ کی حمد کیا کرے یعنے یہ کلمات پڑھا کرے :۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؀

لکھا ہے جو شخص اسے صبح و شام سَو بار پڑھا کرے گا۔ اللہ اسے جنّت عطا فرمائے گا۔ اور دُنیا میں اُسے فراخی اور سرداری حاصل ہوگی۔ سر میاں فضل حُسین اس کے عامل تھے۔ رحلت کے وقت ان کے مُنہ سے یہ ہی کلمے نکلے۔ اخبارات میں چھپا تھا میں نے پڑھا۔

فراخیٔ رزق و دولت

دہلی کے ایک بزرگ کا خاندانی عطیہ ہے۔ حصولِ غناء میں فوری مؤثر و مجرب ہے۔ جب کوئی نیا چاند چڑھے تو اُس کے پہلے بُدھوار دن کے کسی ایک معیّنہ وقت ساتؔ دن

ایک ہی جگہ معیّنہ پر پڑھیں۔ اوّل ۵ بار درود شریف اور آخر بھی اور یہ کلمہ:۔

یَا رَقِیْبُ یَا قَیُّوْمُ یَا وَھَّابُ

ایک ہزار بار پڑھنا ہے۔ آخر ۵ بار درود شریف پڑھ کر اللہ کریم سے اپنی حاجت کی دُعا مانگیں، خاص ہے۔

حصولِ حاجت

حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حصولِ جمیع حاجات کے لئے اتنا کلمہ لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ جمیع حاجات پوری ہونگی۔ کلمہ یہ ہے:۔ "خداوندا اگر منظور داری حاجتم را برآری"۔ باوضو پاک لکھیں۔

جب کسی سے حاجت درپیش ہو

تو اس کے پاس جانے سے پہلے وضو کرو، بسم اللہ شریف پڑھ کر ساتؔ بار یہ آیت شریفہ پڑھو:۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰهَا، بار

پھر ایک بار درُود شریف پڑھ کر چلو اور راستہ میں بھی پڑھتے رہو۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

اللہ سے مدد نیّت میں رکھو۔

ہر رنج و غم اور مُشکل میں پڑھو

ہر نماز کے بعد سات بار :-

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

پڑھو۔ حضورؐ فرماتے ہیں حضرت ابراہیمؑ جب آگ میں ڈالے گئے تو آخری کلمہ ان کا یہی تھا۔ اور خود خدا فرماتا ہے :-

فَزَادَھُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۔ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ ؕ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ○

(بخاری شریف میں ہے) ہر مصیبت دُور ہوگی۔

مصائب و ناگہانی مُشکل میں

حضورؐ نے فرمایا جب کوئی مشکل پڑے تو :-

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ

بکثرت پڑھا کرو۔ نماز کے بعد اور چلتے پھرتے بھی پڑھو۔ اللہ کریم مشکل حل کردیں گے۔

برائے فراخیٔ رزق

جمعہ کی نماز کے بعد یہ آیت لکھ کر دوکان یا مکان میں رکھیں یا چسپاں کردیں۔ انشاء اللہ فراخی نصیب ہوگی :-

وَلَقَدْ مَکَّنّٰکُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْھَا مَعَایِشَ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ ○

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں:۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

بعد ہر نماز کے ۳ یا ۷ بار پڑھو اللہ رزق فراخ عطا کرے گا۔ (پ ۱۱)

طلب حاجت

فجر کی نماز کے بعد سورۂ مزمل ایک بار اس طرح پڑھیں کہ چار مقام پر چار آیتیں ۳۔۳ بار پڑھیں:۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ○

۳ بار مکرر پڑھیں۔ پھر آگے:۔

وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ

کو ۳ بار۔ پھر آگے:۔

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

کو ۳ بار۔ پھر آگے اخیر پر

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

۳ بار۔ بعد ازاں ۳ بار درود شریف، اس کا ثواب حضور علیہ السلام کو پہنچائیں اور جو بھی حاجت ہو اللہ سے طلب کریں انشاء اللہ ضرور پوری ہوگی۔

ہر مشکل کا وظیفہ

حضورؐ کا معمول تھا کہ ہر مشکل میں سجدہ میں گر کر پڑھتے :۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

اور اس پر مداومت بھی حدیث سے ثابت ہے۔ ہر نماز کے بعد دُعا میں بھی اور آگے پیچھے بھی پڑھتے رہیں، ثواب بھی اور حل مشکل بھی۔ یہ شعر ہر نماز کے بعد دُعا میں پڑھا کریں، انشاء اللہ جس مشکل کے لئے پڑھیں گے حل ہو جائے گی :۔

فَسَهِّلْ یَا اِلٰهِیْ كُلَّ صَعْبٍ ※ بِحُرْمَتِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ

اعمال برائے شفائے امراض

دردِ سر کے لئے یہ نقش لکھ کر ماتھے پر باندھیں

صلوه	سلوه
سلوه	صلوه

انشاء اللہ آرام ہوگا :←

دیگر۔ ایک کاغذ سفید پر یہ لفظ لکھ کر درد کی جگہ چسپاں کر دیں، گوند یا آٹے سے: (و م ہ ل ہ م) یہ الفاظ درحقیقت قرآن کریم کی آیت : وَمَهِّلْهُمْ سے ہیں۔ انشاء اللہ درد دُور ہو جائے گا۔

دیگر۔ درد شقیقہ وغیرہ ماتھے کو پکڑ کر یہ آیت پڑھ کر دم کریں۔ اور ہاتھ کو جھٹک دیں۔ ۳ بار پہلے بسم اللہ پڑھ لیں پھر آیت :۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِیَآءَ لَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ ۙ۬ اَمْ هَلْ

تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰہِ شُرَکَآءَ خَلَقُوْا کَخَلْقِہٖ فَتَشَابَہَ الْخَلْقُ عَلَیْہِمْ ؕ قُلِ اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّہُوَ الْوَاحِدُ الْقَہَّارُ ○ پ ۱۳ ع ۸

دردِ سر کے لئے

آخر جمعہ رمضان بعد نماز صبح یا جمعہ یہ آیت لکھ کر رکھ چھوڑے جس کو دردِ سر ہو بطور تعویذ اس کو درد پر باندھے انشاء اللہ درد سے آرام ہوگا۔ بسم اللہ ساری۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَیْہِ دَلِیْلًا ۙ ثُمَّ قَبَضْنٰہُ اِلَیْنَا قَبْضًا یَّسِیْرًا ○ پ ۱۹ ع ۴

باوضو پاک سیاہی سے لکھیں اور کپڑے میں باندھے۔

درد شقیقہ وغیرہ

درد کی جگہ پکڑ کر یا ہاتھ رکھ کر یہ پڑھیں:۔

بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرُ الْاَسْمَآءِ رَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَہُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

اس کو تین تین بار پڑھ کر دم کرے اللہ صحت دے گا۔

درد شقیقہ وغیرہ کے لئے خاص

ایک پاک صاف کاغذ پر پاک قلم و دوات سے باوضو کالی سیاہی سے تمام عبارت ذیل لکھیں اور پھر لپیٹ کر ایک پاک کپڑے کی کتر میں لپیٹ کر گرہ دے لیں، اس

کترن کو محفوظ رکھیں جب کسی کو درد شقیقہ وغیرہ ہو اسی کترن کو سر پر اس طرح باندھیں کہ گرہ تعویذ کی جائے درد پر رہے۔ انشاء اللہ جلدی درد دُور ہو جائے گا۔ جب آرام آجائے اتار کر محفوظ رکھیں کہ پھر جب کہیں کسی کو درد ہو اسے باندھیں۔ اسی طرح یہ تعویذ ہمیشہ کام آیا کرے گا۔ انشاء اللہ۔ تعویذ یہ ہے:۔

۷۸۶ یا داؤد۔ یا داؤد۔ یا داؤد۔ یا داؤد۔ یا داؤد۔ یا داؤد۔ یا داؤد۔ یا اللہ یا اللہ یا اللہ۔ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط یا کریم یا کریم یا کریم۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ابابکر صدیق عمر خطاب عثمان غنی علی مرتضٰی

الٰہی بحرمت۔ یملیخا مکسلمین کشفوطط تبیونس ازرفت کثافت یوانس بوس اسم کلبہم قطمیر وتمنی اللہ قصد السبیل ومنہا جائر ولو شاء لھدٰکم

بسم اللہ شافی۔ بسم اللہ کافی۔ بسم اللہ معافی۔ بسم اللہ ضمیر یا اللہ

برائے مرگی اللہ شافی

مریض کے کان میں یہ دُعا پڑھ کر پھونک ماریں۔ انشاء اللہ پھر دورہ نہ پڑے گا۔ کان کے پاس مُنہ رکھ کر پڑھیں اور پھونک ماریں کہ اندر جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط الٓمّٓصٓ۔ طٰسٓمٓ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ط حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ نٓ ۵ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ○

اوّل تو پہلی بار ہی دم کہنے سے آرام ہو جائے گا ورنہ دو چار بار پڑھ کر دم کریں۔ دورہ کے وقت خاصکر دم کریں انشاء اللہ دورہ پھر نہ پڑے گا۔

دیگر۔ بعض صُلحاء نے کہا کہ دورہ کے وقت مرگی والے کے دائیں کان میں اذان

پڑھیں اور بائیں کان میں اقامت اور کہیں کہ اے مرگی تجھے حضرت داؤد بندگی نے دُعا کہی ہے۔ پھر نہ آنا تو انشاء اللہ دورہ ختم ہوگا۔ نیز سورۃ التحریم پ۲۸ پڑھ کر دم کریں اور پانی دم کر کے پلایا کریں۔

برائے حفظِ حافظہ

جس کا حافظہ کمزور ہو تو سات دن اِن آیات کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھایا کرے اس طرح کہ ہفتہ کے روز یہ آیت لکھ کر کھالیں:۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ پ۱۶ رکوع ۶

اتوار کے روز یہ:۔ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ○ پ۱۶ ع۵

سوموار کو یہ:۔ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى پ۳۰

منگل کو یہ:۔ اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰى پ۳۰

بدھوار کو یہ:۔ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ پ۲۹

جمعرات کو یہ:۔ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ پ۲۹

جمعہ کے روز یہ:۔ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ پ۲۹

صبح باوضو لکھ کر کھلائیں انشاء اللہ حافظہ قوی ہوگا۔

دیگر۔ سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ

لکھ کر گھول کر پلانا حفظِ قرآن کے لئے خاص ہے۔ اور تحصیلِ علم کے لئے خاص ہے۔

گوہانجنی چشم کے لئے

جو آنکھ کی پلکوں اور کونوں پر ہوتی ہے اور بہت تکلیف دیتی ہے۔ پھنسی سُرخ درد خارش ہوتی ہے۔ بیری کے سبز سات پتّے لے کر ایک بالش کی پتلی سی تیلی سلائی کی طرح کی لیں اور ایک پتّے پر بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ پڑھ کر دم کریں۔ اِس پتّہ کو پھنسی سے مَس کر کے تیلی میں پرولیں۔ اسی طرح ساتوں پتّوں پر ایک ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کر کے پھُنسی سے لگا کر ایک ایک کر کے پرولیں۔ پھر اس تیلی کو کسی اونچی جگہ دیوار وغیرہ میں گاڑ دیں۔ انشاء اللہ ایک آدھ روز میں پھنسی وغیرہ سے آرام ہو جائیگا۔

تقویتِ نظر کے لئے

ہر نماز کے بعد تین بار یا سات بار آیت:۔

فَكَشَفۡنَا عَنۡكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الۡيَوۡمَ حَدِيۡدٌ ۝

پڑھ کر دونوں ہاتھوں کی اُنگلیوں کے اگلے سِروں پر دم کر کے دونوں آنکھوں پر پھیریں اور اس کا عمل جاری رکھیں۔ انشاء اللہ مرتے دم تک نظر کمزور نہ ہو گی۔ اوّل آخر درود شریف بھی مجرّب ہے۔

سُرخی ورَمَدِ آنکھ کے لئے

نواب صدیق حسن مرحوم لکھتے ہیں امام شافعیؒ سے کسی شخص نے رَمَد کی شکایت کی، آپ نے اُسے لکھ دیا:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآئَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ○ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ

بطور تعویذ لمبا کر کے آنکھ پر باندھے یا لگائے اللہ کے فضل سے رمد سے آرام ہو گا۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ:۔

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِىْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِىْ يَاْتِ بَصِيْرًا ○

اور فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآئَكَ

والی اوپر کی آیت ہے دونوں لکھ کر آنکھ پر باندھیں یا انہیں چینی کی طشتری میں لکھ کر پانی سے گھول کر آنکھ دھوئیں۔

دردِ دانت کے لئے

یہ آیت لکھ کر تعویذ بنا کر درد کے دانتوں میں دے کر دبا رکھیں انشاء اللہ درد دُور ہو جائے گا۔ یہ ہے:۔

۴۸۶ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○

اور یہ بھی مجربین سے منقول ہے۔ ایک تختی پر پاک ریت بچھا کر

اَبْجَدْ۔ هَوَّزْ۔ حُطِّیْ

کے حروف علیٰحدہ علیٰحدہ ریت پر اس طرح لکھیں: ا ب ج د ہ و ز ح ط ی کسی کیل یا قلم وغیرہ سے پھر درد والے کو کہیں کہ دائیں ہاتھ کی انگشت و انگوٹھے سے درد والے دانت کو زور سے پکڑے اور آپ "الف" پر کیل رکھ کر دبائیں اور بسم اللہ پڑھ کر الحمد شریف پڑھیں بعد کو مریض کو پوچھیں کہ آرام آگیا۔ اگر نہیں آیا تو پھر "ب" پر کیل رکھ کر

دبائیں اور الحمد شریف پڑھ کر پوچھیں۔ اگر آرام آگیا تو بس کردیں۔ ورنہ اسی طرح تمام حروف پر عمل کریں انشاءاللہ آخر حرف پر ضرور آرام آجائے گا۔

درد دانت کے لئے

کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ ○ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

پڑھ کر دم کریں اللہ صحت دے گا۔

جب چھینک آئے

جو شخص چھینک آنے کے بعد

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

پڑھنے کی عادت کرلے گا، اُسے دردِ سر یا درد دانت کی بیماری نہ ہوگی۔ اور ثواب ادائے سنّت کا علیحدہ ملے گا۔

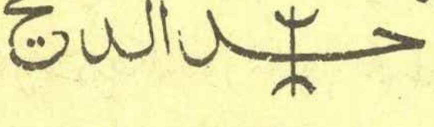
ناک یا لب پر خبیث پھُنسی

بعض وقت لب (ہونٹ) یا ناک پر اوّل خفیف سی زہریلی پھُنسی ہوتی ہے۔ ہونٹ پر ہو تو اس کا زہریلا اثر انتڑیوں تک بھی ہوجاتا ہے۔ اور مُنہ میں چھالے ہوجاتے ہیں۔ بعض بچّے اس سے ہلاک ہوجاتے ہیں۔ اور بعض لوگوں کو گاہے ماہے ہونٹ یا ناک پر یہ زہریلی پھُنسی اکثر نکلا کرتی ہے۔ اور بہت تکلیف دیتی ہے۔ اس کے لئے

یہ عمل خاص بہت مجرّب ہے۔ اللہ کریم شفا دیتا ہے۔ ایک چمڑے کی جو پاک ہو پتلی بدھی لے کر یہ عمل پڑھیں۔ باوضو اوّل دُرود شریف ۳ بار پھر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اور الحمد شریف ساری پڑھ کر ایک گرہ اس چمڑے کی بدّھی میں دے دیں اور گرہ پر دم کریں۔ اسی طرح سات گرہ بناویں۔ یہ بدّھی مریض کے گلے میں پہناویں۔ جس کو ہمیشہ بھی نکلتی ہو اس کو بھی انشاء اللہ پھر نہ نکلے گی اور جس کو نکلی ہو اس کو صحت ہوگی۔

خنازیر کے لئے

میرے قبلہ سیّدی و مُرشدی کا فرمودہ ہے۔ سُورۃ الحمد شریف ۴۱ بار مع بسم اللہ کے آخری میم کے وصل سے (مِلۡحَمۡدُ)۔ ۴۰ روز صبح کی نماز کے بعد پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا کریں انشاء اللہ مرض دُور ہوگا۔ اور خنازیر کے لئے یہ تعویذ ۴۰ دن تک ایک ایک عدد کھلاویں۔



برائے ہر مرض

یہ نقش بے شمار فوائد رکھتا ہے اسے تعویذ بنا کر پاس رکھیں ہر حاجت پوری ہوگی۔
بیمار کے گلے میں ڈالیں شفاء حاصل ہوگی۔

حضرت قُطب الدّین بختیار کاکیؒ دہلوی سے اِسے نسبت ہے۔

نقش صفحہ ۹۳ پر ہے

کشتگان	خنجر	تسلیم را	ہر زماں
خنجر	تسلیم را	ہر زماں	از غیب
تسلیم را	ہر زماں	از غیب	جانے
ہر زماں	از غیب	جانے	دیگر است

بواسیر ہر قسم کے لئے

جمعہ یا دوشنبہ کے روز صبح یا ظہر کی نماز کے بعد باوضو یہ کلمات لکھ کر تعویذ بنا کر کمر میں باندھیں یا ازار بند میں سی لیں۔ ایک دو ماہ بندھا رہے۔ انشاء اللہ عارضہ بواسیر دُور ہو گا:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا رَحِيْمُ كُلِّ صَرِيْخٍ وَّمَكْرُوْبٍ يَا رَحِيْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

پانی سے نہ بھیگے اللہ فضل کرے گا۔

برائے بواسیر

سُورۃ اعلیٰ (پارۂ عم) اکثر اوقات خصوصاً ہر نماز کے بعد پڑھا کریں انشاء اللہ بواسیر ہر قسم کی دُور ہو جاوے گی۔ اور یہی سُورۃ اعلیٰ کان کے درد وغیرہ پر پڑھ کر دم کریں تو درد دُور ہو گا۔

بواسیر خونی و بادی، مرگی، و دردِ زِہ

چاند کی ابتدائی تاریخوں میں جو جمعہ آئے صبح کی نماز کے وقت جمعہ اول کے روز کلماتِ ذیل کاغذ پر لکھ کر تھوڑے پانی میں حل کردیں اور اس پانی میں چاندی کی انگشتری جو مریض کے بائیں ہاتھ کی چھنگلی میں پوری ہو آگ میں پہلے خوب گرم کرکے بُجھاویں۔ یہ انگشتری بائیں ہاتھ کی چھنگلیا میں پہنے۔ انشاء اللہ بواسیر جلدی دُور ہوجائے گی۔ اور اگر یہ انگشتری مرگی والا پہنے تو مرگی سے نجات پائے۔ دردِ زِہ کے وقت حاملہ بائیں ران پر باندھے پیدائش آسان اور جلد ہوگی۔ کلمات یہ ہیں:۔

یٰسٓ حٰمٓ قٓ نٓ ☆ || ▭ |||| ھ و م ✣ ۷۸۶

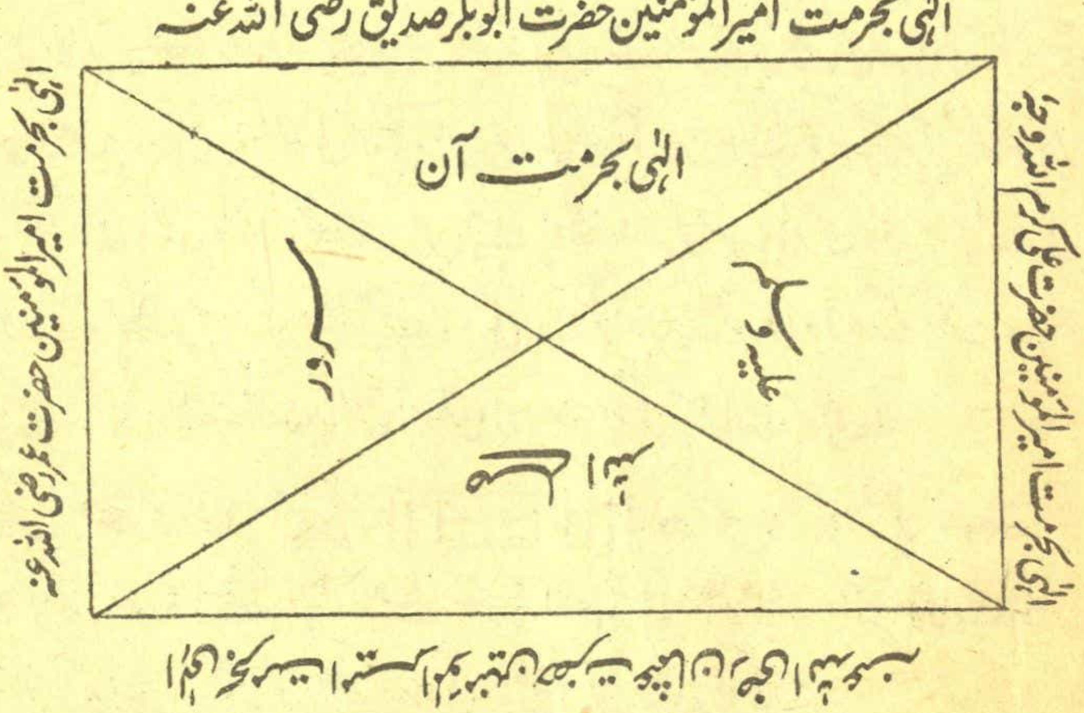
دیگر سُورۃ اَعلیٰ پ۳۰ یعنے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى اکثر اوقات خاص کر نماز کے بعد پڑھا کریں۔ صحت ہوگی۔ انشاء اللہ ضرور ہوگی۔

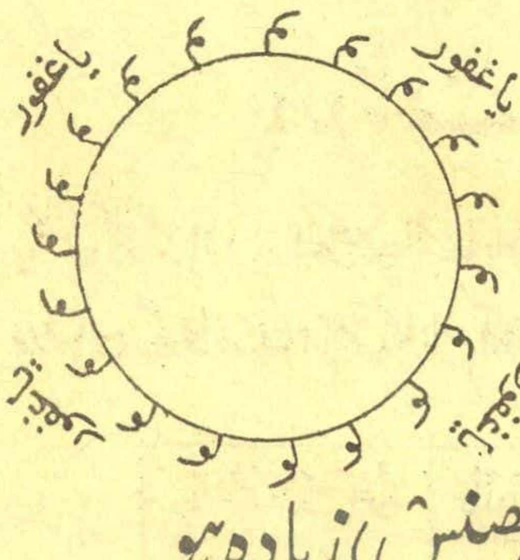
دردِ ناف یا دھرن (رِحم)

یہ نقش لکھ کر بازو پر باندھیں انشاء اللہ ناف ٹلی ہوئی اپنے مقام پر ہوجائے گی۔ درمیان کے خانہ میں مریض کا نام لکھو۔ نقش یہ ہے:۔

یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ	یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ	یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ
یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ	اِس خانہ میں مریض کا نام لکھیں	یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ
یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ	یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ	یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ

ایضاً یہ بھی ناف کے درد اور ناف کے ٹلنے کے لئے مفید ہے لیکن اس کے لئے لازمی طور سہ رے لے کر غریب مسکینوں کو دینا ضروری ہے۔ اور نقش کو چوڑا زیادہ کریں تاکہ نقش کے باہر کے نام حد نقش میں پورے ہوں۔ نقش یہ ہے:۔





یہ گول دائرہ کا نقش جس کے باہر لو (اُنیس ۱۹) ہیں اسے لکھ کر ناف پر باندھیں۔ اِنشاء اللہ ناف فوراً درست ہو جائے گی

دُودھ گاؤ میش (بھینس) زیادہ ہو

اگر کسی سبب سے دُودھ کم ہو جائے تو اس نقش کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر جانور کو کھلائیں

انشاء اللہ دودھ زیادہ ہوگا۔

۷۸۶

لَآ اِلٰـہَ	اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ
بحق	اھیا	اشراھیا
یاجلال	دفع	یانافع
یاستّار	بِرَحْمَتِكَ یَااَرْحَمَ	الرّاحِمِیْنَ

دُودھ بڑھانے کے لئے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ ط وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ○

اس آیت مکرم کو باوضو اوّل آخر دُرود کے سات بار پڑھ کر نمک پر دم کریں۔ عورت یہ نمک کھائے یالسی میں ڈال کر کھایا پیا کرے اور اگر گائے بھینس کا دُودھ کم ہو تو یہ نمک پیس کر آٹے کے پیڑے میں ملا کر کھلائیں۔ انشاء اللہ دُودھ کثرت سے بڑھ جائے گا۔ بزرگوں کا مجرب ہے۔

جو گائے بھینس دُودھ نہ دے یا کم ہوگیا ہو تو یہ نقش روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھلائیں۔ انشاء اللہ دُودھ دینے لگ جائے گی۔ اور زیادہ دے گی۔

باوضو لکھیں۔

نقش صفحہ ۹۷ پر ہے۔

۷۸۶

لَآ اِلٰہَ	اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ
بحق	اھیا	اشراھیا
یا جلال	دفع	یا نافع
یا ستار	بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ	الرّٰحِمِیْنَ

دیگر دودھ بڑھانے کے لئے:۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ۚ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۚ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ○

باوضو اوّل آخر درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے دن میں دو تین بار پلائیں انشاء اللہ جس عورت کو دودھ نہ ہو یا کم ہو بکثرت دودھ ہو گا۔

گائے بھینس یا عورت کو اُمید ہو

جو گائے بھبیس گابھن نہ ہوتی ہو(یا عورت بانجھ ہو) تو ذیل کی آیت بہ اضافہ حرف صمدًا ، بمع بسم اللہ ساٹھ عدد لکھ کر ایک عدد روزانہ ساٹھ دن کھلائیں گائے، بھینس کو آٹے میں اور عورت کو کسی طرح انشاء اللہ اُمید ہو جائے گی۔

آیت یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا صَمَدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ○

برائے حبسِ بول (پیشاب بند ہوجانا)

اگر کسی کا پیشاب بند ہوجائے تو ایک چینی کی پلیٹ میں یہ آیت لکھ کر پانی سے دھوکر پلائیں انشاء اللہ پیشاب کھل جائے گا:۔

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ○

دیگر حبس بول:۔

انسان یا حیوان جس کا پیشاب بند ہوجائے دو کاغذوں پر یہ آیت شریفہ لکھ کر ایک تو اس کے گلے میں بطور تعویذ ڈال دیں اور ایک پانی میں گھول کر پلا دیں۔ انشاء اللہ پیشاب جاری ہوجائے گا:۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○

برائے داد چنبل وغیرہ

آیت:۔ مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ِۨ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ○

لکھ کر جائے داد پر باندھیں۔ نیز یہ ہی آیت ایک دھاگہ پر تین بار پڑھیں اور ہر بار ایک گانٹھ دھاگہ پر دم کر کے دیں پھر جائے داد یا چنبل وغیرہ پر باندھیں انشاء اللہ صحت ہوگی۔

برائے ہیضہ وغیرہ

الٰہی بہ برکت شیخ محمد صادق رحمۃ اللہ علیہ اکابر اولیاء ولد شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ۔ اللہ شافی۔ ہر بلائے نگہدار۔ اللہ کافی۔ اَنتَ الشّافی یہ سطور لکھ کر مریض کے بازو پر باندھ دیں۔ انشاء اللہ صحت ہوگی۔

برائے دفع کُڑکُری اسپ

اگر کسی گھوڑے کا پیشاب پائخانہ بند ہو گیا ہو تو یہ نقش لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں اور ایک نقش لکھ کر پلادیں۔ پھر بھی پلائیں۔ انشاء اللہ کھل جائے گا۔ نقش یہ ہے :-

۷۸۶

یَا نَافِع	۱۱۰	یانافع
۲۰	یانافع	یانافع
یانافع	یانافع	یانافع

باری کے بُخار کے لئے

بُخار ہونے سے ۳ گھنٹہ پہلے ایک کاغذ پر آیت

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ

لکھ کر مریض کے ماتھے پر چسپاں کر دیں۔ انشاء اللہ بخار نہ ہوگا۔

دیگر۔ ایسے ہی مریض کے دونوں ہاتھ دُھلا کر دائیں ہاتھ کے ناخنوں پر ک ہ ی ع ص، یعنی ک صرف انگوٹھے پر ہ انگشت شہادت پر ی تیسری پر ع دوسری پر ص آخر پر لکھیں۔ اور بائیں ہاتھ کے ناخنوں پر یہ پانچ حروف ح۔ م۔ ع۔ س۔ ق لکھ دیں۔

مریض ان کو گاہے گاہے دیکھتا رہے انشاء اللہ پہلی ورنہ دوسری بار ضرور رُک جائے گا.
پہلے حرف کھٰیٰعٓصٓ اور دوسرے حٰمٓ عٓسٓقٓ ہیں.

مُجرّب نواب صدّیق حسن صاحب مرحوم

پیپل کے ۳ پتّوں پر ہر پتّے پر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ قُلۡنَا یٰنَارُ کُوۡنِیۡ بَرۡدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤی اِبۡرٰهِیۡمَ ۙ وَاَرَادُوۡا
بِهٖ کَیۡدًا فَجَعَلۡنٰهُمُ الۡاَخۡسَرِیۡنَ ○

لکھدیں مریض وقتِ بخار سے ۳ گھنٹے پہلے ایک پتّہ زبان سے چاٹ لے. پھر ایک گھنٹہ بعد دوسرا پھر تیسرا وقت سے پہلے چاٹ لے انشاء اللہ بخار نہ ہوگا۔

چہارم بُخار کے لئے

چوتھیہ بخار کے لئے تین کاغذوں پر باوضو یہ تین شکلیں لکھیں | طه | | طه طه | | طه طه طه |
وقت بخار سے ۳ گھنٹہ پہلے پہلی شکل بطور تعویذ گلے میں باندھیں، اگر بخار رُک گیا پھر ضرورت نہیں تعویذ چاہ میں ڈال دیں. ورنہ پھر دوسری باری سے قبل دُوسری شکل اور تیسری باری پر تیسری شکل انشاء اللہ تیسری بار ضرور بُخار رُک جائے گا اور باری کے بخار کے لئے جو ایک دن چھوڑ کر آتا ہے. اسی ترکیب سے مندرجہ ذیل شکلیں عمل میں لاویں طریقہ وہی ہے صرف شکلوں میں فرق ہے:۔

| طا | | طلطا | | طلطلطا |

عام بُخاروں کے لئے

پاک السی کے دھاگہ پر الم نشرح پڑھیں اور ہر کاف پر ایک گرہ لگائیں۔ یہ نو کاف ہیں۔ نو گرہ ہوں گی۔ اسے مریض کے بائیں بازو ڈوے (ڈنڈ) پر باندھیں انشاء اللہ جلد صحت ہو گی۔

اور اِن آیات کا باندھنا یا گلے میں ڈالنا بھی لکھا ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَۃٌ ط یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا ○ قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ ط وَاَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

کِسی صالح شخص سے لِکھوا کر باندھیں۔

بخار کے لئے لفظ یا محیط۔ یا محیط۔ یا محیط تین بار لکھ کر (باوضو) بخار عام کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ ۲۴ گھنٹہ کے بعد اُتار کر کنوئیں میں ڈال دیں اور نئے لکھ کر گلے میں ڈالیں ایسے ہی تین بار کریں۔ اللہ صحت دے گا۔

نیند آنے کے لئے

اگر نیند نہ آئے یا کم آئے تو سوتے وقت یہ آیت پڑھتے رہیں نیند آجائے گی:۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

برائے تپِ محرّقہ ٹائی فائڈ فیور

تپ محرّقہ اور تورکی کے میعادی بخار کے لئے یہ ترکیب یقینی صحت مند ہے۔ صاف پیتل کی کٹوری لیں۔ اور ساتؔ لمبی سوئیاں۔ جو کٹوری کے عمق سے لمبی ہوں یعنی کٹوری میں کھڑی کریں تو ایک دو انگل کٹوری سے اونچی ہوں، ایک سُرخ رومال لے کر اوّل کٹوری میں پانی لبالب بھرلیں لیکن باہر نہ گرنے والا ہو قدرے کم ہو۔ سوئیوں کو ہاتھ میں لے کر اوّل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پھر درود ہزارہ یعنے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ

گیارہ بار پڑھیں پھر پانچ بار سُورۂ فاتحہ۔ پھر ۳ بار سورۂ اخلاص پھر ۳ بار سُورۂ کافرون پھر ساتؔ بار آیت الکرسی پھر ۳ بار

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ

پھر پہلا درود شریف گیارہ بار پڑھ کر سوئیوں پر دم کریں اور ایک مضبوط باریک دھاگہ سے انہیں ایک ساتھ کھڑی باندھ لیں۔ اور کٹوری پر اُلٹی کھڑی کر کے اوپر تنبو سائبان کی طرح رومال دے کر رومال کے کونے کٹوری کے پیندے سے لپیٹ دیں اور اُسے مریض کی چارپائی کے نیچے رکھ دیں۔ سوئیوں کی نوکیں آسمان کی طرف جن پر رومال ہو تنبو کی طرح ۲۴ گھنٹے کے بعد کٹوری نکال کر دیکھیں۔ اگر تپ محرّقہ یا تورکی ہوگا تو مریض کی حالت رُوبصحت ہوگی اور پانی میں بیشمار سُرخ ذرّات موجود ہوں گے تیر رہے ہوں گے اور سوئیاں گلنے کے قریب ہوں گی۔ نئی سوئیاں لے کر مکرّر عمل کریں۔ اگر محرّقہ نہ ہوگا تو پانی ویسے ہی ہوگا۔ عام بخار کا علاج کریں۔

اگر تپ محرقہ ہوگا تو ہر بار سُرخ ذرّات ہوں گے۔ اس صورت میں مکرر عمل سے صحت ہوگی۔ انشاء اللہ

مایوس مریض

جب کسی مریض کو کسی علاج سے صحت نہ ہوتی ہو یا مایوس ہو۔ بُخار پُرانا یا کوئی بیماری ہو تو یہ آیت شریفہ چند دن باوضو تین ۳۰۰ سو بار کسی وقت پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا کریں۔ اللہ کریم صحت عطا فرمائیں گے۔ آیت یہ ہے:-

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ پارہ ۱۰ سورۃ توبہ کا پہلا رکوع ہے۔ کم سے کم گیارہ دن اوّل و آخر درود شریف صبح کی نماز کے بعد بہتر ہے۔

دفع تپ لرزہ وغیرہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ○ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ○ وَ

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

لکھ کر پلائیں۔ نواب صدیق حسن صاحب لکھتے ہیں۔ پیپل کے ۳ پتوں پر لکھدیں۔ باری سے پہلے ایک ایک پتّہ چاٹیں۔ بخار نہیں ہوگا۔ انشاء اللہ، مجرّب ہے۔

امراض وبائیہ طاعون وغیرہ

لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةِ ؕ اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةِ

یہ دُعا لکھ کر مکان کے دروازے پر لگادیں۔ انشاء اللہ طاعون وغیرہ داخل نہ ہوگا اور سب یاد کرلیں۔ اور پڑھتے رہیں۔

برائے ہر مرض وتپ عیر

باوضو اوّل درود شریف پھر سُورۂ مومنون پارہ ۱۸ کی آخری چار آیات

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ

تا آخر آیت وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

تک ۳ بار پڑھ کر ایک بار پھر درود شریف پڑھ کر مریض کو دم کریں۔ ہر نماز کے بعد چہرہ اور کان میں دم کریں انشاء اللہ مایوس بھی صحت حاصل کرے گا۔ کوئی ناغہ ہو جائے تو حرج نہیں۔

برائے ہر مرض وتپ

پارہ ۱۸ سُورۂ مومنون کی آخری ۳ آیات

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ

تا ختم سُورة ۳ بار اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر چہرہ اور کان میں دم کریں۔ انشاء اللہ بیمار شفاء پائے گا۔ ہر نماز کے بعد یہ عمل کریں باوضو۔

گُم شُدہ چیز کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۝

پڑھیں اور تلاش کریں چیز مل جائے گی۔ انشاء اللہ

برائے احتلام

جب بستر پر سوئیں تو سورۃ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ پ۳۰

پڑھ کر سوئیے اور یوں ہی برائے نام اپنے سینہ پر انگشت شہادت سے لفظ عمر لکھ دیں اشارۃً انشاء اللہ احتلام ہرگز نہ ہوگا۔

برائے فرزند نرینہ

جس کے یہاں اکثر لڑکیاں ہی ہوتی ہیں خدا کے فضل سے لڑکا ہی ہوگا۔ جب حمل ڈھائی ماہ کے قریب ہو اور تین ماہ کامل نہ گذرے ہوں تو یہ عمل یقیناً صحیح ہوگا۔ صبح کی نماز کے بعد باوضو اوّل درود شریف پھر الحمد شریف پھر سورۃ بقرہ یعنے :-

الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

تک پڑھیں اور پانی پر دم کرکے حاملہ کو پلادیں سات دن یہ عمل کرنا ہے۔ اور یاد رکھیں کہ نیا مٹی کا ابخورہ لیں۔ اس میں تازہ پاک پانی ہو۔ اور پڑھنے والا حافظ صالح ہو۔ مجرّب ہے۔

دیگر حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ ڈھائی ماہ حاملہ کے ناف کے گرد اُنگلی سے گول دائرہ کھینچیں اور یَا مَتِيْنُ کہیں، ایسے ہی ۷۰ ستتر بار اُنگلی سے گول دائرہ گھمائیں اور ۷۰ ستتر بار یَا مَتِيْنُ کہیں اوّل آخر درود شریف باوضو خاوند عمل کرے۔ ۷ سات دن یا ۱۱ گیارہ دن۔

دیگر:۔ یہ آیت شریفہ اتوار یا جمعہ کے روز باوضو لکھ کر حاملہ کو دوسرے ماہ پہنا دیں یا گلے میں ڈال دیں کہ تعویذ ناف کے قریب رہے۔ انشاء اللہ لڑکا ہی ہوگا۔ آیت یہ ہے:۔

إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَل لَّهُ مِن قَبْلُ سَمِيًّا ○

دوسری جگہ اس طرح لکھا ہے:۔

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ عِندَهُ بِمِقْدَارٍ ○ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ○ پ ۱۳ رکوع ۸ الرعد

يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَل لَّهُ مِن قَبْلُ سَمِيًّا ○

ہرن کی جھلی پر کیسر و گلاب سے لکھیں شروع حمل سے باندھیں۔

جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو، حفظ جنین مانع اسقاط و مسان

از حضرت شاہ ولی اللہ صاحب حسب ضرورت کالی مرچ اور اجوائن صاف لیں اور سوموار کے روز ظہر کی نماز کے بعد باوضو چالیس۴۰ بار سورۃ وَالشَّمْسِ (پ ۳۰) پڑھیں اور ہر بار اوّل درود شریف پڑھیں اور آخر بھی درود شریف پر ختم کریں۔ گویا چالیس۴۰ بار سورۃ اور اکتالیس۴۱ بار درود شریف اور ہر بار دم کریں۔ پھر محفوظ رکھیں۔ ہر روز حاملہ ایک دو کالی مرچ اور تھوڑی سی اجوائن ذرا سا نمک ملا کر کھایا کرے۔ نمک ضروری نہیں نہ ملائیں تو بہتر ہے۔ صرف زبان کے ذائقہ کے لئے ہے انشاء اللہ جنین قائم رہے گا اور مرض مسان کہ جس سے آگے بچے ضائع ہو جاتے ہیں محفوظ رہے گا۔ دودھ چھڑانے تک حاملہ کھائے۔ ابتدا حمل سے شروع کرے، روز پانی سے کھائے۔

دیگر:۔ کسم سے رنگا ہوا دھاگہ حاملہ کے قد کے برابر لیکر اس پر ۹ گرہ اس طرح

لگائیں کہ ہر گرہ پر :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُکَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْھِمْ وَلَا تَکُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْکُرُوْنَ ○ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ ○

پارہ ۱۴ ۔ آخر کی آیت ہے اور سُورۃ

قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ○

پڑھ کر دم کریں اور گرہ لگائیں ۔ جہاں گرہ لگانی ہو وہاں کرلیں ۔ اسی طرح ۹ گرہ نو بار پڑھ کر لگائیں پھر یہ دھاگہ حاملہ کے گلے میں مالا کی طرح پہنادیں ۔ انشاء اللہ اسقاط نہ ہوگا ۔

نرینہ و مانع اِسقاط

ایک چینی کی پیالی میں یَارَحْمٰنُ ۶۰، گلاب و کیسر سے لکھ کر پانی سے دھو کر یا گلاب سے دھو کر ابتدائے حمل سے وضع حمل تک روزانہ صبح پلایا کریں اور ایک سفید کاغذ پر یَارَحْمٰنُ لکھ کر گلے میں بطور تعویذ رکھیں انشا اللہ لڑکا ہی پیدا ہوگا اور اسقاط بھی نہ ہوگا ۔

تولیدِ فرزند

حمل کے اخیر تیسرے ماہ کے اندر یہ عمل کریں جب حاملہ سوتی ہو یا لیٹی ہو تو خاوند باوضو حاملہ کی ناف پر ہاتھ رکھ کر یہ دُعا تین بار پڑھے انشاء اللہ فرزند پیدا ہوگا ۔ پیدائش کے بعد وہ نام رکھیں جس میں محمد اسم آئے جیسے محمد اشرف، محمد امین، محمد الدین، محمد اکرم وغیرہ ۔ دُعا یہ ہے :-

اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ خَلَقْتَ خَلْقًا فِیْ بَطْنِ ھٰذِہِ الْمَرْءَۃِ فَکَوِّنْہُ ذَکَرًا اَوْ اُسَمِّیْہِ

مُحَمَّدَ الحق مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ○

ناف پر تین بار پڑھ کر دم کریں۔ یہ کوئی گناہ کی بات نہیں۔ خدا سے حاجت نیک، دُعا اور قرآن کی آیت ہے۔

مانع اسقاط جنین و اثمار

یہ آیت لکھ کر حاملہ بطور تعویذ گلے میں یا کمر میں باندھے۔ گائے بھینس کو بھی۔ اور اگر درختوں سے پھل گرتے ہوں تو ان کو بھی باندھے۔ پھل محفوظ رہیں گے۔ آیت یہ ہے۔

وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا

باوضو پاک سیاہی سے لکھیں۔ سورۂ کہف رکوع ۴ پارہ ۱۵

حفاظت از اسقاط

آیت:- وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ○

لکھ کر عورت یا گائے کو باندھیں۔

دیگر:- اتوار یا جمعہ ظہر کی نماز کے بعد باوضو یہ آیت لکھ کر حاملہ عورت کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ لڑکا ہی ہوگا۔ آیت یہ ہے:-

اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ نِ اسْمُهٗ يَحْيٰى ○

جس کے گھر اولاد نہ ہوتی ہو

اکتالیس لونگیں صاف لے کر ان پر باوضو آیت:-

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا ؕ وَ مَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝

ہر ایک لونگ پر ساتؔ ساتؔ بار پڑھ کر دم کریں۔ اور ہر رات سوتے وقت دونوں میاں بیوی ایک ایک لونگ کھائیں اور پھر پانی نہ پئیں۔ دُودھ پی سکتے ہیں۔ نہ پئیں تو ضروری نہیں لیکن پانی نہ پئیں۔ ایامِ ماہواری سے پاک ہو کر یہ عمل شروع کریں اور ہر رات ہم بستری کریں۔ انشاء اللہ ضرور حمل قائم ہو جائے گا۔ باذنہٖ تعالیٰ

ایضاً بانجھ پنؔ کے لئے

آیت:۔ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِیَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ۝ پ ۳ رکوع ۱۲

ایک چینی کی پلیٹ میں گلاب و کیسر سے لکھ کر میاں بی بی تینؔ دن یا ساتؔ دن ایامِ طہارت کے بعد پئیں اور ہم بستر ہوں اور یہ ہی آیت ہرن کی خشک جِھلی پر گلاب و کیسر سے لکھ کر تعویذ کے طور پر دونوں کمر پر باندھیں لیکن مباشرت کے وقت اُتار دیں۔

ایضاً عقر دُور ہو

یہ آیت:۔ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰی ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ۝ پ ۱۳ ع ۱۰ الرعد

گلاب و کیسر سے ہرن کی جِھلی پر لکھ کر عاقر گلے میں رکھے۔ اور اکیسؔ دن یہ ہی آیت

لکھواکر بیئیں خواہ کاغذ پر یا ۲۱ کاغذ پر گلاب و کیسر سے عقر دور ہو۔

تسہیل ولادت

حضرت شاہ عبدالعزیز صاحبؒ فرماتے ہیں۔ اگر پیدائش میں تنگی ہو تو کسی شیرینی پر درود شریف کے بعد سورہ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ

تک پڑھ کر ۳ بار دم کریں اور حاملہ کو کھلاویں اور یہ تعویذ بائیں ران پر باندھیں انشاءاللہ جلدی سہل پیدائش ہوگی۔

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ۔ اھیا۔ اشرا۔ اھیا

پیدائش کے بعد کھول دیں۔

اور وہ انگشتری جو بواسیر کے علاج میں لکھی گئی ہے زچہ کو باندھنے سے پیدائش جلدی ہوتی ہے۔

دیگر:۔ مور کے چاند کا گول حصہ باریک کتر کر گڑ میں ملا کر دودھ سے کھلائیں فوراً پیدائش ہوگی۔

برائے حفظِ چیچک

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب کسی کو چیچک نکلے، خطرہ کا احتمال ہو تو نیلا دھاگہ پاک صاف لے کر باوضو اس پر اول درود شریف پھر سورۃ الرحمٰن اس طرح پڑھیں کہ جب:۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○

کہیں تو دھاگہ پر ایک گرہ دے دیں اور اس پر دم کردیں، ایسے ہی ہر

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

پر گرہ دیتے جائیں اور دم کرتے جائیں اور سورۃ ختم کریں۔ پھر ۳ بار درود شریف پڑھ کر دم کر کے یہ دھاگہ مریض کے گلے میں پہنا دیں انشاء اللہ نقصان سے محفوظ ہوگا۔

دیگر:۔ حفظِ چیچک۔ سات ۷ دانے سالم چاول کے لے کر ہر ایک دانہ پر سورۃ کوثر ۳۰ بار

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ○ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ ○

پڑھ کر دم کریں اور بیمار کو بلا چبائے سالم کھلا دیں انشاء اللہ جو دانے نکل آئے ہیں ان سے زیادہ اور نہ نکلیں گے اور اگر کچھ نکلے بھی تو تھوڑے اور جلدی درست ہو جائیں گے۔

برائے چیچک

اکیس ۲۱ تار نیلے دھاگہ کے لے کر نو گرہ دیں اور ہر گرہ دیتے وقت الحمد شریف پڑھ کر گرہ پر دم کریں۔ ۹ بار ہوئی۔ پھر یہ دھاگہ بچے یا مریض کے گلے میں باندھیں اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔ باوضو پڑھیں۔ اوّل بسم اللہ و دُرود شریف

برائے چیچک



یہ نقش باوضو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ نقصان چیچک سے محفوظ رہے گا۔ سات پیسہ کی شیرینی خیرات کرا دیں یا صدقہ دیدیں۔ نوٹ:۔ گول دائرہ کی طرح آٹھ بار محمد لکھیں:۔

جملہ امراض کو شفا

اگر کسی بچے یا جوان کو کالی کھانسی ہو یا چیچک یا خسرہ یا اُمّ الصبیان یا مرگی یا بد نظر یا بخار کھنڈے اسہال یا آسیب یا مہلک امراض طاعون ہیضہ وغیرہ۔ کچے سُوت کا سیاہ یا سُرخ رنگ کا دھاگہ نو تار لے کر سب کو یکجا کر کے سُورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ پڑھنا شروع کریں۔ اور ہر ایک کاف پر گرہ دے کر دم کریں۔ اسی طرح سورۃ ختم کریں پھر بعد ازاں مکرر تین بار سُورۃ مذکور پڑھ کر دم کریں۔ پھر اس ڈورے کو مریض کے گلے میں باندھیں۔ انشاء اللہ جو بھی مرض ہو گا دُور ہو جائے گا۔

برائے ہر مرضِ صبیان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ○

یہ تعویذ باوضو لکھ کر مریض کے بازو یا گلے میں باندھیں۔ انشاء اللہ صغیر ہو یا کبیر صحت پائے گا۔

نظرِ بد سے حفاظت

جب کسی چیز انسان یا حیوان خوبصورت کو دیکھو تو پڑھو

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ

تو اسے نظر نہ لگے گی۔ ایسے ہی:۔

مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

کہنے سے نظر نہیں لگتی لیکن جی بھر کر دیکھنے سے پہلے ہی کہہ دیں اور جس کو نظر لگ چکی ہو اس پر یہ آیت پڑھ کر دم کریں:۔

وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ

اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ○

یا پانی دم کر کے پلائیں۔ ایسے ہی:۔

فَارْجِعِ الْبَصَرَ ھَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ

اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّھُوَ حَسِیْرٌ ○

پڑھ کر دم کریں۔

دفعیہ نظر بد

یہ آیت پڑھ کر تین بار دم کریں۔ انشاء اللہ نظر بد دُور ہو جائے گی:۔

وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ

اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ○

دفعیہ نظر بد

یہ آیت شریفہ پڑھ کر بار بار دم کریں انشاء اللہ اثر نظر لگنے کا دُور ہو جائے گا:۔

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ

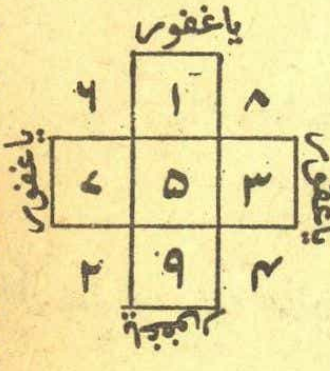
نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ

مِنْ اَنْصَارٍ ○

برائے دفع نظر بد

۷۸۶

۳	۱۱	۶
۹	۷	۴
۸	۲	۱۰



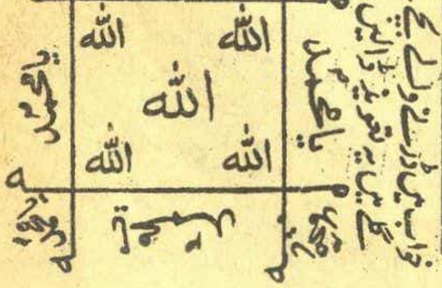
یہ دو نقش نظر بد کے ازالہ کے لئے خاص ہیں. کوئی ایک ان میں سے گلاب اور کیسر سے لکھ کر بچہ کے گلے میں ڈال دیں. انشاء اللہ نظر بد دور ہوگا:۔

جو بچہ زیادہ روئے

بچے کے گلے میں یہ آیت لکھ کر ڈال دیں گریہ بسیار نہ کرے گا:۔

اِذْ قَالَتِ امْرَءَۃُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

برائے گریۂ طفل



۷۸۶	یابدوح	۷۸۶
یابدوح	اللہ	یابدوح
۷۸۶	یابدوح	۷۸۶

اگر بچہ بہت روتا ہو اور بظاہر تندرست ہو تو یہ نقش پاک سیاہی سے لکھ کر گلے میں ڈالیں. انشاء اللہ بُرے اثرات دور ہوں گے:۔

عدم قدرت بر عورت

ایک شخص نے حضرت حسن بصری رحمہ اللہ سے عرض کی کہ میں اپنی بی بی سے صحبت کرنے

سے قاصر ہوں، حالانکہ میں کمزور نہیں لیکن جب پاس جاتا ہوں تو بند ہو جاتا ہوں. آپ نے دو انڈے اُبلے ہوئے منگوا کر چھلکا اُتار کر ایک انڈے پر یہ آیت لکھی :۔

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ○

اِسے مرد کو کہا کہ تو کھالے۔ دُوسرے پر یہ آیت لکھی :۔

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ○

اسے کہا یہ بیوی کو کھلاوے، چنانچہ اس کی رُکاوٹ دُور ہو گئی۔ (باوضو لکھیں،

دیگر قاصِر از زن

سُورۃ بیّنہ :۔ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا (پ ۳۰)

ساری لکھ کر پلانے سے بھی مرد کھُل جاتا ہے۔

دیگر قاصِر از اثرِ سحر وغیرہ

یہ آیتیں لکھ کر قاصِر کے گلے میں تعویذ کریں۔ انشاء اللہ ہر طرح کا اثر زائل ہو کر قدرت ہو گی :۔

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ○ بَاطِلٌ بَاطِلٌ بَاطِلٌ ○ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ○ قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ○ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ○

آگے آخر کے تینوں قُل شریف لکھیں اور قاصِر زن مسحور کے گلے میں باندھیں۔ انشاء اللہ

قادر ہوگا۔

بوجہ سحر عورت پر قادر نہ ہوسکے

مُرغ کے تین انڈے اُبال کر چھیل لیں، ایک پر:۔

قَالَ مُوسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۖ إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ ۖ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝،

لکھیں اور دُوسرے پر:۔

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا أَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۖ وَ

جَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۖ أَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

لکھیں، تیسرے پر:۔

وَقَدِمْنَآ إِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ۝

لکھیں، اور مسحور کو کھلا دیں انشاء اللہ سحر کا اثر دور ہو کر قدرت ہوگی۔

دیگر عدم قُدرت عورت

یہ آیتیں لکھ کر باندھیں:۔

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ تا يُؤْمِنُوْنَ پارہ رکوع

اور:۔ بَاطِلٌ بَاطِلٌ بَاطِلٌ مَا كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۙ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا

صٰغِرِيْنَ ۝ قَالَ مُوسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۖ تا مُفْسِدِيْنَ پارہ رکوع لکھیں اور

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۖ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝

اخیر کے تینوں قل شریف لکھ کر مسحور کے گلے میں تعویذ بنا کر ڈالیں۔

دیگر:۔ سُورہ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

لکھ کر دھو کر پلانا بھی مفید ہے۔ پارہ ۳۰

آسیب دُور ہو

باوضو سورۃ مومنون پارہ ۱۸ کی آخر کی چار آیتیں افحسبتم سے تا راحمین پڑھ کر آسیب زدہ کے کان میں پھونکیں انشاء اللہ آسیب دُور ہو گا۔

دیگر آسیب دُور ہو

مریض کے کان میں سات بار یہ آیت پڑھ کر پھونکیں:-

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝

نیز سورۃ فاتحہ اور اخیر کے ۳ قل شریف اور آیت الکرسی اور سورۃ طارق اور سورۃ حشر کی اخیر کی ۳ آیتیں پڑھ کر پھونکنے سے جن کا وجود جل جاتا ہے۔

دافع اثر سحر ہر قسم

چینی کی صاف طشتری پاک میں یہ آیت پاک سیاہی سے لکھ کر گھی سے محو کر کے مسحور کو چٹا دیں خواہ قدرے شکر بھی چھڑک لیں۔ انشاء اللہ اثر سحر زائل ہو جائے گا اور مرتے دم تک نہ ہو گا

وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ پ ۵ ع ۱۱

باوضو لکھیں صبح چٹائیں ۳۔۵۔ یا ۷ دن کریں۔

سحر و مرضِ مایُوسہ

جس پر جادو کا اثر ہو یا جس بیماری سے اطبا عاجز آچکے ہوں اس کے لئے ایک چینی کی طشتری سفید میں یہ کلمات لکھ کر پانی سے گھول کر چالیس دن پئیں انشاءاللہ صحت ہوگی۔ نواب صدیق حسن صاحب لکھتے ہیں میرے والد بزرگ اس کے آگے سورۃ فاتحہ بھی لکھتے اللہ صحت دیتا۔

یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ

آگے بسم اللہ شریف اور الحمد شریف بھی لکھیں اعراب نہ بھی ہوں تو حرج نہیں یقینی صحت ہوگی۔

برائے مرض صبیان مسّان

صبح کی نماز کے بعد اکتالیس بار الحمد شریف مع وصل بسم اللہ شریف مِلحَمْدُ لِلّٰہِ کے

برائے حِفظ اطفال خاص

مسلم شریف کی حدیث میں ہے کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرات حسنینؓ پر یہ دُعا پڑھ کر دم کیا کرتے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَآمَّۃٍ وَّعَیْنٍ لَآمَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ ؕ

لکھ کر بھی تعویذ کے طور پر گلے میں ڈالیں ہر شر شیطان و نظر بد سے حفاظت ہوگی انشاءاللہ

برائے زوال شہوت

اگر کسی کو شہوت ستائے احتمال گناہ ہو تو اللہ کریم کے اسما جن میں "ی" آتی ہے۔ جیسے قدیر، خبیر، بصیر، علیم، حکیم، عزیز، عظیم، کریم، حلیم، جلیل، رحیم وغیرہ کسی چینی کی طشتری پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔ سات دن صبح اوّل پوری بسم اللہ لکھیں۔ انشاء اللہ سکون ہو جائے گا۔

برائے محبّت گرفتن

جسے محبت میں گرفتار کرنا چاہیں اُسے پانی پر سات سو چھیاسی بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دم کر کے پلائیں انشاء اللہ اسے شدید محبت ہو جائے گی۔

غلام یا اولاد کہا مانے

اگر چار پایہ شوخی کرے یا اولاد باغی ہو کہا نہ مانے تو یہ آیت پڑھ کر اس کے کان میں پھونکیں اور کئی دن یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ آیت یہ ہے:-

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ○ (پارہ تیسرا، رکوع آخری)

راہ بھول جانا راہ پانا

جب کہیں سفر میں چلتے چلتے راہ بھول جائیں تو کھڑے ہو کر اذان کہہ دیں بلند آواز سے انشاء اللہ راہ کا علم ہو جائے گا۔

اگر مکان پر اینٹ پتھّر پڑیں

چار لوہے کی کیلیں لے کر ہر کیل پر پچیسؔ بار یہ آیت :۔

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝ وَأَكِيدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

پڑھ کر دم کریں پہلے بسم اللہ شریف پڑھ لیں۔ ان چاروں کیلوں کو مکان کے چاروں کونوں میں گاڑھ دیں یا چھت پر چاروں کونوں پر گاڑھ دیں انشاءاللہ پتھر نہ پڑیں گے۔ ڈر کی صورت میں خود آیت الکرسی اور لاحول ولا قوۃ پڑھا کریں اللہ فضل کرے گا۔

مال بُری جگہ خرچ نہ ہو

جو شخص یہ آیت ۳ بار ہمیشہ اکثر پڑھا کرے اس کا مال حرام جگہ خرچ نہ ہو گا۔ پوری آیت یہ ہے :۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ ۖ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ۝ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝

خرید بہتر ہو

جب کوئی چیز خریدنے کے لئے جائیں تو یہ آیت شریفہ پڑھیں انشاءاللہ اچھی چیز ملے گی۔

اور قرآن پڑھنے کا ثواب مفت:۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ۝ پ ۱ ع ۸

سفر یا خوف کی جگہ امن ہو

اگر سفر کو جاتے وقت یا گھر سے نکلتے وقت یا سفر میں چلتے وقت سورۂ یٰسین یا سورۂ طور یا سورۂ لایلاف پڑھ کر چلیں تو انشاء اللہ کوئی خطرہ نہ ہو اور ان میں جو بھی پڑھ سکیں راستہ میں بھی پڑھیں کوئی دشمن گزند نہ پہنچا سکے گا۔ ایسے ہی باہر کسی ایسے مکان میں یا جنگل میں رہنے کا اتفاق ہو جہاں کسی موذی کا خطرہ ہو تو بسم اللہ اور درود شریف پھر آیت الکرسی ۳ بار اور آخری تینوں قل شریف پڑھ کر یہ آیت پڑھیں:۔

قُل لَّن يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝

پھر بسم اللہ اور درود شریف پڑھ کر انگلی یا کسی لکڑی سے اپنے گرداگرد گول دائرہ لکیر کھینچ دیں۔ انشاء اللہ محفوظ رہیں گے۔

خوف کی جگہ حفظ و امن

اَللّٰهُ حَافِظِیْ ۔ اَللّٰهُ نَاصِرِیْ ۔ اَللّٰهُ نَاظِرِیْ ۔ اَللّٰهُ مَعِیْ

یہ چار کلمے یاد کر چھوڑیں۔ خوف کی جگہ ہو۔ اندھیری رات میں کہیں مقام ہو یا سفر میں چل رہے ہوں، انہیں پڑھتے جائیں انشاء اللہ کچھ گزند نہ پہنچے گا۔ اللہ کی حفاظت ہو گی۔ اسے جس مکان کے دروازہ پر لکھ کر یا تختی، پتھر پر مع بسم اللہ شریف کے لکھ کر

لگا دیں گے وہ مکان ہر نقصان سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

گُم شُدہ چیز ملے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ؕ پڑھیں اور چیز تلاش کریں۔ نیز تلاش میں اسے پڑھتے رہیں۔ نیز ایک بزرگ کا فرمودہ ہے کہ بسم اللہ کے بعد سورہ وَالضُّحٰی وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی سات بار پڑھ کر تلاش کریں انشاء اللہ چیز مل جائے گی۔

حفاظتِ چور

حضورؐ کا ارشاد ہے جو شخص سورہ بنی اسرائیل کی آخری دو آیتیں نصف پ۱۵ اکثر صبح و شام پڑھا کرے گا، اس کے گھر چور نقصان نہ کر سکے گا۔ آیتیں یہ ہیں:۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ○

حفاظتِ دشمن اور ثواب قرآن زائد۔

رہائی قید سے

قیدی سورہ والطور پ۲۷ ع۴، اکثر پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ جلد رہائی حاصل ہوگی۔

شناختن چور

اِس عمل سے چور کے سر کے بال خود بخود مُنڈ جاتے ہیں شنگرف کی ڈلی لے کر اس پر دس بار دُرود شریف پڑھ کر پھُونکیں اور اُسترہ لے کر اس پر مندرجہ ذیل کلمات پڑھ کر دم کریں اور اپنی ران کے بال مُونڈیں چور جہاں ہوگا اس کے سر کے بال مُنڈ جائیں گے۔ کلمات یہ ہیں:۔

بِسْمِ اللّٰہِ عَلِیْقِہٖ۔ مَلِیْقِہٖ۔ تَلِیْقِہٖ۔ نَلِیْقِہٖ۔ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَعَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ

عجیب عمل ہے کر دیکھیں۔

دیگر:۔ ایک کورہ لوٹہ یا بدھنی لے کر اس کے چاروں طرف یہ نام لکھیں۔ یا جبرائیل، یا میکائیل، یا اسرافیل، یا عزرائیل اور جن جن شخصوں پر شک ہو ان کے نام ایک ایک پُرزہ کاغذ پر لکھیں ایک پُرزہ کاغذ کسی نام کا بدھنی میں ڈال دیں اور بدھنی کو دو آدمی آمنے سامنے بیٹھ کر دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت سے اُٹھائیں اور عامل سُورہ یٰسین کو مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ تک پڑھے اگر بدھنی گھُوم جائے وہی سارق (چور) ہے جس کا نام بدھنی کے اندر لکھ کر ڈالا ہوا ہے اگر نہ گھومے تو وہ نام نکال کر دوسرے کا نام ڈالیں ایسے ہی جن پر شک ہو ڈال ڈال کر سورہ یٰسین پڑھیں جس کے نام پر گھُومے وہی چور ہے۔

پھٹی دیوار نہ گرے

اگر کسی مکان کی دیوار پھٹ گئی ہو یا ٹیڑھی ہو گئی ہو، گرنے کا خطرہ ہو تو یہ شعر سیاہی

سے لکھ کر کاغذ دیوار پر چسپاں کر دیں۔ انشاء اللہ دیوار ہرگز نہ گرے گی۔ مجربات عملیاتِ صوفیہ

شعر یہ ہے:۔

"الٰہی بحرمتِ معروف کرخیؒ ٭ بماند سالہا دیوار ترقی"

طغیانی دریا سے امن ہو

سات کاغذوں پر یہ دو آیات لکھ کر یکے بعد دیگر ایک ایک کر کے یہ کاغذ مشرق کی طرف دریا میں پھینک دیں، انشاء اللہ طغیانی کم ہو جائے گی:۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْکَ تَجْرِیْ تا کُلُّ خَتَّارٍ کَفُوْرٍ ○ پ۲۱ ع ۱۳

تلاطمِ دریا سے خطرہ دُور ہو گا

اس آیت کو لکھ کر سات کاغذ یکے بعد دیگر دریا میں مشرق رُخ پھینک دیں انشاء اللہ موجِ دریا رُک جائے گی۔ آیت یہ ہے:۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْکَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ پ۲۱ ع ۱۳

اور ــــــ وَاِذَا غَشِیَهُمْ مَّوْجٌ - الدِّیْنَ تک اور

فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَی الْبَرِّ - کَفُوْرٌ تک پارہ ۲۱ ع ۱۳

اور کشتی میں بیٹھ کر:۔ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ پڑھیں۔

پسّو دُور ہوں

آیت:۔ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا

وَعَلَى اللّٰهِ فَالْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○ پارہ ۱۳ رکوع ۱۴

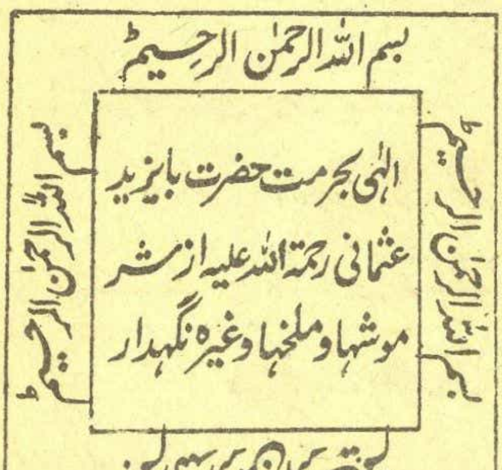
پڑھ کر سات بار اور سات بار یہ کہے کہ اے پسّوؤں اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو ہم کو نہ ستاؤ پھر پانی پر دم کر کے اپنے ارد گرد اور چارپائی وغیرہ پر چھڑک دو آرام ہوگا۔

برائے دفع پرندگان

جو زراعت سے بیج کھا جائیں۔ یہ آیتیں لکھ کر چار گوشوں میں گاڑ دیں کسی لکڑی کے ساتھ باندھ کر کھڑا کر دیں۔ انشاء اللہ جانور مکڑی ملخ وغیرہ گزند نہ پہنچائیں گے۔ آیت یہ ہے:-

وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ○ ...... پارہ ۲، ع ۹

برائے حفاظت کھیت



اس نقش کو لکھ کر لمبے بانس سے باندھ کر کھیت کے چاروں طرف پھرا کر کسی جگہ کھیت میں کھڑا کر دیں۔ انشاء اللہ کھیت کیڑے مکوڑے وغیرہ سے اور جملہ آفات سے محفوظ رہے گا۔

سرسبزی باغ و کھیتی

پوری آیت :- اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا۔ تا۔ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ○ پ ۱۳ ع ۱۵

کسی چینی کی پیالی میں لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی کو کنوئیں میں ڈال دیں کہ وہ پانی کھیت یا باغ کے درختوں کی جڑوں میں جاتا ہو۔ انشاء اللہ پھل کثرت سے لگے گا۔ ایسے ہی یہ آیت :-

وَهُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ تا یُؤْمِنُوْنَ ۝ پ ۱۲ ع ۲

اگر بارش کے پانی سے دھو کر کنوئیں میں ڈالیں تو زیادہ بہتر ہے۔

دفع طاعون وغیرہ

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَآءِ الْحَاطِمَۃِ ؛ اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَۃُ

یہ حرز کاغذ پر لکھ کر مکان یا دوکان وغیرہ کے دروازے پر لگا دیں۔ انشاء اللہ دخلِ طاعون ہرگز نہ ہوگا۔ (اجماع صالحین سے ہے)

مکان سے جنّات دُور ہوں

اگر معلوم ہو کہ کسی مکان میں جنّات کا دخل ہے تو اسے اس طرح صاف کریں کہ ایک پانی کا کٹورہ یا کوزہ وغیرہ لے کر اُس پر اوّل درُود شریف پھر سورہ فاتحہ ۲ بار پھر آیت الکرسی ۳ بار پھر سورۂ جن پ ۲۹ کی پہلی پانچ آیات یعنے

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ سے عَلَى اللّٰهِ کَذِبًا ۝

تک پڑھ کر دم کریں اور یہ پانی اس مکان کے اندر چھڑکیں، انشاء اللہ جن اس مکان سے دُور ہو جائیں گے، اور پھر نہ آئیں گے۔ اور یہ ہی پانی آسیب زدہ کو چھڑکیں بیہوش کو ہوش آجائے گا۔ پھر آیۃ الکرسی کی سب تلاوت کرتے رہیں۔

دیگر۔ مکان تکلیف دہ کیلئے

بعض مکان یا کوئی ایک کمرہ ایسا ہوتا ہے اس میں کسی بزرگ کے روح کا مسکن ہوتا ہے یا کوئی سخت روح یا جن کا گذر رہتا ہے جس سے اہلِ مکان کو تکالیف بیماریاں اور موتیں ہوتی ہیں ایسی تکلیف کی جگہ باوضو صبح وشام کمرے کے درمیان کھڑے ہوکر متوسط آواز سے اذان دیں اور اذان کے بعد آسمان کیطرف منہ کر کے پھونک ماریں۔ پھر دوسری اذان کہہ کر سامنے قبلہ کی طرف پھونک ماریں۔ پھر اذان کہیں اور دائیں طرف شمال کی جانب پھونک ماریں پھر چوتھی بار اذان کہہ کر جنوب کی طرف۔ پھر پانچویں بار مشرق کی طرف۔ پھر چھٹی بار نیچے زمین کی طرف پھونک ماریں۔ پھر دُعا دُرود پڑھ کر دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ غیبی ارواح کے ضرر سے بچائے اور اُنہیں کسی دوسری جگہ منتقل فرمائے۔ انشاء اللہ ضرور رفع تکلیف ہوگی۔

برائے دفع خیالاتِ فاسدہ

ان آیات کو پڑھ کر متخیل کو دم کریں یا پانی دم کر کے پلائیں یا کاغذ پر لکھ کر گلے میں ڈالیں:

وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ○

وقولہ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

زہر تمام حشرات الارض دُور

سانپ، بچھو، بھڑ، زنبور وغیرہ پر میرا مجرب عمل ہے۔ ہر جانور کے زہر کو کافی ہے۔

باذن اللہ جہاں کاٹا ہو وہاں پر پڑھ کر دم کریں ضرورت ہو تو پانی دم کر کے بھی پلائیں، فوراً آرام ہوتا ہے اول بسم اللہ پھر درود شریف پھر یہ کلمات:۔

مُکْتَبِ ذَنْبُ عقرب بِقَوْلِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ

زہر یکصد و ہشدہ گروہ کثردم فرود آید زہر ہفتاد گروہ مارہم فرود آید زہر یکصد و ہشدہ گروہ غنڈل ہم فرود آید۔ زہر خزندہ و پرندہ ہم فرود آید۔

بِہٖ ھُدًا احبیب میچن خیل فقیر بابا

یَا نُوْحُ نَبِیَّ اللّٰہِ یَا نُوْحُ نَبِیَّ اللّٰہِ یَا نُوْحُ نَبِیَّ اللّٰہِ

پڑھ کر دم کردیں وضو کی شرط نہیں انشاء اللہ فوراً آرام ہوگا۔

دیگر زہر عقرب و زنبور دور

بسم اللہ کے بعد ایک بار درود شریف پھر یہ آیت پڑھ کر دم کریں ڈنک پر، انشاء اللہ آرام ہوگا۔

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ○

پڑھ کر دم کریں۔ بزرگوں سے منقول ہے۔

دفع زہر سگ دیوانہ

آیت: اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا ○ فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا ○

ایک ٹکڑا روٹی پر لکھ کر کھلائیں۔ ایسے ہی چالیس روز ایک ٹکڑا لکھ کر کے کھلائیں نیز ایک ٹکڑا بانات سرخ کا گڑ میں لپیٹ کر کھلائیں۔ حضرت مولانا شاہ اسحاق کا فرمودہ ہے۔

اور پہلا عمل حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کا فرمودہ ہے۔

دیگر زہر سگِ دیوانہ

نمک پر باوضو اوّل دُرود شریف و بسم اللہ پڑھ کر سورۃ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ پ۳۰ گیارہ بار پڑھیں پھر یہ دُعا پڑھیں:۔ "الٰہی بحرمتِ خواجہ محمد صادق ابن حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی قدس سرہٗ بحکم خدا ببرکتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایں اثر سگ دیوانہ گُم شود۔" اور نمک پر دم کردیں۔ مریض گیارہ دن اس نمک کو غذا میں کھائے

سگ گزیدہ و مار گزیدہ

آدھ پاؤ نمک سالم لے کر اس پر باوضو اوّل درود ۵ بار پھر الحمد شریف مع وصل میم مِلْحَمْدُ لِلّٰہِ یعنے بسم اللہ کے آخری میم کے ۴۱ بار پڑھ کر دم کریں کہ کچھ تھوک بھی نمک پر گرے پھر آخر کے چاروں قُل شریف پڑھ کر دم کریں اور قدرے تھوک برائے نام گرائیں۔ اخیر میں ۵ بار دُرود شریف بھی، پھر یہ نمک محفوظ رکھیں۔ ضرورت پر سگ گزیدہ کئی دن چاٹے اور زخم پر بھی ملے۔ مار گزیدہ ۳ دن عمل کرے۔ نمک کی ڈلی کو ایک طرف سے چاٹیں دوسری طرف سے زخم پر ملیں۔

برائے دفع زہر سانپ و بچھو

کسی چھری یا چاقو یا درخت کی شاخ ہاتھ میں لے کر آیت:۔

اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا

بغیر بسم اللہ کے پڑھیں اور شاخ وغیرہ سے ڈنک کی جگہ سے اُوپر سے نیچے کو جھاڑیں

یعنے اوپر کے مقام سے پھیرتے آئیں اور نیچے تک کر کے جھٹک جھٹک دیں۔ اگلی آیت نہ پڑھیں زہر دُور ہو گا۔ بار بار یہ عمل کریں کہ اثر تمام دُور ہو جائے۔

خاص عمل زہر سانپ دُور

مریض کو پاس آنے کی ضرورت نہیں۔ جو شخص بھی یہ خبر لائے کہ فلاں شخص کو سانپ نے کاٹا ہے اُسے پانی دم کر کے پلا دیں۔ مریض جہاں ہو وہیں اُسے آرام ہو جائے گا میرا معمول ہی عمل یہ ہر

۱۔ کہ خُدا سُن لے محمد سبنی کی لبس ہِس گئیسی ہے
۲۔ نبی پیارا ہانک پُکارے جان نیچے گھر بیٹھے کی
۳۔ جو کوئی اُسدی خبر لیاوے پانی بھر کے دیجے جی
۴۔ اِہ پیوے تو اُوہ بچ جاوے ہُدّا ابُوسمند کا جی

وضو کر کے بسم اللہ اور دُرود شریف پڑھ کر یہ ھُدّا تین بار پانی پر دم کر کے پلا دیں اگر بذریعہ تار یا خط کوئی اطلاع دے تو جوڑا کیہ تار یا خط لے کر آئے اُسے ہی پانی دم کر کے پلا دیں انشاء اللہ مریض سینکڑوں میل دُور صحت یاب ہو گا باذنِ اللہ۔ موقع ہو تو ایک دو بار پھر بھی پانی دم کر کے پلائیں۔

چہرے یا پُشت وغیرہ کے مسّے

بدن کے اکثر حصے پر بعض لوگوں کو مو ہکے یعنی مسّے ہو جاتے ہیں اور بدنما معلوم ہوتے ہیں۔ بعض لوگ گھوڑے کا بال باندھ کر یا جرّاحی سے کاٹتے ہیں جس سے سخت تکلیف ہوتی ہے۔ خُون بکثرت نکل جاتا ہے اور خطرہ ضعف وغیرہ ہوتا ہے۔ اس عمل سے بلا تکلیف مسّے جھڑ جاتے ہیں اعمال کے منکر اسے آزما کر دیکھ لیں۔ ترکیب یہ ہے کہ نئے مُونجھ کی غیر مستعمل رسّی صاف لیں۔ (جس سے چارپائی بُنی جاتی ہے، بان فروش سے مل جائے گی) اس پر عمل اس طرح کریں کہ جتنی تعداد میں مسّے ہوں (جن کو دُور کرنا ہے) اتنی ہی گانٹھیں اس پر

دیتی ہیں۔ گرہ دیتے وقت مریض مسّے پر انگلی شہادت رکھے اور عمل کرنے والا یہ آیت پڑھے:۔

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا

صرف اتنا کلمہ اور اُوپر دم کرنے کی ضرورت نہیں۔ پھر دُوسرے مسّے پر اُنگلی رکھے اور عامل آیت کا حصہ پڑھے اسی طرح جتنی ضرورت ہو عمل کر کے رسّی کو لپیٹ لیں اور کسی آر وڑی یعنے گندے ملبے کے ذخیرہ کے اندر دبا دیں جہاں کم سے کم دو ہفتے دبی رہے۔ اس سے پہلے ہرگز نہ نکالیں۔ تین چار روز کے بعد مسّے از خود گرنے شروع ہو جائیں گے۔ اور چند دنوں میں جلد صاف ہو جائے گی۔ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ۔

درُود صلوٰۃ تُنجّینا

بزرگوں نے اس درُود شریف کے بیشمار فوائد لکھے ہیں۔ ہر حاجت کے لئے اکسیر ہے۔ جس قدر کثرت سے پڑھیں کم سے کم ہر روز ستّر بار۔ نیز اس کی کثرت سے زیارتِ رسول مقسُوم ہو سکتی ہے۔ اس کے وسیلہ سے دُعا قبول اجابت پاتی ہے۔ پاکیزگی کے ساتھ حضورِ قلب سے پڑھیں:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَ الْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

خدا کے کرم سے درُود ہی سے شروع

درُود ہی پر ختم

انتخاب وظائف

نجات و فلاح آخرت کیلئے

وِردِ کلمہ شریف ہمیشگی نماز۔ ہر نماز کے بعد آیت الکرسی۔ صبح سورہ یٰسین اور دُرود شریف، سوتے وقت سورۂ مُلک اور استغفار۔

صُبح و شام :- اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِی مِنَ النَّارِ ۷- بار اور
فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ ۔ تا
تُخْرَجُوْنَ ۝

غِنا، و فراخیٔ دُنیا کیلئے

بسم اللہ، لاحول، دُرود شریف، استغفار اور شام کے بعد سورہ تبارک الذی

ہر مرض و ہر حاجت کیلئے

سورۂ فاتحہ مع وصل م بسم اللہ ۴۱ بار۔ آیت کریمہ اور دُرود شریف بکثرت۔

رضائے حق تعالیٰ کیلئے

خدمتِ خلق، لوجہ اللہ۔ احسان بلا ریا و اِیذاء تلاوتِ قرآن، بغیر طلب مال کے، محبتِ رسولؐ،

سچے دل سے، حج مال حلال سے۔ اور نماز اخلاص سے۔

صبح وشام:۔ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ الخ

یہ انتخاب صرف ایک میری یادداشت ہے۔ ورنہ جو کچھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ان اوراق میں لکھا گیا ہے سب دین و دُنیا کے لئے مفید تر ہے۔

میرے معمول وظائف

معمولات صفحہ ... پر درج ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے توفیق مداومت چاہتا ہوں۔ ان معمولات کے اظہار سے مقصد یہ ہے کہ میری اولاد اور میرے احباب ان معمولات کی حرص کریں اور مجھ سے زیادہ فکرِ عاقبت کریں۔ اور سرمایۂ آخرت کے لئے کوشاں رہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں یہ نہیں ہو سکتا کہ ایک شخص دُنیا طلب کرے اور اُسے دین بھی مل جائے لیکن یہ ہو سکتا ہے کہ جو شخص دین کی طلب کرے اور اللہ اُسے دُنیا بھی عطا کر دے پس بہر حال دین سے غفلت کسی صورت نہ کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ دُنیا میں بھی راحت عطا کر دے گا۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

یہ حدیث ہے کہ ایسے شخص کے لئے جسے آپ جانتے نہیں، جس سے آپ کا کوئی رشتہ نہیں، دوستی نہیں، صاحب سلامت نہیں، اس کی غیر حاضری میں اس کیلئے دعا کریں تو اللہ تعالیٰ کے حضور میں ضرور قبولیت کا درجہ حاصل کرتی ہے۔ ایسی صورت میں اگر میں آپ سے یہ درخواست کروں کہ آپ اپنی دعاؤں میں مجھ گنہگار اور میرے مرحوم والدین و برادران نذیر و بشیر کی بخشش کیلئے بھی دعا کریں تو آپ کا اس میں کوئی نقصان نہیں لیکن مجھے یقین ہے کہ کسی نہ کسی بزرگ کی دعا سے ہمارا بھی انشاءاللہ بیڑا پار ہو جائے گا۔

عنایت اللہ

سیرت رسول عربی ﷺ

[illegible]

[illegible] کراچی